بالغ نوجوان

علیحدگی کا احساس؟

ہم ایک پریشان کن دَور میں زندگی گزارتے ہیں
جہاں پر کسی چیز کے لئے کوئی صبر نہیں ہے۔
مگر واقعی خدا کے ساتھ رابطے کے لئے ،
ہمیں آہستہ اور خاموش ہونا چاہیے۔

۴۸

نوجوانان

مشکل سوال سے نبرد آزما ہونا؟ مدد یہاں ہے۔

۵۰

ساکرامنٹ میٹنگ

پیغام دینے کے لئے ساتھ نکات

۵۶

بچے

مورمن کی کتاب کے ہمارے مطالعاتی کلب میں شامل ہوں!

۷۳

کلیسیائے
یسُوع مسیح
برائے مُقدّسینِ آخری ایّام

URDU
4 02147 98434 0

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام • جولائی ۲۰۱۸

لیحونا

مستقبل کی نسلوں کے لئے وفاداری کی ایک میراث، صفحہ ۔ ۴۴

ہمارے مقاصد: ۱۰۰ لوگوں میں انجیل کا پیغام بانٹیں، صفحہ ۔ ۱۸

زلزلوں، آگ، یا طوفانوں سے زیادہ طاقت ور، صفحہ ۔ ۲۰

پیش رو: کون سی بات اُنہیں جاری رکھنے کی تحریک بخشتی ہے؟ صفحہ ۔ ۲۴

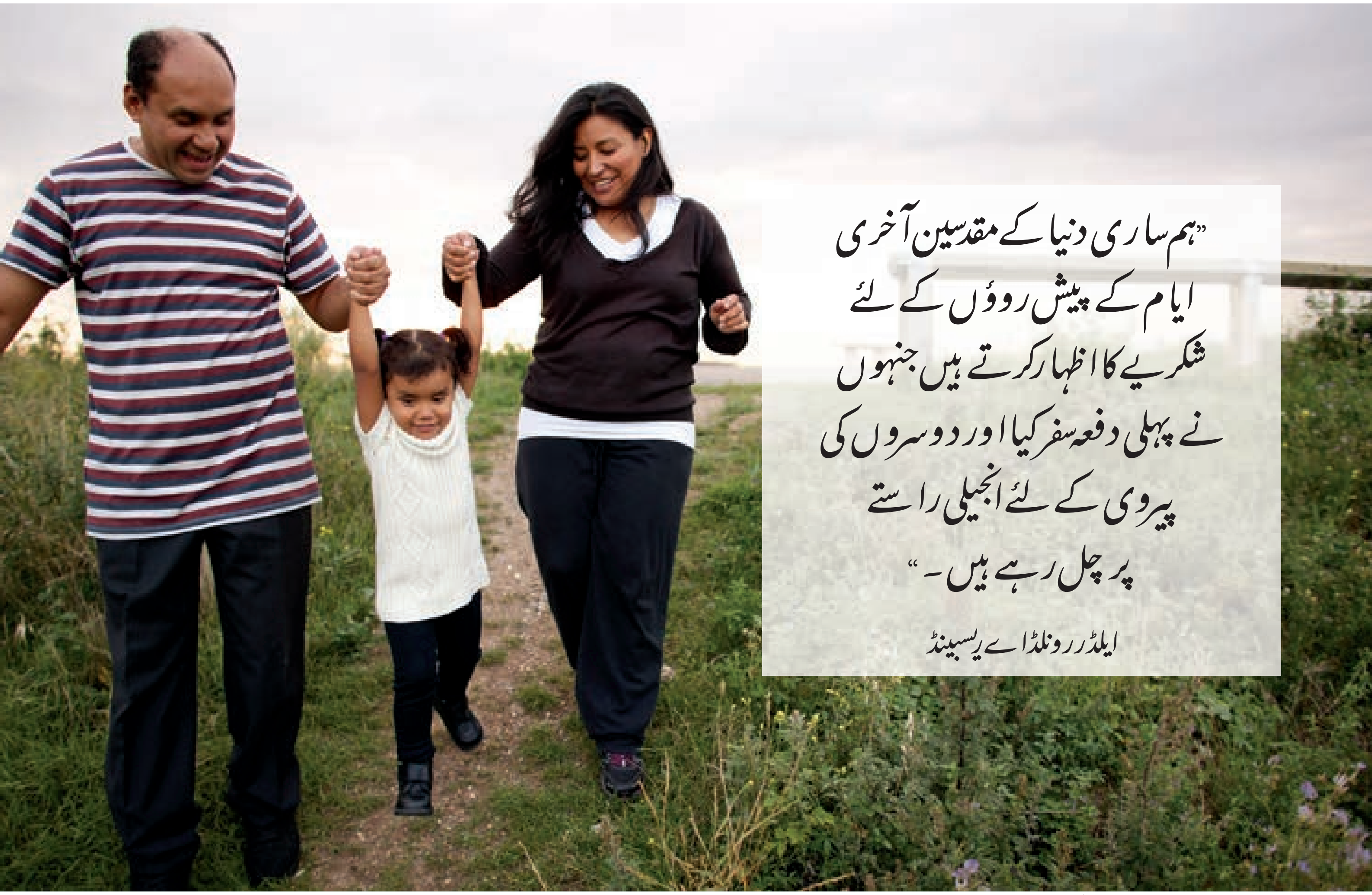

”ہم ساری دنیا کے مقدسین آخری
ایام کے پیش روؤں کے لئے
شکریے کا اظہار کرتے ہیں جنہوں
نے پہلی دفعہ سفر کیا اور دوسروں کی
پیروی کے لئے انجیلی راستے
پر چل رہے ہیں۔“

ایلڈر رونلڈ اے ریسبینڈ

”ایمان سے آگے بڑھتے رہنا“ سے صفحہ ۔ ۲۴

مغرب کی طرف آگے بڑھنا، از ڈیوڈ مئیکل

۱۸۵۶ سے ۱۸۶۰ میں ۱۰ ہتھ گاڑی کمپنیوں نیا انگلستان، ویلز، سکاٹ لینڈ، سیکنڈنیوین سے ۳۰۰۰ مقدسین آخری ایام کو تیار کیا جنہوں نے ۱۳۰۰ میل (۲۰۹۰ کلومیٹر) پیدل سفر کیا صیون میں دوسرے مقدسین سے ملنے کے لئے ۔ اِن پیش روؤں نے اپنی ملکیت کی ہر ایک چیز کو ۳x۵ فٹ ([۱x۱ - ۵ میٹر) لکڑی کے چھکڑوں میں امریکی میدانوں سے پار کیا۔

6

نمایاں مضامین

12 مقدسین: کلیسائی کہانی باب نمبر ۵: سب کھو گیا ہے
مارٹن ہیرس کی مدد سے اوراق کے ترجمہ کے بعد، جوزف کو اُس وقت نتائج کا سامنا کرنا پڑا جب اُس نے مسودہ اُس کے ہاتھ میں دیا۔

18 ہم انجیل بیان کرنے میں کیسے کامیاب ہوئے
از نیور چیکونگیو
جب ہم وفاداری سے دوسروں کو مسیح کے پاس لانے کے مقاصد مقرر کرتے ہیں، تو ہمیں معجزات کی برکت ملے گی۔

20 احساس کو ناکام نہ ہونے دیں
ایلڈر جارج ایف۔ زی بالوس
ایسی دنیا جس میں مستقل شور ہے، ہمیں لازمی طور پر ساکن، چھوٹی آواز کو خدا کی مرضی جاننے کے لئے توجہ سے سننا چاہیے۔

24 آگے بڑھنے کے لئے ایمان
ایلڈر رونلڈا اے ریسبینڈ
ہمارے بانی پیش رو جب صیون میں اکٹھے ہونے کی تلاش میں تھے تو اُنہوں نے بہت سی مشکلات برداشت کیں۔

30 علیحدگی میں ایمان پر قائم رہنا
از ریان ڈبلیو سالٹزگیور
کلیسائی عمارت یا کوئی وارڈ نہ ہونے کے باوجود، اِن مقدسین نے اپنے مقامی علاقوں میں کلیسیا قائم کرنے کے لئے سخت محنت کی۔

36 مورمن کی کتاب زندگیاں بدلتی ہے
تبدیل شدگان بتاتے ہیں کہ کس طرح سے مورمن کی کتاب نے انجیل قبول کرنے میں اُن کی مدد کی۔

شعبے

4 ایمان کے پیکر وکٹر باربن یاگرا

6 کلیسیا یہاں ہے عنوان ابھی آنا ہے

8 ہم کیسے خدمت کرتے ہیں عنوان ابھی آنا ہے

10 منبر پہ جانتے ہوئے: کہ آپ کون ہیں اور ہمیشہ سے آپ کیا رہے ہیں
از شیری ایل ڈیو

40 آخری ایام کے مقدسین کی صدائیں

80 ہمارے دوبارہ ملنے تک مورمن کی کتاب فراوانی لاتی ہے صدر عزرا ٹافٹ بینسن

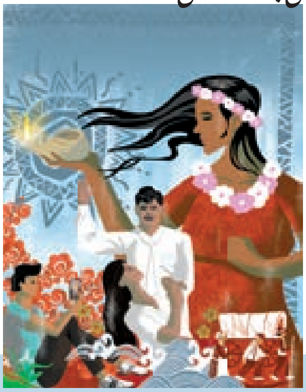

سرورق
تشریح از ڈیوڈ گرین۔

بالغ نوجوان

44 تین جدید پیش روسفراز سارہ کینان
جیسا کہ ابتدائی پیش روؤں کے ساتھ ہوا، آج بھی کلیسیا میں شامل ہونے کے لئے حوصلہ اور قربانی درکار ہوتی ہے۔

48 علیحدگی کا احساس؟ آہستہ ہونے کی کوشش کرنا از شارلٹ لارکابل
میں نے محسوس کیا کہ میرا تیز ترین طرزِ زندگی مجھے خدا سے دور لے جا رہا تھا۔

نوجوانان

50 مشکل سوالات سے نبٹنا: ۳ اصول جو مدد کر سکتے ہیں
سوالات پوچھنا آپ کی گواہی کو مضبوط کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے، اور جوابات کے لئے خداوند کی طرف رجوع کرنا روح کو آپ کی مدد کرنے کے قابل بنائے گا۔

54 جب خدمت کرنا مشکل تھا از لائیکا ٹی والڈیز
اپنے دادا کی خدمت کرنا اُس وقت تک پُرلطف نہ تھا۔ جب تک میں نے اپنا رویہ نہ بدلا۔

56 پیغام دینے کے لئے سات نکات از سارہ ہینسن
چرچ میں پیغام دینا پُرخوف ہو سکتا ہے! لیکن آپ اِن نکات کو پیغام تیار کرنے اور بیان کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

58 زندگی کی تیاری: ہیکل میں ہم کیا کرتے ہیں؟

60 غمگین سبت کا ایک واقع از ایلسا نٹیلسن
میں نے جانا کہ سبت سے خوف زدہ ہونے کی بجائے میں اِس کو پیشتر دیکھنا کیسے شروع کر سکتی ہوں۔

62 اشتہار: حدود

63 آخری بات: آپ ہیکل کے اہل ہو سکتے ہیں
ایلڈر کوئنٹن ایل کک

بچے

64 ایزیبیلا کا سفر از جیسیکا لارسن
سفر لمبا ہونے والا تھا، مگر ایزیبیلا کا خاندان جانتا تھا کہ ہیکل جانا گراں قدر تھا۔

66 نیک نام داد، دادی / نانا، نانی جینا کوفورڈ
سکول کے دن والدین کو لانے سے اینڈریو اپنی کلاسز کے بارے پریشان تھا۔

68 آخرکار ہمیشہ رہنے والا ایک خاندان از جین میک برائیڈ
میا گرم جوشی کے اُس احساس سے پیار کرتی تھی جو اُسے اُسی کی دوست زوئے کے گھر ملتا تھا۔

70 اپنی روشنی چمکائیں: ایک دوست اور ایک مشنری

72 رسول مسیح کی گواہی دیتے ہیں از ایلڈر گیری ای سٹونسن

73 مورمن کی کتاب کا مطالعاتی کلب: ہیلیمن ۵ ۱۲:

74 ہمارا صفحہ

75 پرانے عہد نامے کے ہیرو کارڈ

76 صحیفائی کہانیاں: حنہ اور سموئیل از کم وب رئیڈ

79 رنگ بھرنے والا صفحہ: میں دوسروں کے ساتھ بیان کر سکتا ہوں

دیکھیں اگر آپ اِس شمارے میں چھپے ہوئے لیحونا کو تلاش کر سکتے ہیں۔ اشارہ: آپ کا دادا/نانا کیا کام کرتا ہے؟

مزید آن لائن

liahona.lds.org پر جا کر مضامین کا مطالعہ کریں اور اپنے مضامین جمع کروائیں۔

پُرتحریک اور قابل بیان پیغامات
(انگریزی، پرتگالی، اور ہسپانوی زبان میں) پر پائیں
facebook.com/liahona

اپنی رائے دیں liahona@ldschurch.org

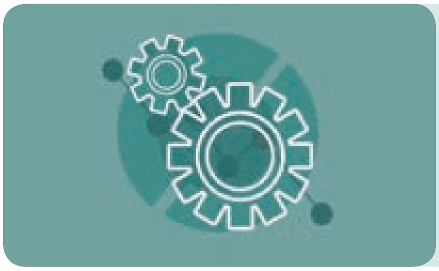

store.lds.org پر سبسکرائب کریں
یا تقسیم کے مرکز پر جائیں، وارڈ کے رہنماؤں سے پوچھیں
[اس نمبر پر] کال کریں (U.S. and Canada)
۱-۸۰۰-۵۳۷-۵۹۷۱

گیٹی امیجز سے اشکال

اس شمارے میں عنوانات

اعداد مضمون کے پہلے صفحے کو پیش کرتے ہیں۔

مصیبت، ۲۴، ۴۳	دوستی، ۶۸، ۷۰، ۷۵	دعا، ۲۰، ۴۸، ۵۰، ۷۶
بپتسمہ، ۷۴	خوشی، ۴	توبہ، ۶۳
مورمن کی کتاب، ۱۲، ۳۶، ۷۳، ۸۰	آسمانی باپ، ۲۰، ۴۸	سبت کا دن، ۵۶، ۶۰
محبت، ۸	روح القدس، ۲۰، ۶۸	قربانی، ۴۴، ۶۴
کلیسیائی تاریخ، ۱۲	یسوع مسیح، ۶۰، ۷۲	مطالعہ صحائف، ۴۸، ۵۰
اعتماد، ۱۰	جوزف سمتھ، ۱۲	خدمت، ۸، ۵۴
تبدیلی، ۱۸، ۳۶، ۴۲، ۴۴	جانثاری، ۳۰، ۷۵	بیان کرنا، ۷۹
مثال، ۴۰، ۴۱، ۷۰	مشنری کام، ۱۸، ۷۰	ہیکلیں، ۵۸، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۷۴
ایمان، ۳۰، ۴۰، ۴۳	پیش رو، ۲۴، ۳۰، ۴۴	سچائی، ۰۵
خاندان، ۶۲، ۶۴، ۶۶، ۶۸		

جولائی ۲۰۱۸ والیم ۔ ۴۲ نمبر ۷
لیحونا ۱۴۷۹۸
کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا بین الاقوامی رسالہ

صدارتی مجلس اعلیٰ: رسل ایم ۔ نیلسن ڈیلن ایچ اُوکس ہنری بی آئرنگ
بارہ رسولوں کی جماعت: ایم ۔ رسل بیلرڈ، ، جیفری آر ۔ ہالینڈ، ڈیٹرایف ۔ اُکڈورف، ڈیوڈ اے ۔ بیڈنار، کوئنٹن ایل ۔ کک، ڈی ۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، نیل ایل ۔ اینڈرسن، رونالڈ اے ۔ ریسبینڈ، گیری ای ۔ سٹیونسن، ڈیل جی ۔ رینلنڈ
ایڈیٹر : ہیوگوای ۔ مارٹینز
معاون ایڈیٹر : رینڈل کے ۔ بینیٹ، کارل ایف ۔ میکانکی
مشیران: برائین کے ۔ آشٹن، بونی ایچ ۔ کورڈن، لی گرانڈ آر ۔ کرِس جونئیر ، ایڈورڈ ڈیوب، شیرن یوبنک، ڈونالڈ ایل ۔ ہالسٹروم، ڈگلس ڈی ۔ ہومز، ایرک ڈبلیو ۔ کوپشک
مینجنگ ڈائیریکٹر : رچرڈ آئی ۔ ہیٹن
کلیسیائی رسالوں کا ڈائیریکٹر :ایلن آر ۔ لوئبورگ
بزنس مینیجر : گارف کینن
مینجنگ ایڈیٹر : ایڈم سی ۔ اولسن
معاون مینجنگ ایڈیٹر : ریان کر
معاون برائے اشاعت: فرانسسکا اولسن
تحریروتدوین: میرسا ڈینس، ڈیوڈ ڈکسن، ڈیوڈ اے ۔ ایڈورڈز، میتھیو ڈی ۔ فلٹن، لوری فلر، گیرٹ ایچ ۔ گارف، لارینی پورٹر ۔ گانٹ، جان ریان جینسن، شارلٹ لارکابل، مائیکل آر ۔ مورس، ایرک بی ۔ مردوک، سیلی جانسن اوڈیکرک، جوشوا جے پرکی، جان پن برو، رچرڈ ایم ۔ رومنی، منڈی سیلو، ماریسا ویڈیسن
ایڈیٹنگ انٹرن: لِح بارٹن
مینجنگ آرٹ ڈائریکٹر : جے ۔ سکاٹ نیڈسن
آرٹ ڈائریکٹر : ٹاڈ آر ۔ پیٹرسن،
ڈیزائن: جینٹ اینڈریوز، فے پی اینڈرس، مینڈی بینٹلے، سی ۔ قمبل بوٹ، تھامس چائیلڈ، ڈیوڈ گرین، کولین ہنکلی ایرک پی ۔ جانسن، سوزن لافگرین، سکاٹ ایم ۔ موئے، ایملی چیکویر منگٹن، مارک ڈبلیو ۔ روبسن، براڈ ٹیرے کے ۔ نیکول والکن ہورسٹ
ڈیزاین انٹرن: سیون انیوکیہا، انگنا
انٹلیکچوئیل پراپرٹی کوآرڈی نیٹر : کولیٹ نیبیکرآیون
پروڈکشن مینجر : جین این پیٹرز
پروڈکشن: ایراگلن ادائر، جولی بردت، تھامس جی کرونن، برائن ڈبلیو گاگی، گنی جے نیلسن، ڈیرک رچرڈسن
پری پرس: جوشوا ڈینس
پرنٹنگ ڈائریکٹر : سٹیون ٹی ۔ لیوس
ڈسٹری بیوشن ڈائریکٹر ٹرائے آر ۔ بارکر

خط وخطابت کا پتا:
.USA ,0023-Liahona, Fl. 23, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150
لیحونا (مورمن کی کتاب کی اصطلاح جس کا مطلب ”قطب نما“ یا ”ہدایت نما ہے “) یہ البانوی، آرمینین، بسلمہ، بلغارین، کمبوڈین، سیبوآنو، چینی، چینی { سادہ}، کروشین، چیک، ڈینش، ڈچ، انگریزی، ایسٹونین، فیجین، فنش، فرانسیسی، جرمن، یونانی، ہنگرین، آئس لینڈک، انڈونیشین، اطالوی، جاپانی، کریباتی، کورین، لٹوین، لتھوینین، مالاگاسی، مارشل لانز، منگولین، نارویجین، پولش، پرتگیزی، رومانوی، روسی، سموآن، سلوانین، ہسپانوی، سواہلی، سویڈش، ٹگالوگ یا [تگالو]، تہیٹین، تھائی، ٹونگا، یوکرینین، اُردو، ویتنامی، زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔ (فریکونسی زبان کے لحاظ سے مختلف ہے)

© 2018 by Intellectual Reserve, Inc. All rights reserved. ریاستہائے متحدہ امریکہ میں چھپا۔
کاپی رائٹ کے بارے معلومات : جب تک بصورت دیگر بیان کیا گیا ہو، لیحونا سے اپنے ذاتی، غیر کمرشل استعمال کے لئے مواد نقل کرسکتے ہیں (بشمول کلیسیائی بلاہٹوں کے لئے) ۔ یہ حق کسی بھی وقت منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ بصری مواد کو نقل نہیں کیا جاسکتا اگر کریڈٹ لائن میں آرٹ ورک کے ساتھ ممانعت دی گئی ہے۔ کاپی رائٹ کے بارے سوالات کو Intellectual Property Office, 50 E. North Temple St., FL 13, Salt Lake City, UT 84150, USA; پر بھیجنا چاہیے یا cor-email: intellectualproperty@ldschurch.org.

ریاست ہائے متحدہ اور کینیڈا کے قارئین کے لئے : جولائی ۲۰۱۸ والیم ۴۲ نمبر ۷. LIAHONA (USPS 311-480) (ISSN 1080-9554) English- day-is published monthly by The Church of Jesus Christ of Latter Saints, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150. USA subscription price is $۱۰.۰۰ per year; Canada, $۱۲.۰۰ plus applicable taxes. Periodicals Postage Paid at Salt Lake City, Utah.
ایڈریس کی تبدیلی کے لئے ساٹھ دن کے نوٹس کی ضرورت ہے۔ حالیہ شمارے سے ہی ایڈریس کا لیبل شامل کریں ؛ پرانا اور نیا ایڈریس ضرور شامل ہونا چاہیے۔
Send USA and Canadian subscriptions to Salt Lake Distribution Center at address below. Subscription help line: ۱-۸۰۰-۵۳۷-۵۹۷۱. Credit card orders (American Express, Discover, MasterCard, Visa) may be taken by phone or at store.lds.org. (Canada Post Information: Publication Agreement #۴۰۰۱۷۴۳۱)
POSTMASTER: Send all UAA to CFS (see DMM 507.1.5.2). NONPOSTAL AND MILITARY FACILITIES: Send address changes to Distribution Services, Church Magazines, P.O. Box 26368, Salt Lake City, UT 84126-0368, USA.

ایمان کے پیکر

وکٹر کی پیدائش مقررہ وقت سے تین مہینے پہلے ہوئی تھی۔ نتیجۃً، اُس میں کئی ایک معذوریاں تھیں اور وہ سات برس کا ہونے تک چلنے سے قاصر تھا۔ چنوتیوں کا سامنا کرنے کے باوجود، وکٹر نے ایک خوش وخرم شخص کے طور پر رہنے کا انتخاب کیا تھا۔ وہ دوسروں سے میل ملاپ رکھنے اور محبت کا اظہار کرنے میں خوشی پاتا ہے۔

فوٹوگراف، لیزلی نیلسن

وکٹر بار بنیاگرا

خارکیو، یوکرائن

دوسروں کی طرح، مجھے بھی کئی مسائل درپیش ہیں۔ وہ چھوٹے یا بڑے نہیں ہیں، اور اگرچہ ہم اُنہیں ۱۰۰ فی صد حل کرنے سے قاصر ہیں تو بھی میں جانتا ہوں کہ ہم اپنے مسائل سے نمٹ سکتے ہیں اور ہم یقینی طور پر آگے بڑھ سکتے ہیں۔

کلیسیاء کی بدولت، میں جانتا ہوں چاہے کچھ بھی ہو آپ خوش ہو سکتے ہیں، کیونکہ خُدا کا منصوبہ خوشی کا منصوبہ ہے۔ میرا ایمان ہے کہ خوشی ایک ایسی چیز ہے جو ہمارے اندر ہے، باہر نہیں۔

خوشی ایمان رکھنے، خُدا پر بھروسہ کرنے، اور انجیل پر عمل پیرا ہونے سے ملتی ہے۔ یہ ہماری درست رویہ رکھنے اور جو ہمارے پاس ہے اُسے خُود کو بہتر بنانے کے لئے استعمال کرنے میں مدد کرتی ہے۔

مزید جانیں

وکٹر کے ایمان کے سفر کے بارے **liahona.lds.org** پر مزید جانیں۔

یہ جاننے کے لئے کہ نجات کا منصوبہ خوشی پانے میں کیسے ہماری مدد کرتا ہے lds.org/topics پر" نجات کا منصوبہ "پر جائیں۔

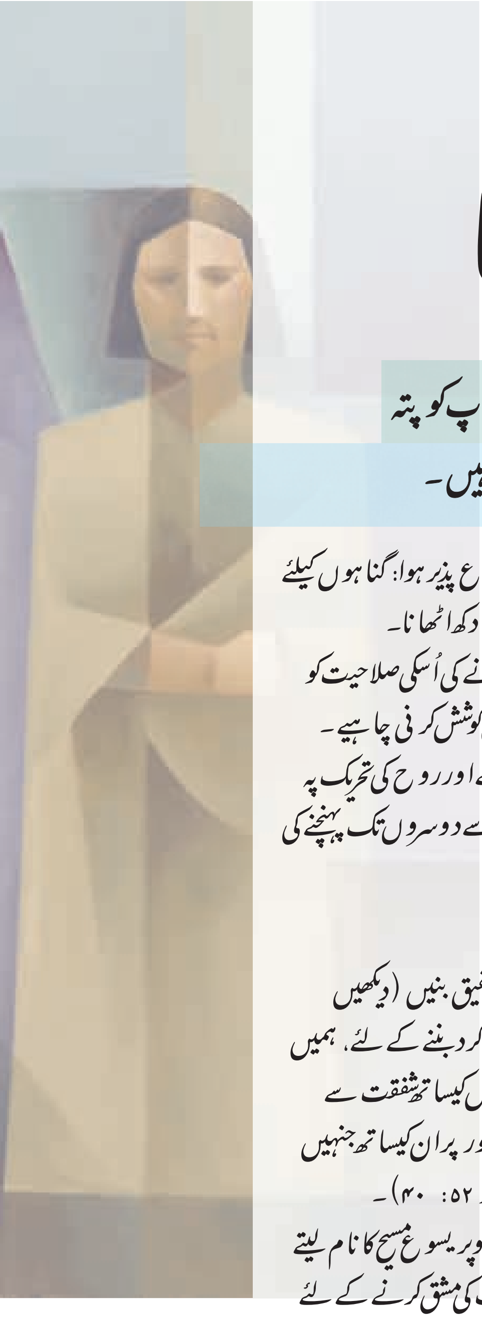

خدمت گزاری کے اصول

شفقت سے پیش آنا

جب آپ نجات دہندہ کی شفقت سے پیش آنے والی مثال کی پیروی کرتے ہیں، توآپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ دوسروں کی زندگی میں تبدیلی لاسکتے ہیں۔

شفقت دوسروں کی مصیبت کے بارے میں جاننا اوراس کوختم یا کم کرنے کی خواہش کا نام ہے۔ نجات دہندہ کی پیروی کرنے کا عہدشفقت کا ایک عہد ہے کہ ''ایک دوسرے کا بوجھ اٹھائیں'' (مضایاہ ۱۸: ۸)۔ دوسروں کی دیکھ بھال کرنے کاتفویض کردہ کام خداوندکی طرح خدمت کرنے کا ایک موقع ہے: ''اوربعض لوگوں پر جوشک میں ہیں رحم کرو'' (یہوداہ ۱: ۲۲)۔ خداوندنے حکم دیا، ''ہرشخص اپنے بھائی پرکرم اوررحم کیا کرے'' (زکریاہ ۷: ۹)۔

نجات دہندہ کی شفقت

شفقت نجات دہندہ کی زمینی خدمت کی ایک تحریکی طاقت تھی (دیکھیں سائڈبار: ''ایک شفیق نجات دہندہ'')۔ اپنے لوگوں کے لئے اس کی شفقت نے بے شمار موقعوں پراُسے اپنے ارد گرد والوں پرترس کھانے پہ مجبورکیا۔ لوگوں کی ضروریات اورخواہشات کوسمجھتے ہوئے، وہ ان کو برکت دیتا اورانہیں ان طریقوں سے تعلیم دیتا جوان کے لئے زیادہ اہم ترین تھے۔

نجات دہندہ کی ہمیں ہماری مصیبت سے بالاترکرنے کی خواہش سےشفقت کا ایک حتمی عمل وقوع پذیر ہوا: گناہوں کیلئے اسکا کفارہ اورکُل انسانیت کیلئے اسکا دکھ اٹھانا۔

ہمیں لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کی اُسکی صلاحیت کو اپنی خدمت کے دوران اپنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

جب ہم راستبازی کی زندگی گزارتے اورروح کی تحریک پہ عمل کرتے ہیں، تب ہم معتبر طریقوں سے دوسروں تک پہنچنے کی حوصلہ افزائی پاتے ہیں۔

شفقت کا ہمارا عہد

آسمانی باپ چاہتا ہے کہ اسکے بچےشفیق بنیں (دیکھیں ۱ کرنتھیوں ۱۲: ۲۵–۲۷)۔ سچے شاگرد بننے کے لئے، ہمیں اپنے اندررحم پیدا کرنے اوردوسروں کیساتھ شفقت سے پیش آنے کی ضرورت ہے، خاص طور پران کیساتھ جنہیں ہماری ضرورت ہے (عقائد اورعہود ۵۲: ۴۰)۔

اپنے بپتسمہ کے عہد کے ذریعے اپنےاُوپر یسوع مسیح کا نام لیتے ہوئے، ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہم شفقت کی مشق کرنے کے لئے رضامند ہیں۔ صدر ہنری بی۔ آئرنگ، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیرِ دوم نے سکھایا کہ روح القدس کا تحفہ ایسا کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے: ''آپ یسوع مسیح کی کلیسیاء کے ایک عہد والے رکن ہیں۔ . . .

تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا، منجانب جارج لگو

خدمت گزاری کے اصولوں کا مقصد ہمیں ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنے میں مدد دینا ہے—نہ کہ صرف پیغام کے طور پر اِسکا اشتراک کیا جائے۔ جب ہم ان لوگوں کو جانیں گے کہ جنکی ہم خدمت کرتے ہیں، تو روح القدس ہمیں یہ جاننے کی ترغیب بخشے گا کہ انہیں ہماری دیکھ بھال اور شفقت کے علاوہ کس پیغام کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

”اس وجہ سے آپ ایک شخص کو جو غم اور مشکل کے بوجھ تلے دبے ہوئے آگے بڑھنے کی جدوجہد کر رہا ہو اُسکی مدد کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ آپ نے وعدہ کیا کہ آپ اس کا بوجھ ہلکا کرنے اور اُسے تسلی دینے میں خُداوند کی مدد کریں گے۔ جب آپ نے روح القدس کی نعمت پائی تھی تو آپ کو اُن کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے قوت دی گئی تھی۔“[1]

مثال کے طور پر، روس کی ایک بہن ایک ایسی مشکل خاندانی صورت حال سے دوچار ہوئی کہ جس کی وجہ سے وہ ایک سال سے زائد عرصے تک چرچ نہ جا سکی۔ برانچ کی ایک اور بہن ہر اتوار بڑی شفقت سے اُسے کال کرتی اسے چرچ میں دیئے گئے خطبات، اسباق، مشن کی ذمہ داریوں، پیدا ہونے والے بچوں، اور برانچ کی دوسری خبروں کے بارے بتاتی۔ جب اُس گھریلو بہن کی مشکل خاندانی صورتحال حل ہوگئی، تو اس نے محسوس کیا کہ اس کی دوست کی ہفتہ وارانہ کالوں کی وجہ سے وہ اب بھی برانچ کا ایک حصہ تھی۔ ■

حوالہ جات

۱۔ ہنری بی۔ آئرنگ، ”تسلی دینے والا،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۵، ۱۸۔

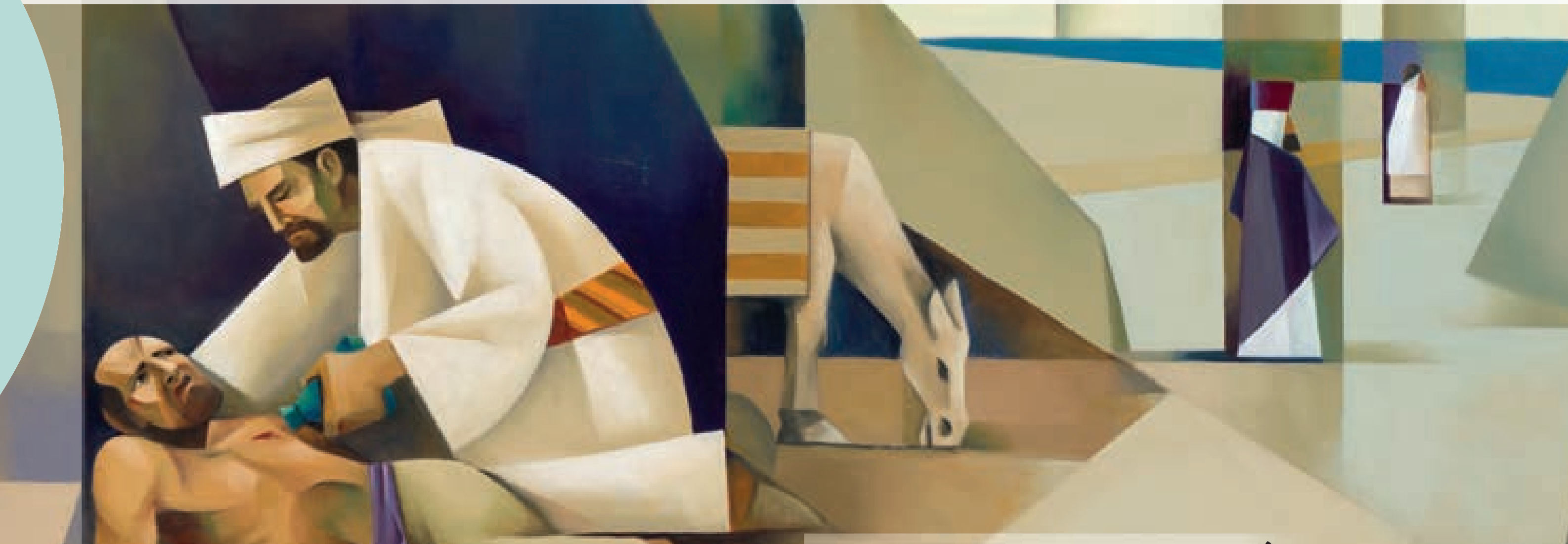

جاؤ اور ایسا ہی کرو: نیک سامری، منجانب جارج کوکو

ایک شفیق نجات دہندہ

ان صحائف میں سے کچھ کا مطالعہ کرنے کے بارے میں غور کریں کہ یسوع مسیح کی شفقت کس طرح اُسکی زمینی خدمت کے دوران اُسے شفا، برکت، اور اپنے اردگرد کے لوگوں کو کلام سکھانے کیلئے اُبھارتی رہی:

متی ۹:۳۵–۳۸ ؛ ۱۴:۱۴ ؛ ۱۸:۲۷، ۳۳ ؛ ۲۰:۳۰–۳۴ ؛ مرقس ۱:۴۰–۴۲ ؛ ۵:۱۹ ؛ ۶:۳۰–۴۲؛ ۹:۲۲ ؛ لوقا ۷:۱۳؛ ۱۰:۳۳ ؛ ۱۵:۲۰۔

شفقت کے فروغ کے لئے چار تجاویز

اگرچہ اپنے آزمائشی تجربات کے بعد اکثر ہماری شفقت میں اضافہ ہوتا ہے، مگر کچھ ایسی چیزیں ہیں جو آج شفیق بننے میں ہماری مدد کرسکتی ہیں۔ ایسے طریقوں پر غور کریں جن سے آپ اِن چار اصولوں پر عمل کا اطلاق کرسکتے ہیں۔

شفقت

۱۔ دعا

اِس کے لئے دعا کریں۔ جب آپ آسمانی باپ سے درخواست کریں گے، تب وہ آپ کے دل کو کھول دے گا، اور ”آپ کو دیگر لوگوں کی ابدی فلاح و بہبود اور خوشی کی مخلص فکر محسوس ہوگی“ (میری انجیل کی تبلیغ کریں: مشنری خدمت کی ایک راہنما کتاب [۲۰۰۴]، ۱۱۸؛ مرونی ۷: ۴۸ بھی دیکھیں)۔

۲۔ مشق

اِسکی مشق کریں۔ آپ شفقت کا اظہار سُننے اور سمجھنے کے ذریعے کرسکتے ہیں۔ اپنے آپ کو انکی جگہ پہ رکھیں اور سوچیں کہ وہ کیسا محسوس کریں گے۔ صورت حال اور وقت اگر مناسب ہو تو، آپ ان کے درد، تکلیف، یا دکھ کو کم کرنے میں مدد کی پیشکش کرسکتے ہیں۔

۳۔ ترغیبات

روح کی ترغیبات پر عمل کریں۔ خداوند ہم پر شفقت کے اظہار کیلئے کچھ ایسے طریقے ظاہر کرسکتا ہے جو شاید ہم اپنے طور پر نظر انداز کردیتے ہیں۔ جب آپ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے روح کا اشارہ محسوس کریں، تو اِس پر عمل کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔

۴۔ دوستی

ایک ذاتی دوست بنیں۔ شفقت کا اظہار اتنا آسان ہے جتنا لوگوں کی زندگیوں میں حقیقی دلچسپی کا اظہار۔ توجہ سے سننے کے بارے میں سیکھیں (دیکھیں ”خدمت گزاری کے اصول: پانچ چیزیں جو اچھے سننے والے کرتے ہیں،“ لیحونا، جون ۲۰۱۸، ۶-۹)۔ ان کے لئے آپ کی محبت بڑھ جائے گی، اور اِس محبت کے اظہار کے طریقوں کو پہچاننا آسان ہوجائے گا۔

جانتے ہوئے کہ آپ کون ہیں ـ اور ہمیشہ سے آپ کیا رہی ہیں

از شیری ایل۔ ڈیو

یہ نیا سلسلہ وقف شدہ خواتین کی زندگیوں اور ان کے پیغامات، پر روشنی ڈالتا ہے، جو منبر پر: 185 Years of Discourses by Latter-day Saint Women (۲۰۱۷) کی کتاب سے اقتباس ہے۔

حال ہی میں، میری سولہ سالہ بھتیجی میگن اور اُس کی دو اور دوستیں رات سونے کے لئے آئیں۔ اُس شام جب ہم نے بات کی، تو اُن میں سے ایک نے مجھ سے پوچھا، کہ پرانے وقتوں میں ایک فارم پر نشو ونما پانا کیسا تھا۔ میں نے میگن اور اُس کی دوستوں کو بتایا کہ "پرانے وقتوں میں،" میں دردناک حد تک شرمیلی تھی اور مجھ میں ذرا سی بھی خود اعتمادی نہیں تھی۔

"آپ نے اِس احساس پر غلبہ کیسے پایا؟" میگن نے پوچھا۔ فوری طور پر میری زبان پر ایک جواب تھا، جب میں یہ جان کر رک گئی کہ یہ شاندار چھوٹی خواتین زیادہ دلچسپی لے رہی تھیں۔ پس میں نے اُن کو بتایا کہ اِس کی وجہ روحانی قسم کی تھی: ایسا اُس وقت تک نہ تھا جب تک میں نے یہ سمجھنا شروع نہ کیا کہ خداوند میرے لئے کیسے محسوس کرتا تھا تب اپنے لئے اور اپنی زندگی کے لئے میرا احساس بدلنا شروع ہوا۔ پھر فوری طور پر اُنہوں نے سوالات کئے: میں کیسے جانتی ہوں کہ خداوند کیسا محسوس کرتا تھا؟ اور وہ کیسے جان سکتی تھیں کہ خداوند اُن کے بارے کیسا محسوس کرتا تھا؟

کئی گھنٹوں تک، ہاتھ میں صحائف پکڑے، ہم نے گفتگو کی کہ روح کی آواز کو کیسے سنتے ہیں، اِس بارے کہ خداوند اِس علم کو ظاہر کرنے کے لئے کس قدر بے تاب ہے جو حفاظت سے ہماری روحوں کے اندر ذخیرہ کیا گیا ہے اور کہ ہم کون ہیں اور ہمارا مقصد کیا ہے، اور زندگی بدلنے والا فرق کب پیدا ہوتا ہے جب ہم یہ جانتے ہیں۔

. . . روح کی آواز کو سننے کے لئے جاننے سے بڑھ کر ہماری کامیابی اور خوشی سے بڑھ کر کچھ ضروری نہیں۔ روح ہی ہم پر ہماری شناخت کو منکشف کرتا ہے جو صرف یہ نہیں کہ ہم کون ہیں بلکہ ہم ہمیشہ کیا رہے ہیں اور جب ہم جانتے ہیں، تو فوری طور پر ہماری زندگی کے مقصد کو مفہوم ملتا ہے کہ ہم کبھی بھی

بہن ڈیو کے بارے

شیری لین ڈیو کی پیدائش اُولیس، کنساس، یو۔ایس۔اے، میں ۱۹۵۳ میں ہوئی۔ وہ پانچ بچوں میں سے سب سے بڑی تھی، اور جب اُس نے پانچویں جماعت پاس کی، تو وہ خاندانی فصل کے فارم میں ٹریکٹر ڈرائیو کرتی تھی۔ اتوار کو اُس کی دادی ماں ما ڈی ڈیو اُسے چرچ میٹنگ کے لئے جلدی اٹھاتی، جو کہ کرائے کی عمارت میں ہوتی تھی۔ وہ عبادت کی تیاری کے لئے سگریٹ کے بچے ہوئے ٹکڑے اور بئیر کے ڈبے اُٹھاتی اور صفائی کرتی۔ ایک چھوٹی برانچ میں شریک ہونے سے مراد یہ تھا کہ وہ بہت زیادہ بولتی اور پڑھاتی تھی۔ کم عمری میں ہی وہ برانچ میں پیانو بجانے والی بن گئی اور اپنی برانچ میں پرائمری کی صدارتی مجلس میں خدمت کی جب وہ ۱۶ برس کی تھی۔

۱۹۷۸ میں بریگم ینگ یونیورسٹی سے تاریخ کی ڈگری لینے کے بعد، اُس نے بک کرافٹ میں بطور ایڈیٹر ملازمت کی۔ اُس نے ۱۹۸۸ میں ڈیزرٹ بک کی ملازمت اختیار کی، اور ۲۰۰۰ میں اِس کی نائب صدر بن گئی۔

۳۵ برس کی عمر میں باربرا۔ ڈبلیو وِنڈر کی صدارتی مجلس کے دوران اُس نے ریلیف سوسائٹی کے جنرل بورڈ میں شمولیت اختیار کی۔ ۱۹۹۷ میں جب وہ صرف ۴۳ برس کی تھی تو وہ ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدارتی مجلس میں ایلن ڈبلیو۔ سموٹ کی مشیر دوم بن گئی۔

بہن ڈیو نے ۲۰۰۱ میں بی۔ وائی۔ یو کی خواتین کی کانفرنس میں اپنے پیغام میں جس کا اقتباس یہاں دیا گیا ہے بہنوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی قدر و منزلت کو سمجھیں۔ (اوقاف و اعراب نگاری کو بنایا گیا ہے)۔

پھر سے دوبارہ ایسے نہیں ہو سکتے۔

... ہماری روحیں ہم سے خواہش کرتی ہیں کہ ہم اِس سچائی کو یاد رکھیں کہ ہم کون ہیں ، کیوں کہ وہ راستہ جو ہم خود سے دیکھتے ہیں ، ہماری شناخت کا فہم ہے، اور ہر ایک اُس بات پر اثر انداز ہوہے جو ہم کرتے ہیں۔ ... یہ اِس طریقے کو بھی متاثر کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگیاں کیسے گزارتے ہیں۔ پس ، آج ، میں آپ کو ایک نئے طریقے سے سوچنے کی دعوت دیتی ہوں کہ نہ صرف اِس لئے کہ آپ کون ہیں بلکہ آپ ہمیشہ سے کیا رہی ہیں۔

... کیا آپ اُس خدا کا تصور کرسکتی ہیں ، جو ہمیں کامل طریقے سے جانتا ہے ، اُس نے یہاں آنے کے لئے ہمیں اب تک محفوظ رکھا، جب خطرہ اور مخالفت ہمیشہ سے کہیں زیادہ؟ جب اُس کو ایسی خواتین کی ضرورت ہو جو انتہائی خطرناک روحانی ماحول میں ایک چنی ہوئی نسل کی پرورش اور رہنمائی کر سکے؟ کیا آپ تصور کرسکتی ہیں کہ اُس نے ہمیں منتخب کیا کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ ہم صیون تعمیر کرنے میں بے خوف ہوں گی؟

... اعلیٰ اور عظیم ۔ با حوصلہ اور مضبوط ارادے والی ۔ وفادار اور بے خوف ۔ یہی آپ کی شناخت ہے اور ہمیشہ سے رہی ہے۔ یہ فہم کہ سچائی تمہاری زندگی بدل سکتی ہے، کیوں کہ اِس علم میں ایسا اعتماد ہے جس کی نقل کسی دوسرے طریقے سے نہیں ہوسکتی۔

... جب آپ سمجھتی ہیں کہ آپ چُنی ہوئی ہیں اور اب تک کے لئے محفوظ کی ہوئی ہیں ، اور جب آپ اُس مقصد کے ساتھ ہم آہنگ ہوکر جیتی ہیں ، تو آپ پہلے سے کہیں زیادہ خوش ہوں گی.

... خدا ہمارا باپ ہے، اور اُس کا اکلوتا بیٹا مسیح ہے۔ خدا کرے کہ ایک بار پھر ہم خوشی سے نجات دہندہ کے لیے ہمت سے کھڑی ہوسکیں اور اُس کے تاکستان میں دلیری اور مضبوطی سے خدمت کرسکیں۔
اور خدا کرے کہ ہم اپنے خدا کے صیون کی تعمیر بے خوف ہوکر کریں کیوں کہ جانتی ہیں کہ ہم کون ہیں اور ہم ہمیشہ سے کیا رہی ہیں ۔ ■

GETTY IMAGES

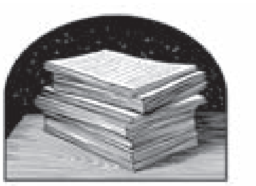

باب ۵

سب ختم ہو گیا

یہ کلیسیا کی بیان کردہ تاریخ کی نئی چار جلدوں کا باب نمبر ۵ ہے جس کا عنوان مقدسین: کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی کہانی ہے۔ یہ کتاب، کلیسیائی تاریخ کے حصے کی انجیلی لائبریری کی ایپ میں، اور آن لائن saints.lds.org پر ۱۴ زبانوں میں پرنٹ کی جائے گی۔ اگلے کئی ابواب آنے والے شماروں میں چھاپے جائیں گے جب تک اِس سال بعد میں پہلی جلد نہیں چھپ جاتی۔ وہ ابواب ۴۷ زبانوں میں انجیلی لائبریری کی ایپ میں اور saints.lds.org پر دستیاب ہوں گے۔

جوزف کے سونے کے اوراق گھر لانے کے بعد، خزانہ کے متلاشی لوگوں نے کئی ہفتوں تک انہیں چوری کرنے کی کوشش کی۔ نوشتہ محفوظ رکھنے کے لئے، اوراق کو کبھی چولہے کے نیچے چھپانا، کبھی اپنے باپ کی دکان کے فرش کے نیچے، اور کبھی اناج کے ڈھیروں میں رکھتے ہوئے اسے کئی جگہیں تبدیل کرنی پڑیں۔ وہ انکی حفاظت کرنا کبھی نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

متجسس پڑوسی اسکے گھر آتے اور نوشتہ کو دیکھنے کی بھیک مانگتے۔ جوزف ہمیشہ انکار کر دیتا، یہاں تک کہ جب کوئی اسے پیسوں کی پیشکش بھی کرتا۔ وہ خداوند کے وعدے پر بھروسہ کرتے ہوئے اوراق کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتا تھا، کہ اگر وہ اپنی حسبِ توفیق سب کچھ کرے، تو وہ محفوظ رہیں گے۔[۱]

یہ رکاوٹیں اکثر اسے اوراق کا معائنہ کرنے اور اُوریم اور تُمّیم کے بارے میں مزید سیکھنے سے روکتی۔ وہ جانتا تھا کہ ترجمان پتھر اوراق کے ترجمہ میں مدد کیلئے ہیں، لیکن اس نے ایک قدیم زبان کو پڑھنے کے لئے رویا بین پتھروں کا استعمال پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔ وہ کام شروع کرنے کے لئے بے تاب تھا، لیکن اسے یہ واضح نہیں تھا کہ کیسے کرے۔[۲]

جب جوزف نے اوراق کا مطالعہ کیا، تو پالمائیرا میں مارٹن ہیرس نامی ایک معزز زمیندار اسکے کام میں دلچسپی لینے لگا۔ مارٹن جوزف کے باپ کی عمر کا تھا اور کبھی کبھار جوزف کو اپنی زمین پر کام کرنے کے لئے ملازمت بھی دیتا تھا۔ مارٹن نے سونے کے اوراق کے بارے میں سنا تھا لیکن جب تک جوزف کی ماں نے اسے اپنے بیٹے سے ملاقات کی دعوت نہیں دی تھی تب تک اس نے ان کے بارے میں زیادہ نہیں سوچا تھا۔[۳]

جب مارٹن گھر آیا تو جوزف باہر کام کیلئے گیا ہوا تھا، تاہم اس نے ایما اور دیگر خاندانی ارکان سے اوراق کے بارے میں سوالات کیے۔ جب جوزف گھر آیا، تو مارٹن نے اسے بازو سے پکڑا اور مزید تفصیلات پوچھیں۔ جوزف نے سونے کے اوراق اور ان پر لکھائی کے ترجمے اور شائع کرنے کے لئے مرونی کی ہدایات کے بارے میں اسے بتایا۔

"اگر یہ شیطان کا کام ہے،" مارٹن نے کہا، "تو میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔" لیکن اگر یہ خداوند کا کام تھا، تو وہ اسے دنیا تک پہنچانے میں جوزف کی مدد کرنا چاہتا تھا۔

جوزف نے مارٹن کو ڈبے میں بند اوراق کا بھاری پن محسوس کرنے دیا۔ مارٹن نے ڈبے کے اندر کچھ بھاری مواد محسوس کیا، لیکن اسے اس بات کا یقین نہیں تھا کہ یہ سونے کے اوراق کا ایک سیٹ ہے۔ اس نے جوزف کو بتایا کہ "تمہارا یقین نہ کرنے کے لئے تمہیں مجھے مجرم نہیں ٹھہرانا چاہیے۔"

جب آدھی رات کے بعد مارٹن گھر گیا، تو اس نے اپنے کمرے میں گھس کر، خدا سے وعدہ کرتے ہوئے یہ دعا کی کہ وہ اپنا سب کچھ دے دیگا اگر وہ جان سکے کہ جوزف الٰہی کام کر رہا تھا۔

DEVASTATING WEIGHT OF 116 PAGES, کوائی پوی وِنڈر

جیسے اس نے دعا کی، مارٹن نے ایک دبی ہوئی، ہلکی آواز کو اس کی روح سے بات کرتے محسوس کیا۔ وہ تب جان گیا کہ اوراق خدا کی طرف سے تھے — اور وہ جانتا تھا کہ اسے ان کے پیغام کے اشتراک کیلئے جوزف کی مدد کرنی تھی۔ [۴]

۱۸۲۷ کے آخر میں، ایما نے جانا کہ وہ حاملہ تھی اور اس نے اپنے والدین کو خط لکھا۔ اسکی اور جوزف کی شادی کو تقریباً ایک سال ہوگیا تھا، اور اسکے ماں باپ اب بھی ناخوش تھے۔ لیکن ہیلز نے نوجوان جوڑے کو ہارمنی میں واپس آنے کی اجازت دیدی تا کہ ایما اپنے خاندان کے قریب اپنی اولاد کو جنم دے سکے۔

اگرچہ اسے اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے دور جانا تھا، پھر بھی جوزف جانے کا مشتاق تھا۔ نیویارک کے لوگ اب بھی اوراق کو چوری کرنے کی کوشش کررہے تھے، اور نئی جگہ پر منتقلی اُسے سکون اور رازداری فراہم کرسکتی تھی جو اسے خداوند کے کام کیلئے چاہیئے تھی۔ بدقسمتی سے، وہ مقروض تھا اور اس اقدام کے لئے اسکے پاس پیسے نہیں تھے۔ [۵]

اپنے اخراجات کو منظم کرنے کی امید سے، جوزف اپنے چند قرضوں کو چکانے کے لئے شہر کو گیا۔ جب وہ ایک دکان میں ادائیگی کر رہا تھا، تو مارٹن ہیرس لمبے لمبے قدم اٹھاتے ہوئے اس تک پہنچا۔ "یہ، سمتھ صاحب، پچاس ڈالر ہیں،" اس نے کہا۔ "جو میں آپ کو خداوند کا کام کرنے کے لئے دیتا ہوں۔"

جوزف پیسے قبول کرتے وقت ہچکچایا اور انہیں واپس کرنے کا وعدہ کیا، لیکن مارٹن نے کہا کہ اسکے بارے میں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ پیسے ایک تحفہ تھے۔ اور اس نے کمرے میں موجود سب کو بلایا کہ وہ اس بات کے گواہ ٹھہریں کہ اس نے وہ آزادانہ طور پر دیے ہیں۔ [۶]

جلد ہی، جوزف نے اپنے قرضے ادا کیے اور اپنی ویگن تیار کر لی۔ پھر وہ اور ایما پھلیوں کے ڈرم میں چھپائے ہوئے سونے کے اوراق کے ساتھ ہارمنی کو روانہ ہوگئے۔ [۷]

تقریباً ایک ہفتے کے بعد جوڑا ہیلز کے وسیع گھر میں پہنچ گیا۔ [۸] بہت جلد ہی، ایما کے والد نے سونے کے اوراق دیکھنے کا مطالبہ کیا، لیکن جوزف نے کہا کہ وہ صرف اسے وہ ڈبہ دکھا سکتا ہے جسکے اندر وہ موجود تھے۔ ناراض ہوتے ہوئے، آئزک نے بند ڈبہ اٹھایا اور اس کا وزن محسوس کیا، پھر بھی اس نے شک کیا۔ اس نے کہا کہ جوزف اس ڈبے کو گھر میں نہیں رکھ سکتا جب تک کہ اسکے اندر کی چیز اسے نہ دکھائے۔ [۹]

ایما کے والد کیوجہ سے، ترجمہ آسان نہیں تھا، لیکن جوزف نے اسے سرانجام دینے کی اپنی پوری کوشش کی۔ ایما کی مدد سے، اس نے اوراق کے بہت سے عجیب حروف کی نقل ایک کاغذ پر لکھ لی۔ [۱۰] پھر، کئی ہفتوں تک، اس نے اُوریم اور تمیّم کے ساتھ ان کا ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اس عمل میں اسے ترجمان پتھروں میں دیکھنے کے علاوہ کئی اور کام کرنے کی بھی ضرورت تھی۔ اسے حلیم ہونے اور ان حروف کا مطالعہ کرتے وقت اپنے ایمان کی مشق کرنے کی ضرورت تھی۔ [۱۱]

چند ماہ بعد، مارٹن ہارمنی میں آ گیا۔ اس نے کہا کہ خداوند کی طرف سے اس نے بلاوا محسوس کیا کہ قدیم زبانوں کے ماہرین سے مشورہ کرنے کے لئے نیویارک شہر تک سفر کرے۔ اسے امید تھی کہ وہ حروف کا ترجمہ کرسکتے ہیں۔ [۱۲]

جوزف نے اوراق میں سے کئی اور حروف لکھے، اپنا ترجمہ تحریر کیا اور وہ صفحہ مارٹن کو دے دیا۔ تب اس نے اور ایما نے اپنے دوست کو مشرق کیطرف رخصت ہوتے ہوئے دیکھا تا کہ ممتاز علماء کا مشورہ لیا جا سکے۔ [۱۳]

جب مارٹن نیویارک شہر میں پہنچا، تو وہ چارلس اینتھن کو ملنے گیا، جو کہ کولمبیا کالج میں لاطینی اور یونانی زبانوں کا پروفیسر تھا۔ پروفیسر اینتھن ایک جوان شخص تھا — مارٹن سے تقریباً ۱۵ سال چھوٹا — اور یونانی اور رومی ثقافت پر ایک مقبول قاموس شائع کرنے کیوجہ سے مقبول تھا۔ اس نے امریکی قبائلی لوگوں کے بارے میں کہانیوں کو بھی جمع کرنا شروع کردیا تھا۔ [۱۴]

حروف دیکھتے ہوئے، پروفیسر اینتھن نے مصریوں کے ساتھ کچھ مماثلت دیکھی اور مارٹن ہیرس کو بتایا کہ ترجمہ درست تھا۔

اینتھن ایک سخت عالم تھا جو اپنے کام میں رکاوٹ کو ناپسند کرتا تھا، لیکن اس نے مارٹن کا خیرمقدم کیا اور ان حروف اور ترجمہ کا مطالعہ کیا جو جوزف نے بھیجے تھے۔ [۱۵] اگرچہ پروفیسر مصری زبان نہیں جانتا تھا، مگر اس نے اس زبان پر چند مطالعات کو پڑھا ہوا تھا اور جانتا تھا کہ وہ کس طرح کی لگتی ہے۔ حروف کو دیکھتے ہوئے، اس نے مصری زبان کے ساتھ کچھ مشابہت دیکھی اور مارٹن کو بتایا کہ ترجمہ درست تھا۔

مارٹن نے اسے مزید حروف دکھائے، اور اینتھن نے ان کی جانچ کی۔ اس نے کہا کہ ان میں بہت سی قدیم زبانوں سے حروف موجود تھے اور مارٹن کو انکی صداقت کی تصدیق کا ٹیفکیٹ دیا۔ اس نے یہ بھی تجویز دی کہ وہ حروف سموئیل مچل نامی ایک اور عالم کو دکھائے جائیں، جو کولمبیا میں پڑھایا کرتا تھا۔ [۱۶]

"وہ ان قدیم زبانوں میں بہت ماہر ہے،" اینتھن نے کہا، "اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ آپ کو ایک اطمینان بخش جواب دیگا۔" [۱۷]

مارٹن نے ٹیفکیٹ اپنی جیب میں ڈالا، لیکن جیسے ہی وہ جانے لگا، تو اینتھن نے اسے واپس بلالیا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ جوزف کو وہ سونے کے اوراق کیسے ملے۔

"خدا کے ایک فرشتہ نے،" مارٹن نے کہا، "ان کو اس پر ظاہر کیا۔" اس نے گواہی دی کہ اوراق کا ترجمہ دنیا میں تبدیلی لائے گا اور اسے تباہی سے بچائے

گا۔ اوراب جبکہ اسکے پاس اُن کی صداقت کا ثبوت موجود تھا، تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اپنا فارم بیچ کر اسکا سارہ پیسہ ترجمہ کے شائع کرنے میں خرچ کرے۔

اینتھن نے کہا کہ ”مجھے ذرا یہ ٹیرٹیفکیٹ دیکھانا۔“

مارٹن نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اسے ٹیرٹیفکیٹ دے دیا۔ اینتھن نے اسے پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کہا کہ فرشتوں کی خدمت جیسی چیز کا کوئی وجود نہیں ہے۔ اگر جوزف اوراق کا ترجمہ کرانا چاہتا ہے تو، وہ انہیں کولمبیا میں لائے اور ایک عالم سے ان کا ترجمہ کروائے۔

مارٹن نے وضاحت کی کہ اوراق کے ایک حصے پر مہر لگی ہوئی تھی اور یہ کہ جوزف کو انہیں کسی کو دیکھانے کی اجازت نہیں تھی۔

”میں سربمہر کتاب نہیں پڑھ سکتا،“ اینتھن نے کہا۔ اس نے مارٹن کو خبردار کیا کہ شاید جوزف دھوکہ دے رہا تھا۔ ”دغا بازوں سے خبردار رہو،“ اس نے کہا۔[۱۸]

مارٹن پروفیسر اینتھن کو چھوڑ کر سموئیل مچل سے ملاقات کیلئے نکلا۔ وہ مارٹن کیساتھ نرمی سے پیش آیا، اس کی کہانی سنی، اور حروف اور ترجمہ کو دیکھا۔ وہ ان کے بارے میں کوئی اندازہ نہ لگا سکا، لیکن اس نے کہا کہ ان حروف نے اسے مصری علاقائی زبان کی یاد دلائی اور یہ ایک معدوم قوم کی تحریریں تھی۔[۱۹]

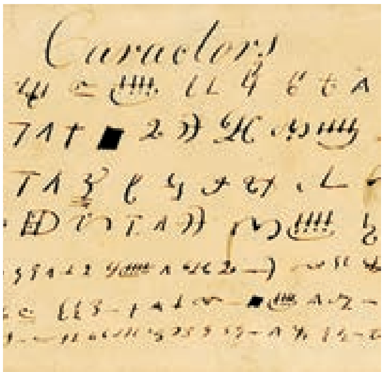

مورمن کی کتاب کے اوراق سے حروف کی ہوبہو نقل۔

مارٹن ایک مختصر وقت کے بعد شہر سے نکلا اور اب اس حتمی یقین کیساتھ کہ جوزف کے پاس قدیم سونے کے اوراق اور ان کا ترجمہ کرنے کی طاقت ہے، وہ ہارمنی کو واپس لوٹ گیا۔ اس نے جوزف کو پروفیسروں کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں بتایا اور اس بات پر زور دیا کہ اگر امریکہ میں سب سے زیادہ تعلیم یافتہ آدمی کتاب کا ترجمہ نہیں کرسکتے تو، جوزف کو اُسکا ترجمہ کرنا پڑیگا۔

”میں نہیں کرسکتا،“ اس کام سے مغلوب ہوکر، جوزف نے کہا۔ ”کیونکہ میں پڑھا لکھا نہیں ہوں۔“ لیکن وہ جانتا تھا کہ خداوند نے ترجمان پتھروں کو اسلئے تیار کیا تھا تاکہ وہ اوراق کا ترجمہ کرسکے۔[۲۰]

مارٹن اس بات پہ متفق تھا۔ اس نے پالمائیرا واپس جانے کا منصوبہ بنایا، تاکہ اپنے کاروبار کو ترتیب دے سکے، اور جوزف کے کاتب کے طور پر کام کرنے کے لئے جلد از جلد واپس لوٹ سکے۔[۲۱]

اپریل ۱۸۲۸ میں، ایما اور جوزف سسکوئینا دریا کے قریب ایک گھر میں رہ رہے تھے، جو ایما کے والدین کے گھر سے زیادہ دور نہیں تھا۔[۲۲] اب اپنے حمل کے ساتھ ساتھ، نوشتہ کے ترجمہ کے آغاز کے بعد، ایما اکثر جوزف کے کاتب کے طور پر کام کرتی تھی۔ ایک دن، ترجمہ کرتے وقت، جوزف کا رنگ اچانک زرد ہوگیا۔

”ایما، کیا یروشلم کے اردگرد دیوار ہے؟“ اس نے پوچھا۔

بائبل میں یروشلم کے بارے میں دی گئی تفصیلات کو یاد کرتے ہوئے اس نے کہا ”ہاں۔“

”اوہ،“ جوزف نے پُر اعتماد ہو کر کہا، ”مجھے ڈر تھا کہ مجھے دھوکہ ہوا ہے۔“[۲۳]

ایما کو حیرت ہوئی کہ تاریخ اور صحائف کے بارے میں اسکے شوہر کی کم علمی ترجمہ میں رکاوٹ کا باعث نہیں بنی۔ جوزف محض ایک خط بھی نہیں لکھ سکتا تھا۔ پھر بھی گھنٹوں وہ اسکے قریب بیٹھی رہتی اور کسی بھی کتاب یا مسودہ کی مدد کے بغیر وہ نوشتہ لکھواتا رہتا۔ وہ جانتی تھی کہ صرف خدا ہی اسے اسطرح ترجمہ کرنے کا الہام دے سکتا ہے۔[۲۴]

اس دوران، مارٹن پالمائیرا سے واپس آیا اور کاتب کے طور پر کام شروع کر دیا، تاکہ بچے کی آمد سے قبل ایما کو آرام کرنے کا موقع ملے۔[۲۵] لیکن آرام آسانی سے حاصل نہ ہوا۔ مارٹن کی بیوی، لوسی نے اسکے ساتھ ہارمنی آنے پر اصرار کیا تھا، اور دونوں ہیریسز بڑی مضبوط شخصیات کے مالک تھے۔[۲۶] لوسی کو مالی طور پر جوزف کی مدد کرنے کے لئے مارٹن کی خواہش پہ شک تھا اور ناراض تھی کہ وہ اس کے بغیر نیویارک شہر کیوں گیا۔ جب اس نے اسے کہا کہ وہ ترجمہ میں مدد کرنے کے لئے ہارمنی جا رہا ہے، تو اوراق کو دیکھنے کے ارادہ سے، اس نے اپنے آپکو خود اسکے ساتھ ہارمنی جانے کیلئے مدعو کرلیا۔

لوسی اپنی سننے کی سماعت کھو رہی تھی، اور جب وہ سمجھ نہ سکتی کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں، تو وہ بعض اوقات سوچتی کہ شاید وہ اس پر تنقید کر رہے ہیں۔ اسے کسی دوسرے کی رازداری کا بھی کوئی احساس نہیں تھا۔ جب جوزف نے اسے اوراق دکھانے سے انکار کردیا، تو اس نے خاندان کے ڈبوں، الماریوں اور صندوقوں کو ٹٹولتے ہوئے گھر کی ناجائز تلاشی شروع کردی۔ جوزف کے پاس اوراق کو جنگل میں چھپانے کے علاوہ اور کوئی حل نہیں تھا۔[۲۷]

لوسی نے جلد ہی گھر چھوڑ دیا اور پڑوسی کے ساتھ رہنا شروع کر دیا۔ ایما کو اسکے ڈبے اور الماریاں واپس مل گئیں، لیکن اب لوسی نے پڑوسیوں کو یہ کہنا شروع کر دیا تھا کہ جوزف مارٹن کے پیسے حاصل کرنے کے چکر میں ہے۔ ہفتوں مصیبت کی وجہ بننے کے بعد، لوسی واپس پالمائیرا میں اپنے گھر کو لوٹ گئی۔

امن کی بحالی کی بدولت، جوزف اور مارٹن نے تیزی سے ترجمہ کیا۔ جوزف ایک رویا بین اور مکاشفہ بین کے طور پر اپنے الٰہی کردار میں بڑھ رہا تھا۔ چاہے اوراق میز پر اس کے سامنے ہوتے یا ایما کے سوتی کپڑے میں لپٹے، وہ ترجمان پتھروں یا دوسرے رویا بین پتھر میں دیکھتے ہوئے انکا ترجمہ کر پاتا تھا۔ [۲۸]

اپریل، مئی، اور جون کے آغاز میں، ایما نے جوزف کو ترنم سے نوشتہ لکھواتے سنا۔ [۲۹] وہ آہستہ مگر واضح بولتا، بعض اوقات ٹھہرتے ہوئے جب تک مارٹن جوزف کی کہی بات کو تحریر کر کے کہہ نہ دیتا کہ ”لکھ لیا“۔ [۳۰] ایما کی کاتب کے طور پر بھی باری آتی اور وہ حیران ہوتی تھی کہ رکاوٹوں اور وقفوں کے بعد کس طرح، کسی بھی تحریک کے بغیر جوزف ہمیشہ وہاں سے ہی کام جاری رکھتا جہاں سے اسکا سلسلہ ٹوٹتا تھا۔ [۳۱]

جلد ہی ایما کے بچے کی پیدائش کا وقت آ گیا۔ مسوداہ کے صفحات کا ڈھیر موٹا ہو گیا تھا، اور مارٹن کو اس بات کا یقین ہو چکا تھا کہ اگر وہ اپنی بیوی کو ترجمہ پڑھائے تو، وہ اس کی قیمت جان پائے گی اور ان کے کام میں مداخلت کرنا ختم کر دیگی۔ [۳۲] اسے یہ بھی امید تھی کہ لوسی اس بات سے خوش ہو گی کہ کسطرح اس نے اپنے وقت اور پیسے سے خدا کے کلام کو پھیلانے میں مدد کی تھی۔

ایک دن، مارٹن نے چند ہفتوں کے لئے مسوداہ کو پالمائیرا لے جانے کیلئے جوزف سے اجازت مانگی۔ [۳۳] لوسی ہیرس کے رویے کو یاد کرتے ہوئے کہ جب وہ انکے گھر آئی تھی، جوزف اس تجویز سے خوفزدہ ہو گیا۔ پھر بھی وہ مارٹن کو خوش کرنا چاہتا تھا، جس نے اسکا یقین تب کیا جب بہت سے دوسروں نے اسکے کلام پہ شک کیا تھا۔ [۳۴]

بے یقینی کا شکار کہ کیا کرنا چاہیے، جوزف نے ہدایت کے لئے دعا کی، اور خداوند نے اسے بتایا کہ مارٹن کو وہ صفحات نہ لے جانے دو۔ [۳۵]
لیکن مارٹن کو اس بات کا یقین تھا کہ اسکی بیوی کو دکھانے سے چیزیں تبدیل ہو جائیگی، اور اس نے جوزف سے التجا کی کہ وہ پھر سے پوچھے۔ جوزف نے ویسا ہی کیا، لیکن جواب پھر وہی تھا۔ پھر بھی، مارٹن نے اسے زور دیا کہ تیسری دفعہ پھر پوچھے، اور اس وقت خدا نے انکی خوشی کے موافق انکو ایسا کرنے کی اجازت دے دی۔

جوزف نے مارٹن کو بتایا کہ وہ دو ہفتوں کیلئے صفحات کو لیجا سکتا ہے اگر وہ ان کو محفوظ طریقے سے بند رکھنے اور انہیں صرف چند خاندان کے ممبروں کو دکھانے کا وعدہ کرے۔ مارٹن نے وعدہ کیا اور مسودہ کو ہاتھ میں لیے، پالمائیرا واپس لوٹا۔ [۳۶]

جوزف اور ایما سمتھ ہارمونی، پینسلوانیا گھر میں۔

مارٹن کے جانے کے بعد، مرونی جوزف پہ ظاہر ہوا اور اس سے ترجمان پتھر واپس لے گیا۔ [۳۷]

مارٹن کی روانگی کے ایک دن بعد، ایما نے حمل کی اذیت ناک تکلیف کو برداشت کرتے ہوئے ایک لڑکے کو جنم دیا۔ بچہ کمزور اور بیمار تھا اور طویل عرصہ تک زندہ نہ رہ سکا۔ اس کٹھن گھڑی نے ایما کو جسمانی طور پر نچوڑ دیا اور جذباتی طور پر تباہ کر دیا، اور ایک وقت تو ایسا لگ رہا تھا کہ وہ بھی مر جائیگی۔ جوزف مستقل اسکی خدمت کرتا رہتا، اور اسکو زیادہ دیر تک کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا تھا۔ [۳۸]

دو ہفتوں کے بعد، ایما کی صحت بہتر ہونا شروع ہو گئی، اور اس کے خیالات مارٹن اور مسوداہ کیطرف راغب ہوئے۔ ”میں بہت بے چینی محسوس کر رہی ہوں“ اس نے جوزف کو بتایا، ”کہ میں آرام نہیں کر سکتی اور سکون نہیں پا سکتی جب تک میں یہ نہ جان لوں کہ ہیرس صاحب اس مسوداہ کے ساتھ کیا کر رہے ہیں۔“

اس نے جوزف کو زور دیا کہ وہ مارٹن کا پتہ لگائے۔ لیکن جوزف اسے اکیلا چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ ”میری ماں کو بلوا دو“ اس نے کہا، ”اور تمہارے واپس آنے تک وہ میرے ساتھ رہے گی۔“ [۳۹]

جوزف نے شمال کو جانے والی کوچ (جس کو گھوڑے کھینچتے تھے) میں اپنا سفر شروع کیا۔ اس بات سے خوفزدہ کہ خداوند کی بات نہ مانتے ہوئے مارٹن کو مسوداہ دے کر شاید اس نے خداوند کو ناراض کیا ہے، اس نے سفر کے دوران بہت کم کھانا کھایا اور بہت کم سویا۔ [۴۰]

سورج طلوع ہو رہا تھا جب وہ مانچسٹر میں اپنے والدین کے گھر پہنچا۔ سمتھ خاندان ناشتہ کی تیاری کر رہا تھا اور انہوں نے مارٹن کو اس میں شمولیت کی دعوت بھیجی۔ آٹھ بجے تک، کھانا میز پر رکھا جا چکا تھا لیکن مارٹن اب تک نہیں آیا تھا۔ جوزف اور اسکے خاندان کو اسکا انتظار کرتے وقت بے چینی شروع ہو گئی۔

آخر کار، چار گھنٹے سے زائد گزرنے کے بعد، مارٹن دور سے، گھر کی طرف آہستہ چلتے ہوئے، آنکھیں زمین کیطرف جھکائے ہوئے نظر آیا۔ [۴۱] دروازے پر وہ رک گیا، باڑ پر بیٹھا، اور اپنی ٹوپی کو نیچے کرتے ہوئے اپنی آنکھوں پر رکھ دیا۔ اس کے بعد وہ اندر آیا اور کھانا کھانے کیلئے خاموشی سے بیٹھا۔

خاندان نے دیکھا کہ مارٹن نے اپنا چمچ اور چھری کھانا کھانے کے لئے اٹھائے، اور انہیں پھر گرا دیا۔ اپنے ہاتھوں کو اپنی بغلوں میں دباتے ہوئے

وہ چلایا، ”میں نے اپنی جان گنوا دی ہے!“ ”میں نے اپنی جان گنوادی ہے۔“

جوزف چھلانگ لگاتے ہوئے کھڑا ہوا۔ ”مارٹن، کیا تم نے وہ مسودہ کھو دیا ہے؟“

”ہاں،“ مارٹن نے کہا۔ ”وہ کھو گیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہے۔“

”اوہ، میرے خدایا، میرے خدایا،“ جوزف نے اپنی مُٹھیوں کو بند کرتے ہوئے آہیں بھری۔ ”سب ختم ہوگیا!“

اس نے فرش پر لمبے لمبے قدم اٹھانا شروع کر دیے۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرنا چاہیے۔ ”واپس جاؤ،“ اس نے مارٹن کو حکم دیا۔ ”دوبارہ تلاش کرو۔“

”دوبارہ تلاش کرنا بیکار ہے،“ مارٹن چلایا۔ ”میں نے گھر میں ہر جگہ دیکھا ہے۔ میں نے یہ جانتے ہوئے کہ وہ وہاں نہیں ہیں، پھر بھی تمام بستروں اور تکیوں کو بھی چیر پھاڑ ڈالا۔“

”کیا مجھے اس کی کہانی کے ساتھ اپنی بیوی کے پاس واپس جانا چاہیے؟“ جوزف کو خوف تھا کہ یہ خبر اسے مار ڈالے گی۔ ”اور میں خداوند کے سامنے کیسے حاضر ہوں؟“

اس کی ماں نے اسے حوصلہ دینے کی کوشش کی۔ اس نے کہا کہ اگر وہ حلیمی سے توبہ کرے تو شاید خداوند اسے معاف کر دیں۔ لیکن جوزف اب آبدیدہ ہوگیا تھا، کیونکہ اسکو خود پر غصہ تھا کہ اس نے پہلی دفعہ میں ہی خدا کی بات کیوں نہ مانی۔ اس نے باقی دن کے دوران کچھ بھی ٹھیک سے نہ کھایا۔ وہ رات وہاں ہی ٹھہرا رہا اور اگلی صبح ہارمنی کے لئے روانہ ہوگیا۔[۴۲]

اسے جاتے دیکھ کر، لوسی کا دل بھاری ہوگیا۔ ایسا لگتا تھا کہ ایک خاندان کے طور پر انکی تمام امید — وہ تمام چیزیں جن سے انہیں گزشتہ چند سالوں سے خوشی ملی تھی — ایک لمحے میں غائب ہوگئی تھیں۔[۴۳]

کاموں کی مکمل انگریزی تفصیل کا حوالہ saints.lds.org پر دستیاب ہے۔

لفظ عنوان حوالہ جات میں اضافی معلومات کا اشارہ saints.lds.org پر آن لائن دیتا ہے۔ ■

حوالہ جات

1. Joseph Smith—History 1:59; Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 8, in JSP, H1:236–38 (draft 2); Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [1]–[2]; Knight, Reminiscences, 3.
2. Knight, Reminiscences, 3–4; Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [1]–[3]; Joseph Smith History, circa Summer 1832, 1, in JSP, H1:11.
3. "Mormonism—No. II," Tiffany's Monthly, اگست 1859, 167–68; Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [3]–[4]; Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 8, in JSP, H1:238 (draft 2). عنوان: Witnesses of the Book of Mormon
4. "Mormonism—No. II," Tiffany's Monthly, اگست 1859, 168–70.
5. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 8–9, in JSP, H1:238 (draft 2); Knight, Reminiscences, 3; "Mormonism—No. II," Tiffany's Monthly, اگست 1859, 170.
6. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [6]; Lucy Mack Smith, History, 1845, 121.
7. "Mormonism—No. II," Tiffany's Monthly, اگست 1859, 170.
8. "Mormonism—No. II," Tiffany's Monthly, اگست 1859, 170; Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:240 (draft 2).
9. Isaac Hale, Affidavit, مارچ 20, 1834, in "Mormonism," Susquehanna Register, and Northern Pennsylvanian, May 1, 1834, [1].
10. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:240 (draft 2); Knight, Reminiscences, 3.
11. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [3]; Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:240 (draft 2); "Letter from Elder W. H. Kelley," Saints' Herald, مارچ 1, 1882, 68; see also Doctrine and Covenants 9:7–8 (Revelation, Apr. 1829–D, at josephsmithpapers.org).
12. Joseph Smith History, circa Summer 1832, 5, in JSP, H1:15; Knight, Reminiscences, 3. **Topic:** Book of Mormon Translation
13. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:238–40 (draft 2); Joseph Smith History, circa Summer 1832, 5, in JSP, H1:15.
14. MacKay, "Git Them Translated," 98–100.
15. Bennett, "Read This I Pray Thee," 192.
16. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:240 (draft 2); Bennett, Journal, اگست 8, 1831, in Arrington, "James Gordon Bennett's 1831 Report on 'The Mormonites,'" 355.
17. [James Gordon Bennett], "Mormon Religion—Clerical Ambition—Western New York—the Mormonites Gone to Ohio," Morning Courier and New-York Enquirer, ستمبر 1, 1831, [2].
18. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:240–42 (draft 2); Jennings, "Charles Anthon," 171–87; Bennett, "Read This I Pray Thee," 178–216.
19. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:244 (draft 2); Bennett, Journal, اگست 8, 1831, in Arrington, "James Gordon Bennett's 1831 Report on 'The Mormonites,'" 355; Knight, Reminiscences, 4. **Topic:** Martin Harris's Consultations with Scholars
20. Joseph Smith History, circa Summer 1832, 5, in JSP, H1:15; یسعیاہ 29:11–12; 2 نیفی 27:15–19.
21. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [8]; Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:244; Joseph Smith III, "Last Testimony of Sister Emma," Saints' Herald, اکتوبر 1, 1879, 289–90.
22. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:244 (draft 2); Isaac Hale, Affidavit, Mar. 20, 1834, in "Mormonism," Susquehanna Register, and Northern Pennsylvanian, مئی 1, 1834, [1]; Agreement with Isaac Hale, اپریل 6, 1829, in JSP, D1:28–34.
23. Briggs, "A Visit to Nauvoo in 1856," 454; see also Edmund C. Briggs to Joseph Smith, جون 4, 1884, Saints' Herald, جون 21, 1884, 396.
24. Joseph Smith III, "Last Testimony of Sister Emma," Saints' Herald, اکتوبر 1, 1879, 289–90; Briggs, "A Visit to Nauvoo in 1856," 454.
25. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:244 (draft 2); Isaac Hale, Affidavit, Mar. 20, 1834, in "Mormonism," Susquehanna Register, and Northern Pennsylvanian, مئی 1, 1834, [1].
26. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [8].
27. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [3]–[5], [8]–[9].
28. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [9]–[10]; Joseph Smith III, "Last Testimony of Sister Emma," Saints' Herald, اکتوبر 1, 1879, 289–90.
29. ایک یادگار تحریر میں، ایما سمتھ نے کہا کہ اس نے جوزف اور اولیور کاؤڈری کے ساتھ ایک ہی کمرہ میں کام کیا جب ۱۸۲۹ میں انہوں نے ترجمہ مکمل کیا، اور وہ ۱۸۲۸ میں جوزف اور مارٹن کے ترجمہ کرتے وقت بھی وہاں موجود ہوتی تھی۔ (Joseph Smith III, "Last Testimony of Sister Emma," Saints' Herald, اکتوبر 1879, 290; "A Visit to Nauvoo in 1856.")
30. William Pilkington, Affidavit, Cache County, UT, Apr. 3, 1934, in William Pilkington, Autobiography and Statements, Church History Library; "One of the Three Witnesses," Deseret News, دسمبر 28, 1881, 10.
31. Briggs, "A Visit to Nauvoo in 1856," 454; Joseph Smith III, "Last Testimony of Sister Emma," Saints' Herald, اکتوبر 1, 1879, 289–90.
32. دیکھیں Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [10]; Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:244; Joseph Smith History, circa Summer 1832, 5, in JSP, H1:15; Knight, Reminiscences, 5; and Historical Introduction to Preface to the Book of Mormon, circa Aug. 1829, in JSP, D1:92–93.
33. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9, in JSP, H1:244 (draft 2); Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [10].
34. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 6, [10]–[11]; book 7, [1].
35. Joseph Smith History, circa Summer 1832, 5, in JSP, H1:15.
36. Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9–10, in JSP, H1:244–46 (draft 2); Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 7, [1]; Knight, Reminiscences, 5.
37. (Joseph Smith History, 1838–56, volume A-1, 9–10, in JSP, H1:244–46 (draft 2).
38. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 7, [1]–[2]. عنوان: Joseph and Emma Hale Smith Family
39. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 7, [1]–[2].
40. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 7, [2]–[4].
41. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 7, [5].
42. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 7, [5]–[7]. عنوان: Lost Manuscript of the Book of Mormon
43. Lucy Mack Smith, History, 1844–45, book 7, [7]. عنوان: Lucy Mack Smith

Looking at the characters, Professor Anthon saw some similarities with Egyptian and told Martin Harris that the translation was correct.

ہم انجیل بیان کرنے میں کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں؟

بطور نئے تبدیل شدگان، مشنری کیسے بننا ہے اس کی بابت میں اور میری بیوی نہیں جانتے تھے۔ مگر ہم نے ۱۰۰ لوگوں کے ساتھ یہ بیان کرنے کے مقصد کا تعین کیا۔

از نیور چیکینگوؤ
صلاح کار کلیسیائی تاریخ، زمبابوے

میری بیوی، ایور جوئس، اور میں، زمبابوے کی مشرقی سرحد پر مُٹاری کے چھوٹے سے قصبہ سے ہیں۔ ہمارے بپتسمہ اور استحکام پانے کے فوراً بعد، ہم مشنری کام کرنے کے بارے بہت پُر جوش ہو گئے۔ ہم نے پڑھا ”کھیت پک کر پہلے ہی کٹائی کے لئے تیار ہے“ (عقائد اور عہود ۳۳: ۷)، اور اگرچہ ہم بہت زیادہ نہیں جانتے تھے کہ کیسے مشنری بننا ہے، ہم نے فیصلہ کیا ہمیں ” [اپنی] درانتیوں کو [اپنی] ساری طاقت، ذہن، اور قوت سے چلانے کی ضرورت ہے۔“

ہم مُٹاری کے قصبات میں سے ایک میں واقع نئی نئی تخلیق کی گئی ڈانگا مویورا برانچ کے ارکان تھے۔ اُس وقت، ۱۹۹۱ میں برانچ کے ۲۵ ارکان تھے۔ جلد ہی ہمیں بطور برانچ مشنری بلاہٹ حاصل ہوئی۔ ہم نے اپنے علاقہ میں خدمت کرنے والے تجربہ کار جوڑے سے بہت کچھ سیکھا۔ ایک تجویز جو اُنھوں نے دی کہ ہم مقاصد کا تعین کریں۔

ہم ہر کسی کو انجیل کے بارے بتانا چاہتے تھے، پس ہم نے مقصد بنایا کہ ہم برانچ مشنری کے طور پر اپنے پہلے سال کے دوران ۱۰۰ لوگوں کے ساتھ اشتراک کرنا چاہتے تھے۔ شاید ہم اناڑی (سادہ لوح) تھے، مگر یہ ہمیں حقیقت پسندانہ لگا۔ ہمیں اعتماد تھا کہ خُداوند ہماری مدد کرے گا۔

کلیسیائی مجالس میں گیت گانے سے، ہمیں پتہ چلا کہ ہم میں موسیقی سے متعلق مخفی صلاحیت ہے۔ ہم نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا، پس جنہوں نے انجیل میں دِلچسپی ظاہر کی ہم نے اُن لوگوں کے لئے — اور اُنکے ساتھ — گانا شروع کیا کہ جب ہم اُنہیں اِنجیل سیکھانے کے لئے ملتے۔ جب ہم نے مقدس موسیقی سنائی تو روح نے ہمیں سنگت دی، اور اُس نے اُن کے دِلوں کو چُھوا جنہیں ہم سیکھا رہے تھے۔ اسی طرح بحال شدہ انجیل کے پیغام نے چُھوا۔ ہم نے ہر کسی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ہماری برانچ میں شامل ہو، اور بہت سے شامل بھی ہوئے، چاہے وہ مقدسینِ ایامِ آخر تھے یا نہیں۔ جتنے زیادہ لوگوں نے انجیل کے بارے سیکھا، اُن میں سے بہت سارے بپتسمہ کے پانیوں میں اُترے۔

نِیورا اور ایور جوئس چیکینگوئو

جیسے ہم نے اپنی مشنری کوششوں کو جاری رکھا، ہم نے خاندانوں کے لئے روزہ رکھنا اور دُعا کرنا جاری رکھا جو کلیسیا میں شامل ہوئے تھے۔ ہم نے محسوس کیا کہ معاشرے میں دوسرے لوگ اِن خاندانوں کے راستباز نمونوں کی گواہی دیکھ رہے تھے. ہم نے خاندانوں کو سیکھانے کی زیادہ سے زیادہ دعوتیں موصول کیں، اور ہمارا تدریسی پول متوقع اراکین سے بھر گیا۔

انجیل کو سیکھنے اور عمل کرنے کے نتیجہ میں نئے بپتسمہ یافتہ جوڑے اور زیادہ قریب اور محبت کرنے والے بنے۔ والدین اُن روایات کو پیچھے چھوڑنے کے قابل ہوئے جو انجیل کی ثقافت سے میل نہ کھاتی تھیں۔ اُنہوں نے

تشریح از ڈیول ویڈال

شراب اور تمبا کو سے اجتناب کیا۔ اُنہوں نے اپنے بچوں کو راست اصول سیکھائے۔ بہت سارے جو ماضی میں شدید دُنیا وی کاموں میں مگن تھے اب کلیسیاء میں بُلاہٹیں قبول کرنے کے قابل تھے۔ وہ اپنی برانچ اور اپنے معاشرے کے لئے برکت بنے۔ خُداوند کا ہاتھ اُنکی زندگیوں میں بڑی تبدیلی لایا۔

اگرچہ اُس وقت مُٹاری میں بڑے مظالم برپا ہوئے، اس نے کلیسیاء کی نشونما کو نہیں روکا۔ ایسے لگتا تھا جتنی مخالفت بڑھی، اُتنی ہی اُن لوگوں کی تعداد جو کلیسیاء کے بارے سیکھنا چاہتے تھے۔ مثال کے طور پر، جب قومی فوج سے آدمی بھیس بدل کر غلط کاموں کے لئے کلیسیاء کی تفتیش کرنے آئے، تو روح نے اُن کو چھواَ۔ بعدازاں بہت سوں نے بپتسمہ پایا اور کہانت میں مقرر ہوئے۔

خُداوند کی مدد سے، ہم اپنے اصلی مقصد سے کہیں زیادہ لوگوں کو انجیل کے بارے بتانے کے قابل ہوئے۔ چونکہ ہم دوسروں تک پہنچنے کے لئے طریقوں کو ڈھونڈنے کے لئے رضامند تھے، ہم اپنے پورے معاشرے میں بہت سوں کی زندگیوں میں بڑی تبدیلی کی شہادت دینے کے قابل ہوئے تھے۔ ■

ایڈیٹر کا نوٹ: ڈانگا مویور برانچ کی تیز ترقی جلد ہی ایک چیپل کی تعمیر کا سبب بنی۔ مشنری کوششیں اضافی علاقوں میں پھیل گئیں، اور ۱۹۹۵ میں مُٹاری آٹھ اکائیوں کے ساتھ ڈسٹرکٹ منظم ہوئی۔

از ایلڈر جارج ایف
زیبالوس
ستر کی جماعت سے

آئیں ہم احساس کو ناکام نہ ہونے دیں

ایک قوت ایسی بھی ہے جو زلزلوں، تند ہواؤں ، یا بھڑکتی آگ سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ مگر پھر بھی یہ ہلکی دھیمی ہے ، اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہماری رہنمائی کرے تو ہمیں لازماً اِس پر توجہ دینی چاہیے۔

۲۷فروری ۲۰۱۰، صبح کے ۳: ۳۴ منٹ پر، ایک زلزلہ جس کی شدت ۸ ـ ۸ magnitude تھی اُس لمحے چلی کے زیادہ تر حصے کا magnitude سکیل بُری طرح سے لرز گیا، اور لاکھوں لوگوں کے لئے ڈر اور خوف کی وجہ بنا۔

چند دن بعد، مجھے اُس بڑے زلزلے کے مرکزی مقام کے قریب سٹیک کانفرنس کی صدارت کا کام تفویض کیا گیا۔ میں حیران تھا کہ کیا یہ زلزلہ اور بعد میں جاری اِس کے جھٹکوں کی وجہ سے کانفرنس کے شرکا کی تعداد متاثر ہوگی۔ میں حیران تھا کہ کانفرنس کے ہر ایک سیشن میں شرکا کی تعداد پچھلی کانفرنسوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھی۔

بظاہر ، زلزلے نے سٹیک کے لوگوں کو کم از کم وقتی طور پر تو خدا کے قریب ہونے کی ، سبت کو پاک ماننے ، اور میٹنگوں میں شرکت کرنے کی اہمیت کے بارے یاد کرایا۔ کئی ہفتے بعد میں نے سٹیک کے صدر کو ٹیلی فون کیا۔ میں نے پوچھا کیا ابھی تک میٹنگوں میں حاضری کی تعداد زیادہ ہے۔ اُس نے جواب دیا کہ جیسے جیسے زلزلے کے بعد آنے والے جھٹکوں کی تعداد میں کمی ہوئی ، تو چرچ کی حاضری میں بھی ہوئی۔

ایسا ہی رویہ اُن غم زدہ واقعات کے بعد تھا جس نے یو۔ایس۔اے ، نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کو ستمبر ۲۰۰۱ میں تباہ کیا۔ لاکھوں لوگ نے ذہنی سکون اور تسلی کی تلاش میں اپنے چرچوں کی طرف رجوع کیا جس کی اُس وقت شدت سے ضرورت تھی۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ، یہ تلاش کم ہوتی گئی اور چیزیں پھر سے نارمل ہوگئیں۔ یہ زلزلے، طوفان، یا تباہیاں اور حادثات نہیں ، خواہ یہ فطری ہوں یا انسان کے اپنے پیدا کردہ ، جن کی وجہ سے ایمان، گواہی، اور دیرپا تبدیلی آتی ہے۔

ایلیاہ اور ہلکی ، دھیمی آواز

ایلیاہ نبی کے زمانے میں ، اخی اب اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ اخی اب نے اِیزبِل سے شادی کی ، جو ایک صیدانی شہزادی تھی ۔ اُس نے اسرائیلوں کو صیدانی رسم ورواج سے متعارف کروایا، جس میں بتوں کی پوجا بھی شامل تھی۔ بعد میں ایلیاہ نے چنوتی دی اور بعل کے کاہنوں پر غالب آیا جو اخی اب کے دربار میں بہت زیادہ تعداد میں تھے ، اِیزبِل نے نبی کو جان کی دھمکی دی اور وہ دشت میں نکل گیا۔ (دیکھئے ۱ سلاطین ۱۸: ۴، ۱۳، ۱۹ ، ۴۰-۲۱؛ ۱۹: ۱-۴۔)

بعد میں جب ایک فرشتے نے دشت میں اُسے خوراک دی ، ایلیاہ ۴۰ دن اور ۴۰ رات تک حورب پہاڑ کی طرف چلا(دیکھئے ۱ سلاطین ۱۹: ۵ تا ۸)۔ دشت میں ، خداوند کا کلام ایلیاہ پر نازل ہوا۔ اُس کو اُس غار سے باہر آنے کو کہا گیا جہاں وہ رات گزارتا تھا۔ جب وہ خداوند کے حضور پہاڑ پر کھڑا ہوا تب ، ”ایک بڑی تیز آندھی نے پہاڑوں کو چیر ڈالا اور چٹانوں کے ٹکڑے کر

IRENA FREITAS

دیئے، مگر خداوند آندھی میں نہیں تھا‘‘ پھر زلزلہ آیا، ’’لیکن خداوند زلزلے میں نہ تھا۔‘‘ پھر آگ نازل ہوئی، ’’لیکن خداوند آگ میں بھی نہ تھا‘‘ (۱ سلاطین ۱۹: ۱۱ تا ۱۲) آندھی، زلزلے اور آگ کی شدت کے باوجود، اِن سب نے نبی پر خداوند کی آواز کو ظاہر نہ کیا۔

اِن فطری قوتوں کے قوی اظہار کے بعد، ’’ایک ہلکی سے دھیمی آواز‘‘ ایلیاہ تک پہنچی، اور اُس نے یہ سنی (دیکھئے ۱ سلاطین ۱۹: ۱۲ تا ۱۳)۔ خداوند کی دھیمی آواز نے اُسے بتایا کہ ارام کے اگلے بادشاہ کے لئے کس کو مسح کرنا ہے، اور اسرائیل کے اگلے بادشاہ کے لئے کس کو مسح کرنا ہے، اور اُسے الیشع کو مسح کرنا چاہیے جو اُس کی جگہ نبی ہو۔

آواز دریافت کرنا

وہی آواز جو ایلیاہ کے پاس آئی وہی آواز جس نے اُس کو بتایا کہ اپنی زندگی اور خدمت کے مشکل وقت میں اُسے کیا کرنا ہے آج بھی خدا کے ہر ایک بچے کے لئے دستیاب ہے جو مخلصی سے باپ کی مرضی کو پورا کرنا چاہتا ہے۔ مگر بہت سے شور، دنیاوی آوازوں کے درمیان جو ہمیں تاریکی کے سفر اور پیچیدہ رستوں کی دعوت دیتی ہیں، وہاں ہم ہلکی، دھیمی آواز سن سکتے ہیں، جو ہمیں بتائے گی کہ کیا کرنا، کیا کہنا ہے، اور خدا کیا چاہتا ہے کہ ہم بنیں؟

نیفی ہمیں مشورت دیتا ہے کہ ہم ’’مسیح کے کلام سے سیر ہوں؛ کیوں کہ دیکھو مسیح کا کلام تمہیں وہ ساری باتیں بتا دے گا جو تمہیں کرنا ہے‘‘ (۲ نیفی ۳۲: ۳)۔

اور ہم مسیح کا کلام کہاں سے پاتے ہیں تاکہ ہم اِس سے سیر ہو سکیں؟ ہم صحائف دیکھ سکتے ہیں، خاص طور پر مورمن کی کتاب، جسے ہمارے لئے اِس کی خالص حالت میں لکھا اور محفوظ کیا گیا تھا جو اِس نسل کے باشندے ہیں۔ ہمیں جدید نبیوں کے کلام کو بھی سننا چاہیے، جو آج ہمارے ابدی باپ اور ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی خواہشات ہمیں بتاتے ہیں۔

جب ہم نئی اور پیچیدہ چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں تو زندہ نبیوں کا کلام ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، حالیہ سالوں میں، جب کہ دنیاوی ابتری اور اِس کے فلسفے جو یہاں چھائے ہوئے ہیں وہ مستقل طور پر شادی اور خاندان کے تصور کو تبدیل کرنے کے درپہ ہیں، ایسے وقت میں نبیوں کے مستحکم، حوصلہ افزا کلام، اور پُرشفقت تاکید نے خاندان کی مقدس فطرت کا اعلان یہ فرماتے ہوئے کیا ہے، کہ ’’مرد اور عورت کے

درمیان شادی، خدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہے اور خالق کے منصوبے میں اپنے بچوں کی ابدی منزل کے لئے خاندان مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔‘‘[۱]

آج کے نبیوں اور رسولوں نے گھر پر یا چرچ میں سبت کے دن کو ماننے اور خاندانی تاریخ اور ہیکل کے کام کے ذریعے نجات حاصل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا ہے۔ ہر ایک جنرل کانفرنس پر، وہ کلیسیا کے لئے اضافی روحانی ہدایت فراہم کرتے ہیں۔

روح القدس آپ کی رہنمائی کرے گا

نیفی مزید بتاتا ہے ’’اگر تم دروازے میں داخل ہو گے اور تم روح القدس پاؤ گے جو تمہیں وہ سب باتیں بتائے گا جو تمہیں کرنی ہیں۔‘‘ (۲ نیفی ۳۲: ۵) پس، مسیح کے کلام کو تلاش کرنے کی اہمیت کو مضبوط بناتے ہوئے، اب نیفی ہمیں براہ راست ذاتی رابطے کے بارے ہدایت دیتا ہے جو ہمیں لازمی طور پر روح القدس سے رکھنا چاہیے، جو خدائی ارکان کا تیسرا رکن ہے۔

نیفی جانتا تھا کہ وہ ٹھیک ٹھیک کس بارے بات کر رہا ہے۔ تقریباً ۳۰ یا ۴۰ سال پہلے، جب اُس کا خاندان ابھی بیابان میں تھا اور وہ ایک کشتی بنا

رہا تھا جواُنہیں موعودہ سرزمین پر لے جائے گی ۔ نیفی نے اپنے بڑے بھائیوں کو بدی کرنے کے باعث ڈانٹا، حتیٰ کہ فرشتے کی آواز سننے کے بعد ۔ نیفی نے اُن کو کہا، ”تم بدی کرنے میں تیز اور خداوند اپنے خدا کو یاد کرنے میں سست ہو ۔ تم نے ایک فرشتے کو دیکھا، اور اُس نے تم سے خطاب سکے اِس ، تم وقتاً فوقتاً اُس کی آواز کو سن چکے ہو: اور وہ تم سے دبی ہوئی ہلکی آواز میں کلام کر چکا ہے لیکن تم بے حس تھے کہ اُس کے کلام کو محسوس نہ کر سکے اِس لئے تم سے اُس نے گرج دار آواز میں کلام کیا، کہ جس سے زمین اِس طرح لرزی کہ کہ ٹوٹ کر ٹکڑے ہونے کو تھی“ (۱ نیفی ۱۷: ۴۵) ۔

آئیں ہم احساس کو ناکام نہ ہونے دیں

عام طور پر خدا اپنے بچوں کے ساتھ رابطہ روح القدس کے ذریعے کرتا ہے ۔ جو اکثر اِس طرح کی آواز سے ہمارے ساتھ رابطہ کرتا ہے جو ہمارے ذہنوں اور دلوں میں داخل ہوتی ہے ۔ ”دبی ہوئی دھیمی آواز، جو سب چیزوں کو چیرتے ہوئے سرگوشی کرتی ہے“ (عقائد اور عہود ۸۵: ۶) آئیں اُس دھیمی آواز کو توجہ سے سنیں اور اُس وقت تک انتظار نہ کریں جب کوئی ہمارے ساتھ زوردار آواز میں بات کرے! ایلیاہ کو یاد رکھیں ، کہ خداوند کی آواز آندھی ، زلزلے ، یا آگ میں نہ تھی ۔ خداوند نے اُس سے روح القدس کے ذریعے ہلکی ، دھیمی آواز میں کلام کیا ۔

بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر بوائیڈ کے پیکر (۱۹۲۴ ۔ ۲۰۱۵) نے فرمایا ۔ ”روح کی آواز اکثر آواز کی بجائے ایک احساس کے طور پر آتی ہے،“ ۔ ”آپ جانیں گے ، جیسا کہ میں نے جانا ، اُس آواز کو توجہ سے سننے کے لئے جو سنے جانے کی بجائے محسوس کی جاتی ہے ۔ . . . .

” . . . یہ ایک روحانی آواز ہے جو ہمارے ذہنوں میں بطور ایک خیال یا ہمارے دلوں میں بطور ایک احساس کے آتی ہے“ ۔ [۲]

ہم پاک روح کی طرف سے الفاظ کو اپنے دماغوں اور دلوں میں سنے جانے والے الفاظ سے بڑھ کر محسوس کرتے ہیں ۔ آئیں ہم اُن ترغیبات کے احساس کو ناکام نہ ہونے دیں! خدا کرے ہم اپنے ذہنوں، اور دلوں کو نبیوں کا کلام پانے کے لئے کھولیں ۔ خدا کرے ہم روح القدس کو ہلکی ، دھیمی ہوئی آواز کے ذریعے ہمیں درس دینا جاری رکھنے کی اجازت دیں ۔ اپنے شاگردوں کو پاک روح کے بارے تعلیم دیتے ہوئے جو اُن کے پاس اُس کے چلے جانے کے بعد آئے گا، نجات دہندہ نے اُن کو بتایا، ” ۔ لیکن وہ مددگار یعنی روح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، تمہیں ساری باتیں سکھائے گا اور ہر بات جو میں نے تم سے کہی ہے ، تمہیں یاد دلائے گا ۔“ (یوحنا ۱۴: ۲۶) ۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے ہر ایک وفادار رکن کے پاس یہ حق اور ذاتی رہنمائی ، الہام، اور روح القدس کے ذریعے آسمان سے ذاتی مکاشفہ پانے کی برکت ہے ۔

صدر تھامس ایس مانسن (۱۹۲۷ ۔ ۲۰۱۸) نے فرمایا: ”ہلکی ، دھیمی آواز کا اثر پائیں ۔ یاد رکھیں کہ کسی با اختیار نے آپ کو مستحکم کرنے کے لئے اپنے ہاتھ آپ کے سر پر رکھے اور کہا، ’روح القدس پاؤ ۔‘ اپنے دلوں کو کھولیں، حتیٰ کہ اپنی جانوں کو وہ خاص آواز سننے کے لئے جو سچائی کی گواہی دیتی ہے ۔ جیسا کہ یسعیاہ نبی نے وعدہ کیا، ’تمہارے کان پیچھے سے آتی آواز کو سنیں گے، . . . یہ کہتے ہوئے، راہ یہی ہے، اِسی پر چلو‘ [یسعیاہ ۳۰: ۲۱]“ [۳] ■

حوالہ جات

۱ ۔ ”خاندان: دنیا کے لئے ایک اعلان،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۷، ۱۴۵ ۔
۲ ۔ Boyd K. Packer, “Counsel to Youth,” لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۱۷ تا ۱۸ ۔
۳ ۔ Thomas S. Monson, “Obedience Brings Blessings,” لیحونا، مئی ۲۰۱۳، ۱۲۹ ۔

ایمان

کے لئے آگے بڑھتے رہنا

خداوند یسوع مسیح کی گواہی سے لیس ، ولی ہتھ گاڑی کمپنی کے ارکان نے سختیوں اور بھوک کے برعکس آگے بڑھنا جاری رکھا۔

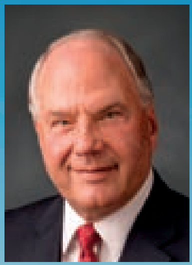

ایلڈر رونلڈ اے ریسبینڈ
بارہ رسولوں کی جماعت سے

یومِ پیش رو کی سن رائز میٹنگ سے خطاب جو سالٹ لیک سٹی میں ۲۴ جولائی ۲۰۰۷ کو دیا گیا۔

جس کہانی کا میں بتانے جا رہا ہوں اِس کا آغاز انگلستان کے دیہاتی علاقے رولنگ گرین سے ہوا ، جہاں جان بینٹ ہاکنز ۱۸۲۵ میں گلوسسٹر میں پیدا ہوا۔ ۱۸۴۹ میں اُس کا بپتسمہ ہوا اور وہ کلیسیا کا رکن بنا اور اُس سال مقدس آخری ایام کی کمپنی کے ساتھ ہینری وئیر نامی بحری جہاز پر امریکہ کے لئے روانہ ہوا۔ اگست ۱۸۵۲ میں وہ یوٹاہ پہنچا ، اور یوٹاہ کے ابتدائی ایام کے آبادکاروں میں سے ایک بانی لوہار تھا۔

مستقبل میں اُس کی ہونے والی دلہن ، سارہ الزبتھ مولٹن، بھی دیہاتی انگلستان سے آئی تھی۔ اُرچیسٹر ، جو دریائے نین کے قریب ایک چھوٹا سا گاؤں ہے، اور لندن کے شمال میں تقریباً ۶۵ میل (۱۰۵ کلومیٹر) ، اور تقریباً اتنے ہی فاصلے پر مشرق میں برمنگھم ہے۔ سارہ الزبتھ وہاں ۱۸۳۷ میں تھامس مولٹن اور ایسٹر مارش کے گھر پیدا ہوئی سارہ الزبتھ کی ماں اُس وقت فوت ہوئی جب وہ صرف ۲ سال کی تھی ، اور ۱۸۴۰ میں اُس کے باپ نے سارہ ڈینٹن سے شادی کر لی ۔

جون ۱۸۳۷ میں ، ایلڈر ہیبر سی۔ کمبل (۱۸۰۱- ۶۸) جو بارہ رسولوں کی جماعت کا رکن تھا اور دیگر کلیسیائی رہنما مشنری کام کے لئے انگلستان میں تھے ۔ تبدیل ہونے والے بہت سارے لوگوں میں سے مشنریوں نے جنہیں تعلیم دی ایک خاندان نے مولٹنز کو ایک کتابچہ خبرداری کی آواز ، دیا جسے ایلڈر پارلے پی۔ پراٹ (۱۸۰۷- ۵۷) نے لکھا جو بارہ رسولوں کی جماعت کا رکن تھا۔ اِسے پڑھ کر ، تھامس اور سارہ تبدیل ہوئے اور ۲۹ دسمبر ۱۸۴۱ میں بپتسمہ لیا۔ اُس وقت ، اُن کا خاندان صرف ۲ بچوں سارہ الزبتھ ، عمر ۴ سال؛ اور میری این ، عمر ساتھ ماہ پر مشتمل تھا۔

یورپ میں تبدیل ہونے والوں کی اکٹھے ہونے کی خواہش بہت مضبوط تھی ۔ اُن کی بڑی خواہش امریکہ کی طرف ہجرت کرنے کی تھی ، جہاں وہ مقدسین کی اکثریت کے ساتھ رہ سکتے ۔ دیگر بہت ساروں کی طرح ، مولٹنز کے پاس اِس خواہش کو پورا کرنے کے لئے اتنے پیسے نہ تھے ۔ مگر اُن کا عزم مضبوط تھا ، اور اُنہوں نے پھل کے مرتبان میں پیسے بچانے شروع کیے۔

ہجرت کے لئے جاری فنڈ

۱۸۴۹ میں ، صدر بریگھم ینگ (۱۸۰۱-۷۷) نے کلیسیائی ارکان کی امریکہ کی طرف محفوظ نقل مکانی کے لئے ہجرت کے لئے جاری فنڈ قائم کیا۔ پہلے اِس فنڈ کی مدد کے ساتھ ویگن ٹرین کے ذریعے سفر کیا جاتا تھا ، مگر اِس طرح نقل مکانی کا ذریعہ سست اور مہنگا تھا۔ حتیٰ کہ ہجرت کے جاری فنڈ کی مدد کے ساتھ بھی ، صرف چند ایک ہی سفر کر سکتے تھے۔ کلیسیائی رہنماؤں نے ہتھ گاڑیوں کے استعمال کے بارے تحقیق کی اور جانا کہ ہتھ گاڑیاں سفر کو زیادہ تیز اور کم خرچ بنا دیں گی۔

اُس وقت تک مولٹنز خاندان کے بچوں کی تعداد سات ہو گئی تھی ، مگر پھل کے مرتبان کی بچت کے ، اور ہجرت کے جاری فنڈ ، اور نقل مکانی کے سستے ذرائع کے ساتھ ، اُن کی ہجرت کا خواب ممکن ہو سکتا تھا۔ نو افراد پر مشتمل خاندان کے لئے ، سفر کی تیاری کے لئے بڑے محتاط طریقے سے منصوبہ بندی کی گئی ۔ اور سفری ضرورت کی خریداری کے لئے زیادہ پیسے بچانے کی خاطر اُنہوں نے تقریباً ایک سال تک جو کے آٹے پر زیادہ تر گزارا کیا۔

بائیں : موجودہ دور میں گلوسسٹر ، انگلستان

ساؤتھ ویلز، انگلستان میں کھیتوں کی تصاویر ، اور سکاٹس بلیف فوٹو بائے گیٹی امیجز سے۔

سکاٹس بلیف کی قومی یادگار ، مغربی نیبراسکا ، یو۔ایس۔ اے میں۔

جب اُن کی ہجرت کرنے کا وقت قریب تھا ، تو تھامس سفر کرنے سے ہچکچایا، کیوں کہ اُس کی بیوی بچہ جننے کو تھی ۔ لیکن سارہ ڈینٹن مولٹن ایک ایمان دار خاتون تھی اور اُس نے ہمت نہ ہاری ۔ انگلستان چھوڑنے سے پہلے ، ایک مشنری نے سارہ کو برکت دی جس میں اُس نے وعدہ کیا کہ اگر وہ یوٹاہ جائے گی ، تو وہ محفوظ سفر کرے گی اور اُس کے خاندان کے ایک رکن کا بھی نقصان نہ ہو گا ایک ایسا خاندان جس میں عنقریب دسواں بچہ شامل ہونے کو تھا!

اِس خاندان نے ۱۸۵۶ میں لیور پول انگلستان سے تھارٹن نامی بحری جہاز پر اپنا سفر شروع کیا ، تو سفر کے تیسرے دن اُنہوں نے ایک نئے لڑکے کو اپنے خاندان میں خوش آمدید کہا۔ تھارٹن نامی جہاز کو ۷۶۴ ڈینش ، سویڈش اور انگلستانی مقدسین کو لے جانے کے لئے کرایہ پر لیا گیا تھا۔ وہ جیمز گرے ولی نامی مشنری کی زیر ہدایت تھے ۔

تھارٹن جہاز چھ ہفتوں میں نیویارک بندرگاہ پر پہنچا۔ پھر مولٹن خاندان ایک ٹرین میں بیٹھا اور مغرب کی جانب لمبے سفر کو روانہ ہوا۔ وہ جون ۱۸۵۶ میں آئیوا شہر میں پہنچے ، جو ہتھ گاڑیوں کی کمپنی کے لئے نکتہ آغاز تھا۔ اُن کی آمد سے صرف تین دن قبل ، کپتان ایڈورڈ بنکر کی ہتھ گاڑی کمپنی آئیوا شہر سے ، بہت ساری دستیاب ہتھ گاڑیوں کو لے کر روانہ ہو چکی تھی۔

ہتھ گاڑی کی مشکلات

تقریباً دو ہفتے بعد ، ولی کمپنی ایڈورڈ مارٹن کی زیر ہدایت مقدسین کی ایک اور کمپنی کے ساتھ شامل ہو گئی ۔ آئیوا شہر میں کلیسیائی ایجنٹ ، جنہوں نے پہلی تین ہتھ گاڑی کمپنیوں کو تیار اور روانہ کیا تھا ، اب اُنہیں غیر متوقع طور پر دیر سے آنے والے بڑے گروہ کو ہتھ گاڑیاں مہیا کرنے کے لئے بھر پور کوشش کرنی تھی ۔ اِن مقدسین کے سفر کو جاری رکھنے سے پہلے اُنہیں ۲۵۰ دستی گاڑیاں تیار کرنی تھیں۔

ہر ایک مضبوط جسم وہ جان والے مرد کو ہتھ گاڑیاں بنانے کے لئے کام پر لگاتا تھا، جبکہ کہ خواتین نے سفر کے لئے درجنوں خیمے بنائے تھے ۔ اِن میں سے زیادہ تر ہتھ گاڑیاں بنانے والے اناڑی تھے پس اُنہوں نے تخصیصی عمل کے مطابق کام نہ کیا پس مختلف طرح کی مضبوطی و پیمائش والی ہتھ گاڑیاں بنائیں ، جو بعد میں اُن کے لئے مشکلات پیدا کرنے والی تھیں ۔ کیوں کہ ہتھ گاڑیوں کی ضرورت کردہ تعداد بہت زیادہ تھی ، اِس لئے اُن کو تازہ کٹی گیلی لکڑی سے بنایا گیا ور کچھ مثالوں میں پہیوں کے لئے گائے کی غیر تیار کردہ کھال اور قلعی کو استعمال کیا گیا۔ ہر ایک چھکڑے پر بہت سارے مقدسین کے لئے خوراک اور دنیاوی مال و متاع لادا ہوا تھا۔

ہر دستی گاڑی پر اکثر ۴۰۰ سے ۵۰۰ پاؤنڈ (۱۸۰ سے ۲۳۰ کلوگرام) آٹا، بستر ، کھانے کے برتن، اور کپڑے لدے ہوئے تھے۔ ہر گاڑی پر ایک شخص کے لئے صرف ۱۷ پاؤنڈ (۸ کلوگرام) کا وزن لادنے کی اجازت تھی۔

تھامس مولٹن اور اُس کے خاندان کے ۱۰ افراد کو چوتھی دستی گاڑی کمپنی تفویض کی گئی جو ایک بار پھر کپتان ولی کے زیر ہدایت تھی ۔ یہ ۴۰۰ مقدسین پر مشتمل تھی ، اور اِس میں عمومی تعداد سے بڑھ کر بوڑھے لوگ شامل تھے ۔ اُس سال ستمبر میں ایک رپورٹ تیاری کی گئی جس میں " ۴۰۴ لوگ، ۶ چھکڑے، ۸۷ ہتھ گاڑیاں، ۶ جوڑیاں بیلوں کی، ۳۲ گائیں ، اور ۵ خچر درج کئے گئے ۔"[1]

مولٹن خاندان کو ایک ڈھکی ہوئی اور ایک کھلی ہتھ گاڑی کی اجازت ملی۔ تھامس اور اُس کی بیوی نے ڈھکی ہوئی گاڑ کو کھینچا۔ نیا بچہ چارلس اور بہن لیزی (صوفیا الزبتھ) اِس چھکڑے میں سوار تھیں۔ لوٹی (شارلٹ) اُس وقت سوار ہو سکتی تھی جب چھکڑا پہاڑی سے نیچے کو جاتا تھا۔ آٹھ سال کا جیمز ہیبرا اپنی کمر کے گرد بندھے رسے کے ساتھ پیچھے چلتا کہ وہ بھٹک نہ جائے ۔ دوسرے بھاری

چھکڑے کو دو بڑی لڑکیاں سارہ الزبتھ (عمر ۱۹ سال) اور میری این (عمر ۱۵ سال) اور دو بھائی ولیم (عمر ۱۲ سال) اور جوزف (عمر ۱۰ سال) کھینچتے تھے۔

جولائی ۱۸۵۶ میں مولٹنز نے آئیوا کو خیر باد کہا اور مغرب کی جانب اپنے ۱۳۰۰ میل، (۲۰۹۰ مکلومیٹر) لمبے سفر کا آغاز کیا۔ ۲۶ دن کے سفر کے بعد، وہ ونٹر کوارٹرز (فلورنس) نیبراسکا میں پہنچے۔ معمول کے مطابق، اُنھوں نے کئی دن وہاں گزارے، چھکڑوں کی مرمت کی اور خوراک کی رسد لی کیوں کہ اُس وقت ونٹر کوارٹرز اور سالٹ لیک کے درمیان کوئی بڑے شہر نہ تھے۔

اِس سے پہلے کہ ونٹرز کوارٹرز سے ولی کمپنی نکلنے کو تیار ہوتی موسم میں کافی تاخیر تھی پس ایک یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ اُن کو وہاں رکنا چاہیے یا روانہ ہونا چاہیے اس واسطے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ چند جو پہلے سے راستے میں تھے اُنھوں نے موسم میں تاخیر کے باعث سفری خطروں کے خلاف آگاہ کیا۔ مگر کپتان ولی اور کمپنی کے بہت سارے ارکان نے محسوس کیا کہ اُن کو جانا چاہیے کیوں کہ فلورنس میں موسمِ سرما گزارنے کے لئے اُن کے پاس کوئی رہائش نہ تھی۔

رسد کی فراہمی میں کمی

ناکافی رسد کے ساتھ، وِلی کمپنی کے ارکان نے ۱۸ اگست کو اپنے سفر کا آغاز کیا، یہ سوچتے ہوئے وہ اپنی رسد فورٹ لارامئ (موجودہ لارمئ، وائومنگ کے شمال میں) سے پھر سے بھرلیں گے۔ ملنے والی اِس دھمکی کی وجہ سے، اُنھوں نے ہر ایک چھکڑے پر ۱۰۰ پاؤنڈ (۴۵ کلوگرام) آٹے کا تھیلا زیادہ رکھ لیا اور اُن کو بھروسہ تھا کہ وہ رسد کے چھکڑوں سے جا ملیں گے جو سالٹ لیک سٹی سے روانہ ہو چکے تھے۔ تاہم، رسد لانے والے چھکڑوں کے کوچوان یہ سوچتے ہوئے کہ اب مزید کوئی مہاجرین راستے میں نہیں آرہے وہ ستمبر کے آخر میں ولی کمپنی کے پہنچنے سے پہلے سالٹ لیک سٹی واپس لوٹ گئے۔

فلورنس میں، مولٹنز نے یہ سوچا کہ یہ اچھا خیال ہوگا کہ وہ رسد کا ایک صندوق پیچھے چھوڑ جائیں کیوں کہ ۱۰ لوگوں کے خاندان کے لئے جو وزن وہ کھینچ رہے تھے وہ انتہائی وزنی تھی۔ اُس وقت تک، اُنھوں نے ایک بیگ لیور پول پورٹ میں چھوڑ دیا تھا، کپڑوں کا ایک صندوق بحری جہاز پر، کپڑوں کا ایک اور صندوق نیویارک سٹی میں، اور رسد کا ایک صندوق جس میں اُن کی ذاتی اشیا تھیں وہ آئیوا سٹی میں چھوڑ دیا تھا۔ حتیٰ کہ راستے پر، بوجھ ہلکا کرنے کے لئے وہ طریقے ڈھونڈتے رہے۔

اُن لوگوں کے لئے ہتھ گاڑی کمپنیوں میں مولٹنز کے خاندان اور دیگر اہم مرد و خواتین کی روزمرہ تکلیفوں کے بارے سوچنا بھی مشکل ہے جو آج کل کی جدید زندگی کی سہولتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کیا ہم آبلوں سے معمور ہاتھوں اور پاؤں، دَرد بھرے پٹھوں، گرد اور پتھروں، جھلسا دینے والی گرمی، مکھیوں اور مچھروں، بھگدڑ مچانے والی بھینوں کے ریوڑوں، اور انڈینوں کا سامنا کرنے کا تصور کر سکتے ہیں؟ کیا ہم دریاؤں کو عبور کرنے اور ریت اور پھسلنے والی چٹانوں کے بارے سوچ سکتے ہیں جب وہ ہتھ گاڑیوں کو سبک رفتاری سے یا گہرے چلتے ہوئے پانی سے گزارنے کی کوشش کرتے؟ کیا ہم اُس کمزوری کو سمجھ سکتے ہیں جو کھانے میں کمی کے باعث پیدا ہوتی ہے؟

اُن کے سفر کے دوران، مولٹنز کے بچے اپنے ماں کے ساتھ کھیتوں میں جاتے اور وہاں سے جنگلی گندم اکٹھی کر کے لاتے اور اپنی خوراک میں ملاتے جو تیزی سے جمع ہوتی جارہی تھی۔ ایک وقت تو ایسا بھی آیا کہ اِس خاندان کے صرف تین لوگوں کے لئے روزانہ جو کی روٹی اور ایک سیب ہوتا تھا۔

۱۲ ستمبر کو غروبِ آفتاب سے تھوڑا پہلے، برٹش مشن سے واپس لوٹنے والا مبلغین کا گروہ کیمپ میں پہنچا۔ اُن کی رہنمائی بارہ رسولوں کی جماعت کے رکن ایلڈر

سویٹ واٹر ریورنزد مارٹنز کوو، وائمنگ، یو۔ایس۔اے

فرینکلن ڈی رچرڈ (۱۸۲۱۔۹۹) کر رہے تھے جو میری بیوی کے پڑدادا تھے۔ جب ایلڈر رچرڈز اور دیگر لوگوں نے ہتھ گاڑی کمپنی کی تکلیفوں کو دیکھا، اُنہوں نے جلد از جلد سالٹ لیک ویلی پہنچ کر واپس مدد بھیجنے کا وعدہ کیا۔

۳۰ ستمبر کو وِلی کمپنی فوٹ لارمئے، وائمنگ پہنچی، جو سالٹ لیک سٹی کے مشرق میں ۴۰۰ میل (۶۴۵ کلومیٹر) دور ہے۔

اکتوبر کے شروع میں، موسم سرما کا آغاز ہوگیا، اور تکلیفیں بڑھ گئیں جب کمپنی نے آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ رسد اِس قدر کم ہوگئی کہ کپتان وِلی کو مجبوراً خوراک کی مقدار کم کر کے مردوں کے لئے ۱۵ اونس (۴۲۵ گرام) آٹا، عورتوں کے لئے ۱۳ اونس، بچوں کے لئے ۹ اونس اور شیر خوار بچوں کے لئے ۵ اونس کرنا پڑا۔ جلد ہی اُن کو سخت ہواؤں اور بھٹکا دینے والے برفانی موسم کا سامنا کرنا تھا۔ ۲۰ اکتوبر کی صبح سے ۴ انچ (۱۰ سینٹی میٹر) گہری برف باری ہو چکی تھی، اور خیمے اور ویگنوں کے خول اِس کے وزن سے ٹوٹ چکے تھے۔ کمپنی کے پانچ ارکان اور زور سے کھینچنے والے چند جانور سردی اور بھوک کی وجہ سے ایک رات پہلے کے طوفان میں مر چکے تھے، اور اگلے تین روز میں پانچ مزید ارکان فوت ہوگئے تھے۔ عورتوں، بچوں، اور بیماروں کو پہلے کھلانے کے باعث بہت سارے مضبوط لوگ بغیر کچھ کھائے زندگی گزارنے پر مجبور تھے۔

ریلیف پارٹیاں روانہ ہوئیں

سویٹ واٹر دریا پر روکی ریج سے ۲ میل (۳ کلومیٹر) نیچے، کمپنی نے کیمپ لگایا اور بھوک، سردی، اور تکلیف میں طوفان گزر جانے کا انتظار کیا۔

جب فرینکلن ڈی رچرڈز کی پارٹی سالٹ لیک سٹی پہنچی، اُنہوں نے فوری طور پر صدر ینگ کو مہاجرین کی خطرناک صورت حال کے بارے اطلاع دی۔ وادی میں مقدسین اگلے سال تک مزید مہاجرین کے آنے کی توقع نہ کرتے تھے، پس اُن کی تکلیف دہ حالت کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔

دو دن بعد، ۶ اکتوبر ۱۸۵۶، جنرل کانفرنس پرانے خیمہ اجتماع میں منعقد ہوئی۔ منبر سے، صدر ینگ نے مَردوں، خوراک، اور خچروں یا گھوڑوں والے چھکڑوں میں رسد کے لئے کہا جو اگلے دن مدد فراہم کرنے کے لئے روانہ ہونے تھے۔[2]

جان بینٹ ہاکنز اُس دن پرانے خیمہ اجتماع میں تھا اور اُس نے مدد کی اُس پکار کا جواب دیا۔ وہ ریلیف پارٹیوں کے ہزاروں افراد میں سے ایک تھا جو سالٹ لیک سٹی سے چلی تھی۔ ۲۱ اکتوبر کو، بچانے والے چھکڑے بالآخر وِلی کیمپ میں پہنچے۔ ٹھٹھرے ہوئے اور بچ جانے والے لوگوں نے اُن کا خوشی سے استقبال اور شکریہ کیا۔ جان بینٹ ہاکنز اور سارہ الزبتھ مولٹنز کی یہ پہلی ملاقات تھی، جو میرے پڑدادا اور پڑدادی بنے۔

۲۲ اکتوبر کو، چند مزید بچانے والے دوسری ہتھ گاڑی کمپنیوں کی مدد کے لئے آگے بڑھیں، جب کہ ولیم ایچ کمبل باقی چھکڑوں کے ساتھ، وِلی کمپنی کے انچارج کے طور پر واپس سالٹ لیک سٹی لوٹا۔

وہ جو اپنی ہتھ گاڑیوں کو کمزوری کے باعث نہ کھینچ سکتے تھے اُنہوں نے سارا مال ومتاع اُن چھکڑوں میں رکھا اور خود اُن کے ساتھ چلنے لگے۔ وہ جو چلنے کے قابل بھی نہ تھے وہ چھکڑوں میں سوار ہوگئے۔ جب وہ راکی ریجز پر پہنچے، تو ایک اور خطرناک برفانی طوفان اُن پر ٹوٹ پڑا۔ جب اُنہوں نے پہاڑی کے اوپر کی طرف چڑھنے کی کوشش کی، تو اُنہیں خود کو کمبلوں، اور رضائیوں میں لپیٹنا پڑا، کہ وہ جم کر مر نہ جائیں۔ کمپنی کے ۴۰ لوگ پہلے سے ہی فوت ہو چکے تھے۔[3]

موسم اِس قدر شدید تھا کہ بہت سارے مقدسین کے ہاتھ، پاؤں، اور چہروں کو پالا ماری کی وجہ سے تکلیف اُٹھانا پڑی جب وہ اُس پہاڑ کو پار کر رہے تھے۔ اُس برفانی طوفان سے ایک عورت اندھی ہوگئی تھی۔

ہم مولٹنز کے بارے اُن کے آٹھ بچوں کے ساتھ تصور کر سکتے ہیں ، جو اپنی دو ہتھ گاڑیوں کو دھکیلتے اور کھینچتے تھے جب اُنہوں نے اُس گہری برف میں سے گزرنے کی کوشش کی۔ ایک چھکڑا تھامس اور اُس کی بیوی اپنے قیمتی سامان لوٹی، لیزی، اور بچے چارلز اور اُس کے ساتھ چھوٹے جیمز ہیبر کے ساتھ کھینچ رہے تھے جو لڑکھڑا کر چل رہا تھا اپنی کمر پر سے کی وجہ سے کھینچا جا رہا تھا۔ دوسرا چھکڑا سارہ الزبتھ اور دوسرے تین بچے کھینچ رہے تھے ۔ ایک مہربان، بزرگ خاتون، جو چھوٹے جیمز ہیبر کو کوشش کرتے دیکھ رہی تھی ، اُس نے اُس کے ہاتھ کو پکڑا جب وہ ہتھ گاڑی کے پیچھے گھسیٹا جا رہا تھا۔ اِس ہمدردانہ عمل نے اُس کے دائیں ہاتھ کو بچا لیا، مگر اُس کا بایاں ہاتھ ، منفی درجہ حرارت میں جم گیا۔ جب وہ سالٹ لیک سٹی پہنچے ، تو اُس کے اُس ہاتھ کی کئی انگلیاں کاٹ دی گئیں۔

۹ نومبر دوپہر کے آغاز میں ، دکھی انسانیت کے چھکڑے دہ یکی کے دفتر کی عمارت کے سامنے رکے، جہاں اب سالٹ لیک سٹی میں جوزف سمتھ میموریل عمارت ہے۔ بہت سارے جمے ہوئے ہاتھوں اور پاؤں کے ساتھ آئے ۔ اُنہتر سفر میں فوت ہو گئے تھے ۔ مگر انگلستان میں مولٹنز خاندان کو دی گئی برکت کا وعدہ پورا ہوا تھا۔ تھامس اور سارہ ڈینٹن مولٹن کا ایک بھی بچہ نہیں کھویا تھا۔

حفاظت سے رومانس تک

کمپنی کا استقبال سالٹ لیک سٹی کے ہزاروں افراد نے کیا جو بے تابی سے اُن کے آنے کا انتظار کر رہے تھے اور اُن کی مدد اور حفاظت کے لئے تیار تھے ۔ ایک نوجوان ہیرو کا شکریہ کرتے اور سراہتے ہیں جس نے مولٹنز کی مدد کی اور موت کے چنگل سے چھڑایا اور جلد ہی سارہ الزبتھ کی محبت اور رومانس میں گرفتار ہو گیا۔

۵ دسمبر ، ۱۸۵۶ کو اپنے عزیزوں کی نیک خواہشات کے ساتھ ، سارہ الزبتھ کی شادی جان بینٹ ہاکنز سے ہوئی ، جو اُس کا بچانے والا تھا۔ وہ اگلے جولائی میں اینڈوؤمنٹ ہاؤس میں وقت اور ابدی طور پر بیاہ ہوئے۔ اُنہوں نے اپنا گھر سالٹ لیک سٹی میں بنایا اور اُن کو تین بیٹوں اور سات بیٹیوں کی برکت ملی۔ اُن میں سے ایک بیٹی ، ایسٹر ایملی کی شادی میرے دادا چارلس ریسبینڈ سے ۱۸۹۱ میں ہوئی۔

۲۴ جولائی کو ہم یوم پیش رو مناتے ہیں ، اور ہم بہت سارے پیش روؤں کے لئے تشکر کا اظہار کرتے ہیں جنھوں نے سالٹ لیک وادی اور مغربی ریاست ہائے متحدہ میں دیگر بہت ساری کمیونٹیز کو بنانے کے لئے اپنا سب کچھ دیا۔ ہم ساری دنیا کے مقدسین آخری ایام کے پیش روؤں کے لئے شکریے کا اظہار کرتے ہیں جنھوں نے پہلی دفعہ سفر کیا اور دوسروں کی پیروی کے لئے انجیلی راستے پر چل رہے ہیں۔

کون سی بات اُنہیں تحریک بخشتی تھی؟ کون سی بات اُنہیں جاری رکھنے کی تحریک بخشتی تھی؟ اِس کا جواب خداوند یسوع مسیح کی گواہی ہے۔ پیش روؤں کا پڑپوتا ہونے کے ناطے، میں اپنی شہادت اور گواہی دیتا ہوں کہ اُن کی کوششیں بے سود نہ تھیں۔ جو اُنہوں نے محسوس کیا ، میں محسوس کرتا ہوں۔ جو وہ جانتے تھے ، میں جانتا ہوں اور اُس کا ریکارڈر کھتا ہوں۔ ■

حوالہ جات

۱۔ Report by F.D. Richards and Daniel Spencer, "Smith, Marilyn Austin, *Faithful Stewards—the Life of James Gray Willie and Elizabeth Ann Pettit*," 95–120, history.lds.org.

۲۔ دیکھئے بریگھم ینگ ، "*Remarks*," Deseret News, Oct. 15, 1856, 252; see also LeRoy R. Hafen and Ann W. Hafen, Handcarts to Zion (1981), 120–21.

۳۔ اِن میں سے ۱۹ کمپنی کے فورٹ لارمئے پہنچے سے پہلے فوت ہو چکے تھے ، بشمول اُن سات کے جو سمندری سفر میں فوت ہوئے اور ۴ وہ جو آئیوا سٹی میں فوت ہوئے۔ دیگر ۱۹ فورٹ لارمئے اور سردی کے حملے کے دوران فوت ہوئے ، زیادہ تر اُن دنوں میں جب بچانے والے پہنچے۔

علیحدگی میں ایمان قائم رکھنا

ازرائین ڈبلیو ۔ سالٹرگیور
شعبہ کلیسیائی تاریخ

آج زیادہ ترمقدسین ایامِ آخر وارڈوں اور برانچوں میں پرستش کرتے ہیں ، جہاں وہ ”اکثر روزے اور دُعا اور اپنی جانوں کی بھلائی کے لئے ایک دوسرے سے کلام کرنے کے لئے اکٹھے ہوسکتے ہیں“ (مرونی ٦:٥)۔ مگر مرونی، وہ نبی جس نے اِس کلام کو لکھا، اُس نے اپنا دیرپا ترین کام تب کیا جب وہ اپنے لوگوں کی تباہی کے بعد بطور شاگرد اکیلا رہ گیا تھا۔

ساری کلیسیائی تاریخ میں ، بہت سے مقدسین ایام آخر نے اپنے ایمان کو قائم رکھا ہے جب حالات نے اُنہیں الگ تھلگ کردیا۔ کچھ نے، مرونی کی مانند، مستقبل کی نسلوں کے لئے اپنے ایام گواہ اور نمونہ کے طور پر گزارے ہیں ۔ دوسرے وہ دِن دیکھنے کے لئے جیئے ہیں جب وہ پھر سے اپنے ایمان کو شئیر کرنے کے قابل ہوئے ۔

اِس دِن کے لئے برسوں دُعا کرتے ہوئے

فرانٹسیکا بورڈیلوا نے شاید ہی اُس کردار کو پیشگی دیکھا ہو گا جو وہ کلیسیائی تاریخ میں ادا کرسکتی تھی جب ١٩١٣ میں ویانا

وضاحت از کیلین ٹی سٹیفنس

جب جنگ، بیماری، یا دیگر حالات نے اِن اراکین کو اپنے ممالک میں تنہا چھوڑ دیا، تو وہ یوں وفادار رہے۔

میں مشنریوں نے اُس کے دروازے پر دستک دی۔ اُسکی تبدیلی کے ایک سال کے بعد، پہلی عالم گیرجنگ نے آسٹر و- ہنگری سلطنت کو اپنے لپیٹے میں لے لیا، مشنری گھر واپس چلے گئے، اور بہت سے مرد اراکین فوجی خدمت میں بُلا لئے گئے ، فرانٹسیکا اور چند دیگر بہنوں کو اپنے طور پر اکٹھے ہونے کے لئے چھوڑتے ہوئے۔

کئی برسوں تک فرانٹسیکا کا ارکانِ کلیسیاء کے ساتھ یہ ہی رابطہ تھا۔ جنگ کے بعد، فرانٹسیکا کے شوہر ، فرانٹیسک، سے چیکوسلواکیہ کی حکومت میں ایک عہدے کا وعدہ کیا گیا۔ اُنکے پراگ میں منتقل ہونے کے بعد، فرانٹسیکا ملک میں کلیسیاء کی واحد رُکن تھی۔ چندماہ بعد فرانٹیسک وفات پا گیا، اور فرانٹسیکا دو جوان بیٹیوں — فرانسیس اور جین — کی کفالت کے لئے اکیلی رہ گئی۔

خُود سے ، فرانٹسیکا نے اپنی بیٹیوں کو انجیل سیکھائی۔

''میں نے چرچ میں پرورش پائی،'' فرانسیس یاد کرتی ہے۔ ''چرچ ہمارا گھرتھا!'' فرانٹیسکا نے آسٹریا میں کلیسیائی راہنما کو بھی لکھا کہ چیکو

فرانٹیسکا بورڈیلوا ویانا میں ۱۹۱۳ میں کلیسیاءمیں شامل ہوئی— پہلی عالم گیرجنگ شروع ہونے سے ایک سال پہلے—اور ۱۹۲۹ تک اراکینِ کلیسیا سے کسی رابطہ میں نہیں تھی۔

فرانٹیسکا وسیلا وردیلوا کا پورٹریٹ بشکریہ VISUAL RESOURCES LIBRARY

فرانٹیسکا موجود تھی جب بزرگ جان اے۔ وڈسٹو (دونوں درمیانی لائن میں) نے ۱۹۲۹ میں، چیکوسلواکیہ کی انجیل کی منادی کے لئے تقدیس کی۔

سلواکیہ میں مشنری مقرر کیے جائیں۔ کلیسیائی راہنما غیر رضا مند تھے کیونکہ پراگ میں آخری مشنری کو، قریباً ۴۰ سال پہلے، تبلیغ کرنے کی پاداش میں جیل میں ڈال دیا اور بعدازاں شہر بدر کر دیا گیا تھا۔ نئی حکومت کے باوجود، کلیسیائی راہنماؤں کو ڈر تھا کہ بہت تھوڑا بدلاؤ آیا تھا۔

اِس سے بے نیاز، فرانٹیسکا نے مشن قائم کیے جانے کے لیے خطوط لکھنا اور دُعا کرنا جاری رکھا۔ ۱۹۲۸ میں، فرانٹیسکا کے ایک دہائی تک اکیلے رہنے کے بعد، ۸۳ سالہ - بوڑھا تھامس بئیسنجر —وہی مشنری واپس لوٹا—جس نے سالوں پہلے پراگ میں تبلیغ کی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ خاندان کی تنہائی اختتام کو پہنچ گئی تھی۔ تاہم، تھوڑے عرصہ بعد، بزرگ بئیسنجر کی گرتی ہوئی صحت نے اُسے ملک چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

فرانٹیسکا ہمت ہار گئی مگر دوسرے ممالک میں کلیسیائی راہنماؤں اور اراکین کو خطوط لکھتے رہنے کا فیصلہ کیا۔ اُسکے استقلال کا اجر مِلا: ۲۴ جولائی، ۱۹۲۹ کو، بارہ رسولوں کی جماعت کے بزرگ جان اے وسٹو (۱۸۷۲—۱۹۵۲) مبلغین کے ایک گروہ کے ساتھ پراگ میں پہنچے۔ اُس شام، فرانٹیسکا اور گروہ قلعہ کارلسٹن کے قریب ایک پہاڑی پر چڑھے، جہاں بزرگ وڈسٹو نے چیکوسلواکیہ کی انجیل کی منادی کے لئے تقدیس کی اور باقاعدہ طور پر مشن تشکیل دیا۔ ”چند لوگ ہی اُس خوشی کو بھانپ سکتے ہیں جسکا ہم نے تجربہ کیا،“ فرانٹیسکا نے بعد میں تحریر کیا۔ ”ہم اِس دِن کے لئے برسوں دُعا کرتے رہے [تھے]۔“[2]

تقریباً چھ ماہ تک، برانچ فرانٹیسکا کے گھر میں ملتی رہی۔ فرانٹیسکا نے آخرکار اپنی بیٹیوں کی مورمن کی کتاب کا چیک زبان میں ترجمہ کرنے میں معاونت کی اور اب جو جمہوریہ چیک کہلاتا ہے اُس میں کلیسیاء کی بنیا د رکھی۔

فرانٹیسکا کی مانند، بہت سے مقدسینِ ایامِ آخر نے علیحدگی کو برداشت کیا ہے۔ ذیل کیمر دوزن انجیل بانٹنے اور اپنے آبائی وطنوں میں کلیسیاء کی بنیاد رکھنے والے اولین لوگوں میں سے ہیں، جس نے بعد میں دیگر لوگوں کو مقدسین کی رفاقت میں حصہ ڈالنے کی اجازت دی۔

اُسکے خاوند کی وفات کے بعد، فرانٹیسکا نے اپنی دو بیٹیوں کی اکیلے ہی پرورش کی۔

فرانٹیسکا کی مانند، بہت سے مقدسینِ ایام آخر نے علیحدگی کو برداشت کیا ہے۔ اِن مرد و زن نے ایمان کی آگ کو پروان چڑھایا، انجیل کا اشتراک کیا، اور اپنے آبائی وطنوں میں کلیسیاء قائم کی۔

حقیقی ایمان کی مستقل نعمت

جب ۱۹۲۴ میں جاپان مشن بند کیا گیا، تو بہت سے اراکین نے کھوئے ہونے اور فراموشی کا احساس پایا۔ جاپان میں اندازاً ۱۶۰ اراکین کی رہبری کی ذمہ داری، مُلک میں صدارت کرنے والے بزرگ، فُوجعیا نارا پر آن پڑی، جس کی ریل روڈ کی ملازمت نے اُسے اِدھر اُدھر رہنے والے اراکین سے ملنے کی اجازت دی۔ جب وہ ملنے کے قابل نہ تھا، فُوجعیا نے شُورو (برگ کھجور) کے عنوان سے ایک رسالہ شائع کر کے رابطہ قائم رکھا جس میں اُس نے انجیل کے پیغامات بیان کیے اور آنے والے پُرہنگامہ سالوں میں باقی ماندہ اراکین کی حوصلہ افزائی کی۔

فُوجعیا کی مُلازمت کے مانچوریہ میں منتقلی کے بعد اور قائم مقام صدارتی بزرگ کی ۱۹۳۷ میں اچانک وفات سے، جاپان میں اراکین کے ساتھ رابطہ جلد ختم گیا۔ "اگرچہ ہماری سالٹ لیک سٹی سے کوئی خط و کتابت نہ تھی، " فُوجعیا نے کہا، "... ہمیں یقین تھا کہ چرچ [یہاں] پھر سے کھلے گا۔"[۳]

دوسری جنگِ عظیم کے دوران میں، فُوجعیا ٹوکیو واپس آیا، جہاں اُس نے اپنے پڑوسیوں میں منادی کی اور ہفتہ وار سبت سکول میٹنگیں تشکیل دیں۔ جنگ کے بعد، فُوجعیا نے ایڈورڈ ایل کلیسولڈ — امریکی فوج میں خدمت کرنے والے ایک مقدسِ ایامِ آخر کی طرف سے — مُلک میں اراکین کلیسیاء نے نوٹس پایا کہ وہ فوجعیا سے رابطہ کریں۔ فُوجعیا نے فوری طور پر ایڈورڈ سے اُسکے ہوٹل کے کمرہ میں ملاقات کی۔ جب ایڈورڈ نے ٹوکیو میں مقدسین ایام آخر کی میٹنگ میں شرکت کی، وہ تقریباً ۱۰۰ لوگوں کو حاضر پا کر حیران ہوا۔

"اس سب کے دوران، " فوجعیا نے بعد میں کہا، "عظیم ترین اور مستقل نعمت، حقیقی ایمان کو جاننا اور اِسے قبول کرنا ہے—اِس کا مطلب آسمانی باپ، یسوع مسیح اور روح القدس کو جاننا ہے۔"[۴]

بطور صدارتی بزرگ، فُوجعیا نارا (گہرے رنگ کے سوٹ میں) نے ۱۹۲۴ میں جاپان مشن کے بند ہو جانے کے بعد اراکین سے رابطہ رکھنے کی ذمہ داری لی۔

ہوائی میں کلیسیاء قائم کرنا

جوناتھن ایچ ناپعلا اور اُس کی بیوی، کیٹی نے جب ۱۸۵۱ میں بپتسمہ پایا، تو وہ جزیرہ ماؤی پر ایک قابل عزت جج تھا۔ کلیسیا میں شمولیت اختیار کرنے پر جُوناتھن اپنے جج کے منصب سے مجبوراً مستعفی ہونا پڑا، تُو اُس نے اپنی توانائی کو ہوائی کی زبان بولنے والوں کے درمیان میں کلیسیاء کو قائم کرنے کے لئے وقف کیا۔ جُوناتھن نے مبلغ جارج کیو کینن کو زبان سکھائی، مورمن کی کتاب کا ترجمہ کیا، اور مبلغین کو کسی بھی غیر مُلکی زبان میں تربیت دینے کا پہلا پروگرام وضع کیا۔

نتیجہ کے طور پر، تین سال میں تقریباً ۳۰۰۰ مقامی ہوائی لوگ کلیسیا میں شامل ہوئے۔ "ہمارے لئے یہ بالکل واضح ہے کہ یہ خُدا کی کلیسیاء ہے، " جُوناتھن نے تحریر کیا۔ "اِس جزیرہ پر بہت سے ہیں جنہوں نے خُدا کے فضل سے مضبوط ایمان پایا ہے، یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے، کہ ہم روح القدس پا سکیں۔"[۵]

۱۸۷۲ میں، کیٹی ناپعلا کوڑھ میں مبتلا ہو گئی اور اُسکو مقدسین کے درمیان رہنے کی بجائے مولوکائی میں کوڑھی کالونی میں منتقل کرنا ضرورت بن گیا تھا۔

جُوناتھن ناپعلا کا بشکریہ کلیسیائی تاریخ لائبریری اور آرکائیو

دائیں: ہوائی میں پہلے تبدیل شدگان میں سے ایک، جُوناتھن ناپعلا نے ہوائی زبان میں مورمن کی کتاب کا ترجمہ کرنے میں مدد کی۔ نیچے: ولحیلیم فیڈرکس (بائیں سے دوسرا) اور ایملی ہوپ (پچھلی لائن میں درمیان میں) نے ارجنٹائن میں پہلے بپتسمہ میں شرکت کی۔

مقدسین کے درمیان میں رہنے کی بجائے، جُوناتھن نے کالونی کو درخواست دی کہ وہ اُسے بھی داخل کرے۔ ''باقی ماندہ قلیل وقت کے دوران،'' اُس نے صحت کے بورڈ کو لکھا، ''میں اپنی زوجہ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں''[6] درخواست قبول کر لی گئی، اور جُوناتھن مولوکائی میں صدر برانچ بنا۔ جُوناتھن نے، اُن سب کی خدمت کرنے کے لئے جو بیماری میں مُبتلا تھے مقامی کیتھولک کاہن، فادر ڈامین کے ساتھ بڑی جانفشانی سے کام کیا۔ جُوناتھن بلآخر کوڑھ سے وفات پا گیا جو کالونی میں اُس نے پائی تھی۔

''میں خُدا کے ہاتھوں میں ہتھیار ہونے کے باعث شادمان ہوں''

فیڈرکس اور ہوپ خاندان

ارجنٹائن میں واحد مقدسینِ ایامِ آخر تھے جب وہ ۱۹۲۰ کی دہائی کے اوائل میں جرمنی سے وہاں منتقل ہوئے۔ ولحیلیم فیڈرکس اور ایملی ہوپ نے اپنے نئے وطن میں انجیل بانٹنے کے، پمفلٹ تقسیم کرنے، اور دوسروں کو اپنی میٹنگوں میں مدعو کرنے کی کوشش کی۔ ''میرا اپنے آسمانی باپ پر مکمل اعتماد تھا کہ وہ انجیل قبول کرنے کے لئے مخلص احباب کو بھیجے گا''، ولحیلیم نے تحریر کیا، ''کیونکہ میں خُدا کے ہاتھوں میں ہتھیار ہونے کے باعث شادمان ہوں۔''

تاہم، وہاں نمایاں چنوتیاں تھیں۔ خاندان دور دراز رہتے تھے اور اکٹھے ہونے کے لئے دو گھنٹے سفر کرنا پڑتا تھا۔ چونکہ ہارونی کہانت میں ایملی ڈیکن اور ولحیلیم استاد تھا، وہ رسوم جیسے کہ ساکرامنٹ یا کہانتی برکات دینے سے قاصر تھے۔

۱۹۲۴ میں، ہیلڈیگارڈی ہوپ نے ایک لڑکی کو جنم دیا، جو دو ماہ بعد وفات پا گئی۔ جب وہ سوگ منا رہی تھی، ہیلڈیگارڈی نے پوچھا کہ بچی کا نام کلیسیاء کے ریکارڈ میں کیسے شامل ہو گا۔ نتیجے کے طور پر، ولحیلیم نے سالٹ لیک سٹی میں کلیسیائی راہنماؤں سے خط و خطابت شروع کی۔

ڈیڑھ سال بعد، بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر میلون جے. بیلرڈ (۱۸۷۳—۱۹۳۹) کو دیگر مشنریوں کے ساتھ تبدیل شدگان کے بڑھتے ہوئے

کلیسیاء کی بنیاد رکھنے میں اِنکے استقلال نے بعد میں دوسروں کو مقدسین کے ساتھ رفاقت شئیر کرنے کی اجازت دی۔

گروہ سے ملنے کے لئے بیونس آئرس بھیجا گیا۔ جب وہ دسمبر ۱۸۲۵ کو پہنچے، بزرگ بیلرڈ نے کئی تبدیل شدگان کو بپتسمہ دیا اور برانچ تشکیل دی۔ کرسمس کے روز، بزرگ بیلرڈ نے جنوبی امریکہ کو مشنری کام کے لئے منظم کیا اور براعظم پر پہلا مشن تشکیل دیا۔

اپنے لوگوں کے لئے انجیل واپس لاتے ہوئے

فیلیپی اور اینیلیز اسارڈ نے ایک پُرسکون زندگی قائم کر لی تھی جب مشنریوں نے، ۱۹۸۰ میں کلون ، جرمنی میں ، اُنکے دروازے پر دستک دی۔ اُنہوں نے انجیل کو جلدی سے قبول کرلیا اور ”غالب برکات“ محسوس کیں۔ فیلیپی نے جلد ہی بحال شدہ انجیل بیان کرنے کے لئے اپنے آبائی وطن کوٹ ڈی آئیوری کو لوٹنے کی قوی خواہش محسوس کی۔ ”پس ۱۹۸۶ میں، اپنی بیوی کے ساتھ بہت سی دُعاؤں اور روزوں کے بعد،“ فیلیپی یاد کرتا ہے، ”میں نے جو پایا تھا اُسے دینے ، اپنے خاندان اور اپنے لوگوں کی حالت بہتر کرنے کے لئے آئیوری کوسٹ لوٹنے کا فیصلہ کیا۔“[۸]

جرمنی چھوڑنے سے پہلے، فیلیپی نے کلیسیائی راہنماؤں سے مشورہ کیا۔ اگرچہ کوٹ ڈی آئیوری میں کوئی کلیسیائی اکائی نہیں تھی، وہاں اراکین کی ایک تعداد تھی جنہوں نے کلیسیاء میں شمولیت اختیار کی تھی جب وہ دوسرے ممالک میں تھے۔ اسارڈز کو اُنکے ناموں کی فہرست دی گئی اور اگلا ایک سال ہر ایک کو جانفشانی سے خط لکھے۔ بتدریج، اسارڈز نے دوسروں میں ایمان کے شعلہ کو ازسرنو جلایا اور اپنے گھر میں سبت میٹنگیں منعقد کرنے کا آغاز کرنے کی اجازت پائی۔ وارڈیں اور برانچیں بنیں ، اور ۱۹۹۷ میں ، پہلی کوٹ ڈی آئیوری سٹیک منظم کی گئی۔ ■

اِن اور پوری دُنیا سے دیگر وفادار مقدسین کے بارے مزید معلومات کے لئے ، گاسپل لائبریری یا history.lds.org. پر کلیسیائی تاریخ کے حصہ میں مُلکی تواریخ پر جائیں

جب فیلیپی اور اینیلیز اسارڈ (بائیں) لوسئن اور آگاتھا آفیئو سے کوٹ ڈی آئیوری میں ملے، دونوں جوڑے یہ جان کر خوش ہوئے کہ وہ کلیسیاء میں اکیلے نہیں تھے۔

حوالہ جات

۱۔ فرانسیس میک اُمبر ، روت میک اُومبر پراٹ میں ، Frantiska "Brodilova Vesela" غیر شائع شدہ مسودہ (۲۰۰۹)، ۱۸۔

۲۔ Františka Brodilová, in Pratt, "Frantiska Vesela Brodilova," ۲۵ .

۳۔ فُوجعیا نارا ، لی بینسن میں، "Japanese Member Survives Adversity," فروری ۱۷، ۱۹۷۹، ۷۔

۴۔ Fujiya Nara, in Benson, "Japanese Member Survives Adversity," ۷.

۵۔ جُوناتھن ناپعلا، ”غیر مُلکی خط و خطابت: جزائرِ سینڈوچ—مکاؤ کانفرنس کی مختصر روداد، یکم اپریل ، ۱۸۵۲،“ میں، نومبر ۲۷، ۱۸۵۲، ۴۔

۶۔ جُوناتھن ناپعلا، فریدای۔ وُوڈز کی، "A Most Influential Mormon Islander: Jonathan Hawaii Napela," vol. ۴۲ میں، (۲۰۰۸)، ۱۴۸۔

۷۔ ولحلیم فیڈرک، خط، بتاریخ مارچ ۵، ۱۹۲۴، ارجنٹائن مشن خط و کتابت، کلیسیائی تاریخ کی لائبریری۔

۸۔ رابرٹ ایل مرسر ، "Liahona Pioneers in Ivory Coast," مارچ، ۱۹۹۹، ۱۹۔

فوٹو کی وضاحت گوڈی بیل

مورمن کی کتاب
زندگیاں بدلتی ہے

اِن تبدیل ہونے والوں نے مورمن کی کتاب کے مطالعہ کے ذریعے اپنے ایمان کو فروغ دیا۔

مورمن کی کتاب، حقیت میں ایک تحفہ ہے جو ارادۃ ہم خدا کے بچوں کو یسوع مسیح کی حقیقی انجیل کے علم کے پاس لاتی ہے۔ ایزیک سرپا بوستا ماتتے، جو لیما پیرو سے کلیسیا کی رکن ہے، مورمن کی کتاب کو شفیق والدین کی طرف سے خطوط کے طور پر سوچتی ہے: ”یہ خط ہمارے آسمانی باپ نے نبیوں کے ذریعے، مشورت، تسلی، اور ہماری بھلائی کے لئے ہمیں ہر وقت برکت دیتے ہوئے لکھے۔ وہ اپنے منصوبے میں انتہائی دانا ہے کہ وہ جانتا ہے کہ ہمیں محبت بھرے وہ پیغامات ٹھیک کس وقت دینے ہیں جب ہمارے دل اُن کی برکتوں اور انجیل کو سمجھنے کے لئے تیار ہوں“۔

یہاں پر دنیا بھر کے مختلف تبدیل ہونے والوں کی چند گواہیاں ہیں کہ اُنہوں نے مورمن کی کتاب سے کون سی اہم ترین بات سیکھی جب وہ کلیسیا کے بارے سیکھ رہے تھے۔

یسوع مسیح کا ایک اور عہد نامہ

میں نے عبادان، نائجیریا میں اپنی بھانجی کے گھر مورمن کی کتاب کی ایک جلد دیکھی۔ کیوں کہ میں بہت ساری کتابیں پڑھنے سے لطف اندوز ہوتا تھا، میں سمجھنے کے لئے بے چین تھا کہ کیوں کتاب کہتی ہے کہ یہ ”یسوع مسیح کا ایک اور عہد نامہ“ ہے پس میں نے کتاب لی اور اِسے پڑھا۔

وضاحتی عنوان ”یسوع مسیح کا ایک اور عہد نامہ“ نے کائناتی نجات دہندہ کی بات کو ممکن بنانے کے لئے میرا ذہن کھولا نہ کہ صرف اسرائیلیوں کے نجات دہندہ کے لئے، جو اُس وقت میرے لئے ایک بڑا خدشہ تھا۔ نیفیوں کے ساتھ اُس کی ملاقات اور اُن لوگوں کے درمیان اپنے قوانین اور رسومات کو قائم کرنا اِس بات نے اُس کی منسٹری کے بارے جاننے کے لئے میری اُمنگ بڑھا دی۔

وضاحتی عنوان نے کلیسیا کے بارے مزید جاننے میں میری رہنمائی کی۔ جب میں نے مورمن کی کتاب میں درج نصیحتوں کی فرماں برداری کی، جیسے کہ خود سے سچائی کو جاننے کے لئے دعا کرنا، تو میں نے روح کو محسوس کرنا شروع کیا (مرونی ۱۰: ۴) اب میں جانتا ہوں کہ نجات دہندہ زندہ ہے اور ہم سب سے پیار کرتا ہے۔

حزقی ایل آکہ، آئیڈاہو، یو۔ایس۔اے

انیفی ۸ – Fruit “above All That I Ever before”

انیفی ۸: ۱۱- ۱۲ میں، لحی زندگی کے درخت کے پھل کے بارے ایسے بیان کرتا ہے وہ پھل دوسرے تمام پھلوں سے زیادہ دل پسند۔ . . . اِس سے میری روح انتہائی شادمان ہوئی۔“ جب میں نے اِن آیات کا مطالعہ کیا، تو میں نے بڑی مضبوطی سے یہ احساس پایا کہ یہ پھل انتہائی خاص تھا، اور میری بھی اِسے پانے کی خواہش تھی۔

میں نے بڑے زبردست طریقے سے سمجھا کہ لحی نے کیا محسوس کیا ہوگا۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ کیسا ہوتا اگر میں لحی ہوتا اور یہ پھل موجود ہوتا، ’اور ایسا ہی محسوس کرتا جیسا کہ اُس نے کیا اور فوری طور پر چاہتا کہ میرا خاندان بھی اِس پھل کو کھائے۔ یہ خاص طور پر میرے لئے حقیقی محسوس ہوتا تھا کیوں کہ میرے والدین ابھی چرچ کے ارکان نہیں تھے: اس لئے اب جب میں اِن آیات کو پڑھتا ہوں، تو وہ وہی بولتی دکھائی دیتی ہیں جو میرے دل میں ہے۔

میں جانتا تھا کہ یہ پھل خاص تھا، حتیٰ کہ میں پہلے سے جانتا تھا کہ یہ خدا کی محبت اور اُس کی انجیل کی نمائندگی کرتا تھا۔ بعدمیں، جب میں نے اِس پھل کے مفہوم کو سمجھ لیا، تو میں نے سوچا کہ صحائف میں اِس کے بارے کس قدر درست بیان کیا گیا ہے۔

صحائف واقعی نبیوں کی طرف سے سچائی کا ریکارڈ ہیں اور ان میں خدا کا کلام ہے۔

ایون جن ییوم، گیونگی ، جنوبی کوریا

یعقوب ۵: ۴۷ خدا کی خدمت کرنے کی خواہش

جب میں چرچ کے بارے جان رہا تھا، تو میں نے یعقوب ۵: ۴۷ کا مطالعہ کیا۔ جس لمحے میں نے اِسے پڑھا تو اس میں میرے لئے بہت سارے معانی تھے۔ میں اپنی ساری زندگی اپنے سابقہ چرچ کا ایک انتہائی سرگرم رکن تھا اور ہمیشہ سے خدا کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتا تھا۔ حتیٰ کہ ایک روز میں نے حقیقت میں خدا کی خدمت کرنے کے لئے فلسفے اور دین کا مطالعہ کیا۔ میں پہلے سے ہی فلسفہ پڑھنے کے داخلہ امتحان پاس کر چکا تھا۔

مگر میں کبھی بھی فراموش نہیں کروں گا جب میں نے پہلی بار وہ صحیفہ پڑھا۔ مجھے یاد ہے کہ یہ رات کا وقت تھا جب میں پہلی مرتبہ ایل۔ ڈی۔ ایس چرچ کی میٹنگ میں شریک ہوا۔ جماعتوں میں ایک وقفے کے درمیان میں بلیٹن بورڈ پر ایک مکاشفہ کے بارے پڑھا جو صدر تھامس۔ ایس مانسن کو مشنریوں کی عمر کم کرنے کے بارے دیا گیا تھا۔

جب میں نے اُس رات یعقوب ۵: ۴۷ کا مطالعہ کیا تو میں جانتا تھا کہ مجھے خدا کی خدمت کرنی تھی۔ اور تاہم، مشنریوں کو دیکھتے ہوئے وہ دو ینگ مین جو میرے جتنی عمر کے تھے خدا کو اپنی زندگیاں دے رہے تھے، میں جانتا تھا کہ یہ میں کیسے کر سکتا تھا۔ اُس روز چرچ میٹنگ سے پہلے، میں نے بپتسمہ لینے کا فیصلہ کر لیا۔ اُس رات میٹنگ کے بعد، میں نے مشن پر جانے کا فیصلہ کیا۔ اب فلپائن سیبو مشرقی مشن کے خوبصورت لوگوں کی خدمت کے بعد عزت سے گھر واپس آ گیا ہوں۔

جوسف گیوتریز، باتانگاس، فلپائن

انوس کی کتاب گناہوں کی معافی کے لئے

جب میں نے پہلی بار مورمن کی کتاب کا مطالعہ کیا، تو میں نہیں جانتی تھی کہ کہاں سے شروع کرنا ہے۔ میں معافی پانے کے لئے نبرد آزما تھی خاص طور پر اپنی معافی کے لئے اور جان رہی تھی کہ کیا میں معافی پانے کے اہل تھی۔ ایک مشنری بہن نے مجھے بتایا کہ اِس کا جواب مجھے صحائف میں ملے گا اور اگر میں نہیں جانتی کہ کہاں سے شروع کرنا ہے، تو اِس کے بارے مجھے دعا کرنی چاہیے تو ضرورت کے مطابق صحائف مل جائیں گے۔ میں نے صفحے پلٹے اور وہاں سے پڑھا جہاں پر ختم کیا تھا انوس کی کتاب، آیت ۴-۶۔ اور یہ پڑھنے کے بعد اُسی لمحے میں جان گئی کہ مورمن کی کتاب سچی ہے۔

جینیفر آندرسکی، کیلی فورنیا، یو۔ ایس۔ اے

مضایاہ ۲۷ بدلنے کا موقع

جب میں نے پہلی مرتبہ مورمن کی کتاب پڑھی، تو مورمن کی کتاب کا جو حصہ مجھے سب سے زیادہ پسند تھا وہ مضایاہ میں تھا جب ایلما کا بیٹا کلیسیا کو چھوڑنے اور اِسے تباہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مگر اُس میں ایک بڑی تبدیلی آئی تھی اُس نے روح القدس کو محسوس کیا اور وہ ایمان دار بن گیا۔ مجھے واقعی اِس سے پیار تھا کیوں کہ تبدیل ہونے کا موقع ہر ایک کو دیا جانا چاہیے۔

ماریا گارسیا، ہینرک، گونزالیز، مایئول، چلی

مضایاہ ۲۷: ۲۸-۲۹ خوشی اور مخلصی

ایک نئی رکن کے طور پر، میں مضایاہ ۲۷: ۲۸-۲۹ سے کافی متاثر تھی۔ میں تھی اور ابھی تک ہوں پس شکر گزار ہوں کہ خداوند نے مجھ پر رحم کیا تھا اور مجھے گناہ کی زندگی سے مخلصی دی تھی۔ اپنے بپتسمے سے پہلے، میں سوچتی تھی کہ میں خوش ہوں، مگر اُس خوشی کا کوئی موازنہ نہیں جو میں نے بحال کردہ انجیل کو قبول کرنے کے بعد محسوس کی۔ میں نے کبھی بھی اتنے اعتماد اور یقینی سے محسوس نہ کیا تھا کہ ایک روشن مستقبل میرے لئے رکھا گیا تھا۔

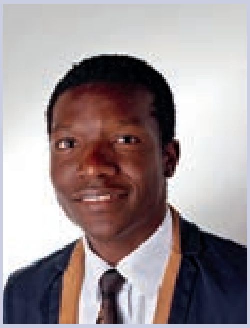

حزقی ایل آ کہہ

جوسف گیوٹیریز

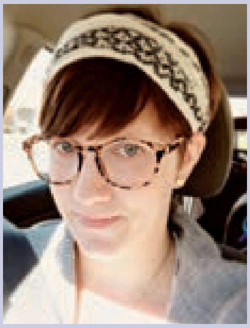

جینیفر آندرسکی

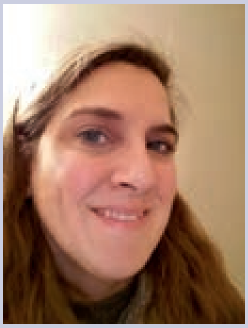

میری -شانتل

وینو بھاسکرناکا

ایلما کی دعوت قبول کرنے کے بعد ''آؤ توبہ کرو اور بپتسمہ لو، تاکہ تم بھی زندگی کے درخت کا پھل کھاؤ'' (ایلما ۵: ۶۲)، میں نے ایسی تسلی اور پرسکون نجات کا تجربہ کیا جیسے چھوٹے ایلما نے کیا جب اُس نے لکھا: ''میں تاریک اتھاہ گڑھے میں تھا؛ لیکن اب میں خداوند کا حیرت انگیز نور دیکھتا ہوں۔ میری جان ابدی عذاب میں جکڑی تھی ؛ لیکن میں نکال لیا گیا ہوں اور میری جان کو کوئی دُکھ نہیں'' (مضایاہ ۲۷: ۲۹) اِس پیغام سے یہ سمجھنے میں میری مدد ہوئی کہ زندگی کے میرے نئے نظریات اور نئی ملنے والی خوشی اِس علم پر قائم تھی کہ یسوع مسیح میرا منجی اور مَخلصی دینے والا ہے۔ اب میں انتہائی شکر گزار ہوں کہ میرے نجات دہندہ نے انصاف کی قیمت ادا کی اور مجھے بار بار اجازت دیتا ہے کہ ہر بار جب میں توبہ کرتی ہوں تو ایسی ہی مَخلصی کی محبت کو محسوس کروں۔

میری -شانتل ہوگ، اونٹاریو، کینیڈا

وہ چھوٹی نیلی کتاب

میری پرورش انڈیا میں ہوئی، جہاں میں مشنریوں سے ملا اور پہلی بار چرچ میں شریک ہوا۔ اُس اتوار ایسٹر کا اتوار تھا۔ میرے کام کے شیڈول کی وجہ سے ، میں چرچ میں دیر سے آیا اور نوجوانوں کی سنڈے سکول جماعت میں شریک ہوا، جہاں پر ایک مشنری نے سبق پڑھایا۔ اُس نے ایک نیلی کتاب سے چند صحائف کا حوالہ دیا جو میں نے پہلے کبھی نہ دیکھی تھی لیکن وہ بائبل کی مانند دکھائی دیتی تھی۔ جب وہ پڑھا رہا تھا ، تو میں نے اپنے دل میں مضبوط احساس پایا اور جانا کہ مجھے بھی یہ کتاب پاس رکھنی چاہیے۔

جماعت کے بعد میں سیدھا اُس کے پاس گیا اور اُسے بتایا، ''مجھے اُس کتاب کی ضرورت ہے۔'' چونکہ وہ کتاب تو اُس کے صحائف کے سیٹ کی تھی، وہ یہ والی کتاب تو مجھے نہ دے سکتا تھا، لیکن اُس نے مجھے یہ دیکھنے اور محسوس کرنے دی۔ میں سنہری الفاظ کی ''مورمن کی کتاب'' کو و دیکھ سکتا تھا جو سامنے اُبھرے ہوئے تھے۔ مجھ پھر سے یہی محسوس ہوا کہ مجھے یہ کتاب اپنے لئے چاہیے تھی۔ مشنریوں نے میرا پتا لیا اور میرے گھر لانے کا وعدہ کیا۔ ا اور منصوبے کے مطابق مشنری جلد ہی میرے گھر آئے اور مورمن کی کتاب کی میری اپنی جلد مجھے پیش کی۔ پھر اُنہوں نے مجھے سبق دینے شروع کئے۔

اُس سال، ایسٹر ایک ناقابل یقین برکت ''مورمن کی کتاب '' کی صورت میں میری زندگی میں لایا۔ وہ چھوٹی نیلی کتاب میری زندگی میں زندگی کی روح لائی ہے ، اور میں شکر گزار ہوں کہ مجھے اِس سے سیکھنے کا خاص حق ملا ہے۔

وینو بھاسکر ناکا، کیلی فورنیا، یو۔ایس۔اے ■

'' کچھ زبردست واقع ہوتا ہے جب خدا کا ایک بچہ اُس کے اور اُس کے پیارے بیٹے کے بارے مزید جاننے کا خواہاں ہوتا ہے۔ مورمن کی کتاب کی نسبت زیادہ واضح اور طاقت سے سکھانے والی کوئی اور سچائیاں نہیں ہیں۔ . . . .

''میرے عزیز بھائیو اور بہنو، میں گواہی دیتا ہوں کہ مورمن کی کتاب واقعی خدا کا کلام ہے۔ اِس میں زندگی کے زبردست سوالات کے جوابات ہیں۔''

صدر رسل ایم۔ نیلسن ، ''مورمن کی کتاب : آپ کی زندگی اِس کے بغیر کیسے ہوگی ؟'' لیحونا، نومبر ۲۰۱۷، ۶۱، ۶۲ ۔

آخری ایام کے مقدسین کی صدائیں

سینٹ جارج کے اچھے لوگ

کلاڈیو گونزالز، انٹوفاگاسٹا، چلی

جب میں تقریباً ۱۲ سال کی عمر کا تھا، میں نے کلیسیاء کی ایک فلم دیکھی جس میں صدر لورنزو سنو (۱۸۱۴–۱۹۰۱) کو سینٹ جارج، یوٹاہ، یو ایس اے میں مقدسینِ ایامِ آخر کے لئے دُعا کرتے ہوئے دیکھایا گیا تھا، جو شدید قحط برداشت کر رہے تھے۔

''خُداوند'' صدر لورنزو سنو نے دُعا کی، ''سینٹ جارج کے اچھے لوگوں کو برکت دے۔''

اِس فقرے، ''سینٹ جارج کے اچھے لوگ،'' نے میرے نوجوان ذہن پر دیرپا نقوش چھوڑے۔ چونکہ میں چلی میں رہتا تھا، میں نے تصور کرنے کی کوشش کی کہ ''سینٹ جارج کے اچھے لوگ'' کس قسم کے وفادار مقدسین ہونگے۔ میں اُن سے ملنا چاہتا تھا۔

۲۰۰۵ میں، ۳۰ سال سے زائد عرصہ کے بعد، میرا خاندان اور میں اپنے منجھلے بیٹے کو پرووؤ، یوٹاہ، اُسکے بھائی کے ساتھ شامل ہونے کے لئے لے گئے جو برگھم ینگ یونیورسٹی میں زیرِتعلیم تھا۔ اُس شام ہمارے پہنچنے کے بعد، میں نے کہا، ''میں سینٹ جارج کے اچھے لوگ دیکھنا چاہتا ہوں۔''

''مگر ابا،'' میرے سب سے بڑے بیٹے نے احتجاج کیا، ''سینٹ جارج بہت دور ہے۔''

''دیکھو،'' میں نے جواب دیا، ''ابا نے جہاز کے ٹکٹوں کے لئے ادا کیا ہے۔ ابا خوراک کے لئے ادا کر رہا ہے۔ ابا گیس (پٹرول) کے لئے ادا کر رہا ہے۔ ابا اپنے لئے صرف ایک چیز چاہتا ہے۔ وہ سینٹ جارج کے اچھے لوگوں سے ملنا چاہتا ہے!''

''ٹھیک ہے'' میرے بیٹے نے میری سنجیدگی محسوس کرنے کے بعد کہا۔

اگلے دن ہم نے ۲۶۰ میل (۴۱۸ کلومیٹر) کا سفر طے کیا۔ سینٹ جارج میں پہنچنے کے بعد، ہم ہیکل میں وزٹرز سنٹر گئے اور صدر برگھم ینگ (۱۸۰۱–۷۷) کے موسمِ سرما والے گھر کا دورہ کیا۔ ہم نے خیمہِ اجتماع کا بھی دورہ کیا، جہاں مجھے ایک منٹ کے لئے اُسی پُلپٹ سے اپنے خاندان سے خطاب کرنے کی دعوت دی گئی جہاں سے صدر سنو نے ''سینٹ جارج کے اچھے لوگوں'' سے خطاب کیا تھا۔ ہم لوگوں سے ملتے اور اُن سے مُلاقات کرتے ہوئے، پورے شہر میں گھومے۔ وہ عام، وفادار مقدسینِ ایامِ آخر آئے۔

میں خوش تھا ہم گئے۔ مگر جب ہم چلی واپس گئے، میں نے کچھ محسوس کیا: میں تو پہلے ہی ''سینٹ جارج کے اچھے لوگ'' دیکھ چکا تھا۔

اپنے کام اور کلیسیائی بُلاہٹوں کی بدولت، میں نے پورے چلی میں سفر کیا ہے۔ کلاما میں، میں نے نوجوان بالغ دیکھے ہیں جو احکام پرعمل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لاسرینا میں، میں نے وقف والدین دیکھے ہیں جو اپنے بچوں کے ساتھ وقت سے پہلے کلیسیائی میٹنگوں میں آتے ہیں۔ انٹوفاگاسٹا میں، مَیں نے مقدسینِ ایامِ آخر کو دیکھا ہے جو ہرروز راستی کے لئے لڑتے ہیں۔ والعنار، کوپیاپو، کلاڈیرا، ٹوکوپیلا، اور دیگر شہروں میں، مَیں نے اراکین کو دیکھا ہے جو دُعا کرنے کے لئے اپنے زانوں پر جھکتے ہیں اور پھر آگے بڑھتے ہیں حتیٰ کہ جب چیزیں آسان نہیں بھی ہوتیں۔

جب میں وفادار مقدسینِ ایامِ آخر دیکھتا ہوں جو فرمانبرداری کرتے اور برداشت کرتے ہیں—اِس سے قطع نظر کہ وہ کہاں رہتے ہیں یا کونسی چنوتیوں کا مقابلہ کرتے ہیں—میں خُود سے کہتا ہوں، ''یہ سینٹ جارج کے اچھے لوگ ہیں۔'' ■

خاکہ کشی از ایلن گارنز۔

جب میں وفادار مقدسینِ ایامِ آخر دیکھتا ہوں—اِس سے قطع نظر کہ وہ کہاں رہتے ہیں—میں خُود سے کہتا ہوں، ''یہ سینٹ جارج کے اچھے لوگ ہیں۔''

”دراصل ، میں اُن میں سے ایک ہوں “

ایبی تھورن، یوٹاہ، یو ۔ایس ۔ اے

میں ابھی بس میں بیٹھی ہی تھی جب راہداری کے پار سے ایک آدمی میری طرف جھکا اور کہا، ”آپ ایک خوبصورت روح رکھتی ہیں ۔“

بلاشبہ ، میں حیران ہوگئی تھی۔ میں نے اِس سے پہلے کبھی بھی اپنی روح کی تعریف نہیں پائی تھی۔ نہ جانتے ہوئے کہ کیا جواب دوں، میں نے صرف کہا، ”آپکا شکریہ ۔“

آدمی نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے مذہبی گروہ کے ساتھ کام کرنے کی بدولت ایسا بتا سکا۔ میں نے اُسے سُنا جب اُس نے مجھے اپنی روح کو خوبصورت رکھنے سے متعلق نصیحت کی۔

جب بس ایک سٹاپ پر رُکی، ہم دونوں اُترنے کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُس نے مجھے ایک حتمی رائے دی: ”یقینی بناؤ کہ تم اُن مورمنوں کو نہیں سُنو گی ۔“

ایک لمحے کے لئے وقت جیسے تھم سا گیا۔ اِس آدمی نے میرے چہرے پر کچھ خاص دیکھا تھا، مگر اُسے کوئی اندازہ نہ تھا کہ یہ میرے مذہب کی بدولت تھا۔

مجھے کیسے جواب دینا چاہیے تھا؟ دیانتداری سے، میری پہلی سوچ یہ تھی کہ کچھ بھی نہ کہوں اور ظاہر کروں کہ میں نے سُنا ہی نہیں ہے۔ میں پریشان تھی کہ اگر میں اُسے بتاؤں کہ میں کلیسیا کی رکن ہوں ، شاید وہ منفی طور پر یا شاید سختی سے جواب دے۔

مگر پھر ایک صحیفہ ذہن میں آیا: ”کیونکہ میں مسیح کی انجیل سے شرماتا نہیں: اِسلئے کہ وہ ہر ایمان لانے والے کے واسطے نجات کے لئے خُدا کی قدرت ہے“ (رومیوں ۱۶:۱)۔ میں نے محسوس کیا کہ میں انجیل سے شرمندہ نہیں ہوں ، اور میں جانتی تھی کہ میری جان دوسروں کے لئے چمک نہیں سکتی اگر میں بطور گواہ کھڑی نہ ہوئی۔ اپنے نئے ارادہ کے ساتھ، میں نے آدمی کی جانب دیکھا اور کہا، ”دراصل ، میں اُن میں سے ایک ہوں“۔

آدمی مجھے تکنے لگا اور میں واپس اُسے تکنے لگی۔ میری حیرانی کو، وہ ہنسا اور کہا وہ کلیسیا میں شامل نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ کافی کا بہت شوقین ہے۔ میں بھی ہنس دی، اور ہم اپنی الگ الگ راہ پر چلے گئے۔

آج تک میں اُس انتخاب کے بارے خوش ہوں جو میں نے کیا۔ میں جانتی ہوں کہ بطور رکنِ کلیسیاء کھڑا ہونا مشکل ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات یہ خوفزدہ ہوسکتا ہے! مگر جب ہم خُدا کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ، ہماری جانیں دُنیا کے لئے بطور روشنیاں چمک سکتی ہیں۔ ■

میں جانتی تھی کہ میری جان دوسروں کے لئے نہیں چمک سکتی تھی اگر میں بطور گواہ کھڑی نہ ہوئی۔

خاکہ کشی: بریڈلی کلارک

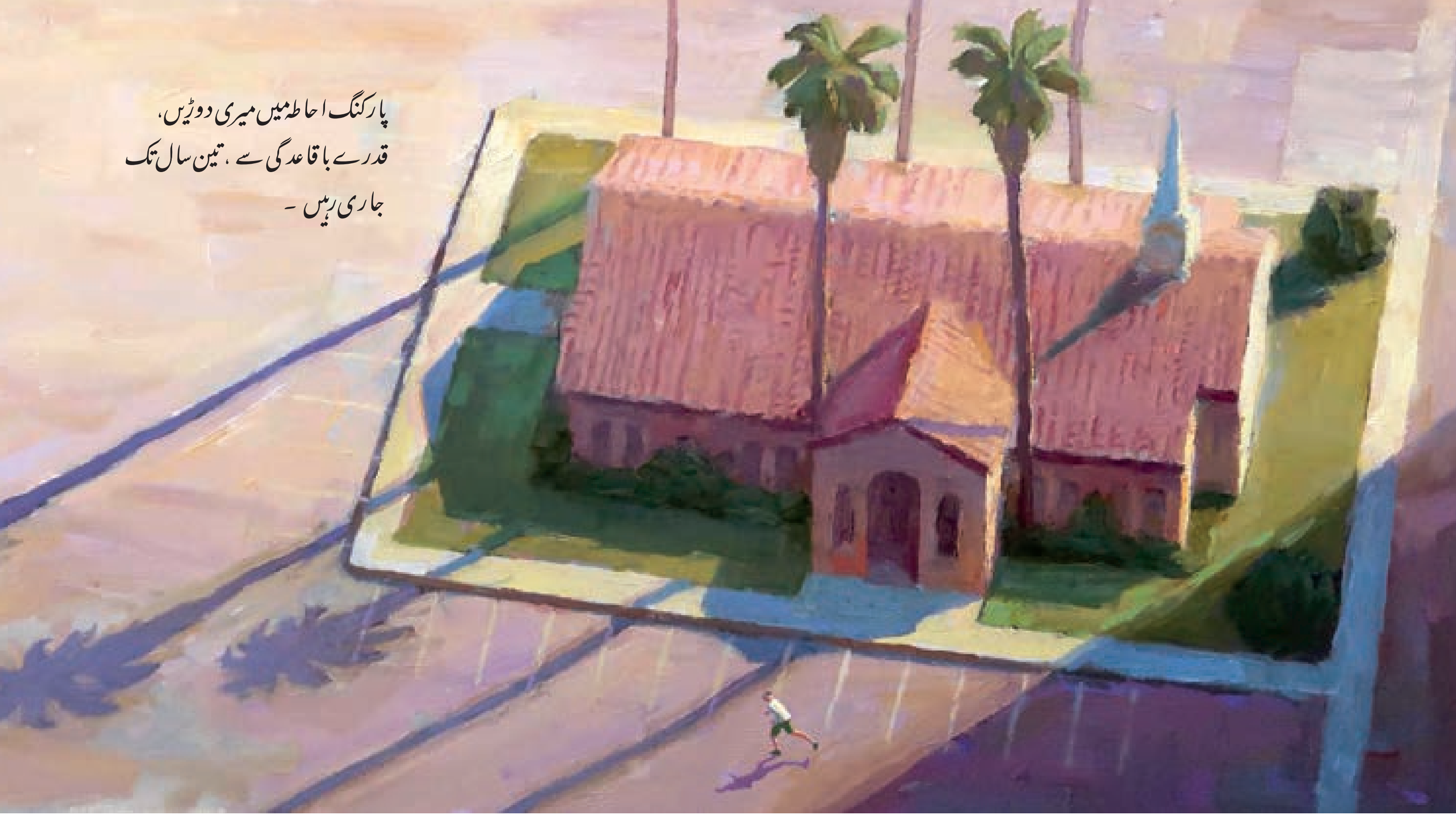

چرچ میں دوڑنا

ڈینیل آر۔ تھامپسن، کیلی فورنیا، یو ایس اے

ایک روز، دوڑنے کے لئے کوئی جگہ ڈھونڈتے ہوئے، میں نے اپنے پڑوس میں ایک چرچ کے پارکنگ احاطے کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے اِسے پسند کیا کیونکہ یہ روشن اور پختہ تھا۔ میں نے جانا کہ اِس عمارت کے گرد اسے ۱۵ مرتبہ دوڑنے سے میری تین میل (۴.۸ کلومیٹر) کی ورزش پوری ہو جائے گی۔

پارکنگ احاطہ میں میری دوڑیں، قدرے باقاعدگی سے، تین سال تک جاری رہیں۔ وقتاً فوقتاً، میں پارکنگ احاطہ میں لوگوں کو دیکھتا کیونکہ بعض اوقات میں کلیسیائی عبادات اور سرگرمیوں کے دوران میں بھی دوڑتا تھا۔

کئی مرتبہ، میں نے تاثر پایا کہ مجھے کلیسیاء کے بارے کسی سے بات کرنے کی ضرورت ہے۔ مگر مجھے کوئی اندازہ نہیں تھا کیسے بات کروں۔ ایک شام اپنے کام سے گھر آتے ہوئے، میں نے وہاں سے گزرنے اور دیکھنے کا فیصلہ کیا کہ شاید میں کسی کو وہاں مِل سکوں۔ جب میں چرچ کی عمارت میں داخل ہوا، میں نے مشنریوں کو پایا چونکہ وہ اپنے صدرِ مشن کے ساتھ اپنے انٹرویوز ختم کر رہے تھے۔ میں نے اپنا تعارف کروایا اور ہم دالان میں بیٹھ گئے۔ وہاں ہی اُنہوں نے مجھے میرا پہلا انجیلی سبق سکھایا۔

آئندہ دو ہفتوں تک، میں نے مشنریوں سے ملنا جاری رکھا۔ جب میں ساکرامنٹ میٹنگ میں شامل ہوا، وارڈ کے اراکین نے مجھے محبت، قبولیت، رفاقت، اور حوصلہ افزائی دِکھائی۔ جب میں نے اُس کے بارے سوچا جو میں سیکھ رہا تھا، تو میں نے محسوس کیا کہ کلیسیاء کے بارے میرا تجسس میرے لئے بپتسمہ پانے کا فیصلہ کرنے کی ضرورت میں فروغ پا گیا تھا۔ میں نے محسوس کیا میں روح سے وہ کرنے کی تحریک پا رہا تھا جو میرا آسمانی باپ مجھ سے چاہتا تھا، مگر میں فیصلہ سے نبرد آزما ہوتا رہا۔ بلاآخر، میں نے ۳۶ سال کی عمر میں ۲۰۰۱ میں بپتسمہ پایا۔

کلیسیا کے پارکنگ احاطہ میں دوڑنے کا فیصلہ اُس وقت غیر اہم لگتا تھا۔ مگر اس نے میری عظیم ترین برکات کی طرف راہنمائی کی: کلیسیاء میں میری رکنیت، اپنی شاندار بیوی، جینیفر سے ملنا؛ اور سان ڈی یگو کیلی فورنیا ہیکل میں اُس کے ساتھ وقت اور ابدیت کے لئے سربمہر ہونا۔

پس اگر آپ کسی کو اپنی میٹنگ ہاوس کی پارکنگ کے احاطہ میں ورزش کرتے ہوئے دیکھیں، خُود کو متعارف کروائیں۔ آپ کبھی نہیں جانتے—وہ جلد ہی آپکی وارڈ کا/کی نیا ترین رکن بن سکتا/سکتی ہے! ■

مشورت جو میں نہیں سننا چاہتی تھی

نام نہیں دیا گیا، پورٹو الیگرے، برازیل

جب میں نے اور میرے شوہر نے اپنا کاروبار شروع کرنے کا فیصلہ کیا، تو پہلے تین سال تو کافی مشکل کے تھے ۔ ہمیں کوئی منافع نہ ہوا بلکہ قرضے میں دب گئے ۔ ہم نے سخت محنت کی ، مگر کچھ ناقابل تصور مسائل نے اُس وقت ہماری زندگیوں کو انتہائی مشکل بنا دیا۔

اور جب کرسمس کے ایک دن بعد میری ساس فوت ہوئی تو یہ وقت تو میرے لئے انتہائی خراب تھا، اور اُس کے صرف ایک ہفتہ بعد نئے سال کے موقع پر، میں انتہائی بیمار ہوگئی ۔ اُس وقت ہم ٹوٹ چکے تھے ، ہماری کار نہ رہی تھی ، اور سب سے بدترین ، کہ ہماری ہیلتھ انشورنس بھی نہ رہی تھی ۔

آخر کار، میری تشخیص سے پتا چلا کہ مجھے بڑھتی ہوئی قسم کا ایک کینسر ہے جو کم از کم پانچ سالوں سے بڑھ رہا تھا۔ یہ انتہائی سنجیدہ تھا اور اِس کے لئے فوری سرجری کی ضرورت تھی ۔ میرے پاس وقت بہت کم تھا ، اور اِس مہنگی طبی نگہداشت کے لئے ہمارے پاس کوئی پیسہ نہ تھا جس کی مجھے ضرورت تھی ۔

میرا شوہر اور میں اپنے بشپ سے ملے اور مدد کے لئے پوچھا۔ ہم نے واضح کیا کہ واقعی یہ زندگی اور موت کی صورت حال ہے ۔ بشپ اِس بارے فکر مند تھا ، مگر اُس نے بتایا کہ وہ مدد دینے سے پہلے ترغیب کا احساس پانے کے لئے انتظار کرے گا یہ دیکھنے کے لئے کیا کوئی اور راستہ ہمارے لئے کھل سکتا ہے ۔ اُس نے ہمیں یقین دلایا کہ اگر ہم کافی ایمان رکھتے ہیں ، تو خداوند میرے لئے ضرورت کردہ مدد پانے کے لئے راہ مہیا کرے گا۔

پہلے، تو بشپ کے ردعمل نے مجھے غصہ اور ناراض کیا۔ میں نے محسوس کیا کہ بشپ اور خداوند دونوں نے مجھے چھوڑ دیا تھا۔ لیکن میرے پاس انجیل کی گواہی تھی ، اور میں ایمان رکھتی تھی کہ ہمارا بشپ خدا کی طرف سے بلایا گیا تھا۔ میرے دل کی تکلیف کے باوجود ، میں نے دعا کی کہ آسمانی باپ میری مدد کرے گا اور مجھ سے محبت رکھے گا، میری عزت کرے گا، اور میرے بشپ کی مدد کرے گا۔ جب میں نے اِس کے لئے دعا کی ، تو میں نے تسلی محسوس کی کہ خداوند کسی طرح سے میری مدد کرے گا۔

میرا شوہر اور میں ایمان کے ساتھ آگے بڑھے ، اور باجود کہ ہمارے پاس پیسے نہ تھے میرے ضرورت کردہ طبی ٹیسٹ ہوئے اور میری سرجری کا شیڈول طے ہوا۔ میری سرجری سے ایک دن پہلے ، ہم نے اپنا کاروبار ایک اچھی قیمت پر بیچا، جس کے باعث ہم اپنے سارے میڈیکل بل دینے کے قابل ہوئے ۔

اب یہ واضح ہوگیا تھا کہ میرا بشپ مدد کے لئے کیوں ہچکچا تا تھا۔ دراصل میرے قابل قدر روحانی تجربہ پانے کے لئے اُس نے ترغیب پر عمل کیا تھا۔ اُس تجربے نے مجھے نجات دہندہ پر اعتماد کرنا سکھایا، حتیٰ کہ جب راہ پریشان اور خوف ناک دکھائی دیتی تھی ۔ میں اُس مشورت کے لئے شکر گزار ہوں جو میں اپنے بشپ سے سننا نہیں چاہتی تھی ۔ اب میں جانتی ہوں کہ خدا معجزات کا خدا ہے اور کہ وہ ہمیں کبھی بھی نہیں چھوڑتا ہے ۔ ■

میرے پاس وقت بہت کم تھا ، اور اِس مہنگی طبی نگہداشت کے لئے ہمارے پاس کوئی پیسہ نہ تھا جس کی مجھے ضرورت تھی ۔

IMAGES FROM GETTY IMAGES

تین جدید پیش رؤ سفر

تین نوجوان بالغ کلیسیاء میں شامل ہونے اور خود اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے ایمان کا ورثہ پیدا کرنے کی اپنی کہانیاں بتاتے ہیں۔

از سارہ کینین

مصنفہ یوٹاہ، یو۔ ایس۔ اے میں رہتی ہے۔

جس دوران میں میلبورن، آسٹریلیا میں مشن کی خدمت کر رہی تھی، میں ایک ایسی وارڈ میں تھی جو بین الاقوامی طالب علموں پر مشتمل تھی۔ جب وہ سبت سکول میں پیشرؤں کے بارے سیکھ رہے تھے، میں حیران تھی کہ وہ کتنی دلچسپی لیں گے تقریباً وہ سب نئے تبدیل شدگان تھے، اُور اُن میں سے کسی کے بھی آباؤ اجداد نہیں تھے جنھوں نے شمالی امریکہ کے میدانوں کو عبور کیا ہو۔

خلافِ توقع، بین الاقوامی طالب علم بتائی گئی کہانیوں کے گرویدہ ہو گئے۔ اُن میں سے کچھ نے ذکر کیا کیسے وہ ذاتی سطح پر ابتدائی مقدسین سے تعلق جوڑتے ہیں: بالکل پیشرؤں کی مانند، یہ بین الاقوامی طلبا نئے تبدیل شدگان تھے اور جن علاقوں میں وہ رہتے ہیں وہاں کلیسیا کو قائم کرنے کے لئے قربانی دی تھی۔ اِن ارکانِ میں سے کچھ کے لئے، اُنکے آبائی وطنوں میں کلیسیا بہت چھوٹی تھی یا موجود ہی نہ تھی۔ مستقبل کی نسلوں کے لئے نئی مذہبی روایات کی داغ بیل ڈالتے ہوئے، وہ جدید پیش رؤ تھے۔

یہاں تبدیل شدگان کی طرف سے تین تجربات ہیں جو جدید پیش رؤ کر چکے ہیں۔

اپنے خاندان کو نئے طریقوں سے عزت دینا

نامی چعن، تاویوان، تائیوان

تائیوان میں میرا خاندان اور میرے عزیزو اقارب کے خاندان بدھ مت ہیں۔ جب میں چھوٹی تھی، مجھے چینی نئے سال اور دیگر چھٹیوں پر آباؤ اجداد اور کثیر دیوتاؤں کے لئے قربانیاں (نذرانے یا چڑھاوے) تیار کرنے میں مدد کرنا یاد ہے۔ یہ ہماری خاندانی روایت تھی، اس کے ساتھ ساتھ اپنے آباؤ اجداد کی یاد منانے اور خاندان کے لئے امن اور خُوشحالی لانے کا طریقہ تھا۔

جب میرے کچھ رشتہ داروں نے بینام مسیحی کلیسیاؤں کے فرقوں میں شمولیت اختیار کی، پہلے پہل اِس کا میرے خاندان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ مگر چنگ منگ تہوار کے دوران، جب آپ آباؤ اجداد کی پرستش کرتے ہیں اور اُن کی قبروں پر بخور جلاتے ہیں، میرے مسیحی رشتہ داروں نے شرکت کرنے سے منع کر دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ دس احکام کی پیروی کرنے کے پابند ہیں، ”خصوصاً، میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا“ (خروج ۲۰: ۳)۔ میرے خاندان نے اس سے پہلے کسی اور عقیدے پر گفتگو نہیں کی تھی، مگر اُس دِن سے، میرے خاندان کی نظر میں مسیحیت روایات کی تباہی کو پیش کرتی تھی اور اسے منفی چیز تصور کیا جاتا تھا۔

جب میں ایک یونیورسٹی میں جا رہی تھی، میں گلی میں ایل ڈی ایس مشنریوں سے ملی۔ عموماً،

میں اُس میں دِلچسپی نہ لیتی جو اُنہوں نے کہنا تھا، مگر کچھ تجربات نے میرے دِل کو اُنکا پیغام سُننے کے لئے تیار کر دیا تھا۔ اُن سے مِلنے کے دوران، میں مورمن کی کتاب کو پڑھنے اور دُعا کرنے پر راضی ہوگئی، اور مجھے جو سِکھایا جا رہا تھا میں نے اُس کی ذاتی گواہی کو فروغ دینے کا آغاز کیا۔

مگر، مسیحیت کے خلاف میرے والدین کے احساسات کی بدولت، میں اُنہیں بتانا نہیں چاہتی تھی کہ میں بپتسمہ لینا چاہتی تھی۔ مشنریوں کے میری پہلی مُلاقات کے کئی مہینوں بعد، میں نے آخرکار اپنے والدین کو بتایا کہ میں بپتسمہ لینا چاہتی تھی اور کہ میں مشن کی خدمت کرنا چاہتی۔ وہ ناراض تھے، مگر میں جانتی تھی میں راست انتخاب کر رہی تھی۔

میرا کوئی پیش رُو حسب نسب نہیں ہے، مگر میں محسوس کرتی ہوں کہ میں انکی قربانی کو سمجھتی ہوں۔ کچھ روایات کو ترک کرنا اور اراکینِ خاندان سے مخالفت کا سامنا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ اب بھی، میرے کلیسیاء میں شامل ہونے کے پانچ سال بعد، اِس عرصہ کے دوران میں نے مشن کی خدمت کی، میرا خاندان کُلی طور پر میرے فیصلہ کی تائید نہیں کرتا، مگر اُنہوں نے اسے قبول کر لیا ہے۔ کلیسیاء میں شمولیت نے مجھے اپنے خاندان کی، خاندانی تاریخ کا کام کرتے اور اپنے آباؤ اجداد کی از سرِ نو دریافت کرتے ہوئے نئے انداز میں عزت کرنے کی اجازت دی ہے۔ یسوع مسیح اور اُسکے کفارہ کی میری گواہی نے اپنے خاندان کے ساتھ میرے کسی بھی جھگڑے کو حل کرنے میں میری مدد کی ہے۔

انجیل سے خوشی پانا

ہیری گوئن، یوٹاہ، یو ایس اے

میں چین میں پلا بڑھا ہوں اور خود کو ایک مسیحی تصور کرتا تھا، اس حقیقت کے باوجود کہ میں کبھی چرچ نہیں گیا تھا۔ میں خُدا اور یسوع مسیح میں دِلچسپی رکھتا تھا، اور میرا خیال تھا کہ مسیحی تعلیم نہایت اطمینان بخش ہے۔

جب میں کالج جانے کے لئے ریاست ہائے متحدہ میں منتقل ہوا، میں نے ایک غیرفرقہ ورانہ مسیحی کلیسیاء میں جانا شروع کیا۔ چند ماہ بعد، میں نے کچھ دوستوں سے کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ ایامِ آخر کے بارے سُنا جو برگھم ینگ یونیورسٹی میں جانے (شامل) پرغور کررہے تھے۔ میں نے مسیحی چرچ میں چند ایک طلباء سے مقدسینِ ایامِ آخر کے بارے دریافت کیا اور حیران ہوا جب اُنھوں نے گرمجوشی سے مجھے ''مورمنوں'' سے دور رہنے کے بارے خبردار کیا۔ پہلے پہل میں نے اُن کی نصیحت کو سُنا، مگر ایک ہفتہ بعد جب میں سوشل میڈیا دیکھ رہا تھا، میں نے بارہ رسولوں کی جماعت کے بزرگ جیفری آر ہالینڈ کا خطاب دیکھا۔ خطاب میں، اُنھوں نے ذکر کیا کہ اراکین کلیسیا کو دوسرے مذاہب کی عزت کرنی چاہیے (دیکھئے "Faith, Family, and Religious Freedom," lds.org/prophets-and-apostles)۔ جب میں نے بزرگ ہالینڈ کو سُنا، تو میں نے محسوس کیا جِسے میں اب روح کے طور پر جانتا ہوں اور تب میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے کلیسیاء کے بارے میں مزید جاننے کی ضرورت ہے۔

میں نے چرچ جانے کا فیصلہ کیا اور بعد میں مشنریوں سے مِلا۔ میں اُن کی تعلیمات سے، خاص طور پر نجات کے منصوبے سے متاثر ہوا۔ جب میں نے بپتسمہ لینے کا فیصلہ کیا میرے والدین اتنے خُوش نہ تھے، مگر اُنھوں نے قبول کیا کہ میں اتنی عمر کا تھا کہ اپنے فیصلے خُود کرسکوں۔ جب چند ماہ بعد میرے نانا، نانی امریکہ میں مجھ سے ملنے آئے، میں انجیل کے بارے میں اُنہیں سیکھانے کے قابل ہوا۔ اُن دونوں نے بپتسمہ لینے کا فیصلہ کیا۔

انجیل میرے لئے بہت زیادہ خُوشی لائی ہے اور اِس نے میری جلد ہی ہونے والی بیوی کی طرف راہنمائی کی ہے۔ اِس کے لئے ہر قربانی جو میں نے دی ہے یادوں گا قابل قدر ہے۔

مستقبل کی نسلوں کے لئے راہ تیار کرنا

بروکی کینکینی، ہوائی، یوایس اے

جب میں ۱۵ سال کی عمر کی تھی میں نے کلیسیاء میں شمولیت اختیار کی، مگر میں تب سے چرچ جارہی اور اپنے ایمان اور گواہی کو فروغ دے رہی ہوں۔ اگرچہ میں اپنے خاندان میں اکیلی ہی رکن تھی، میرے وفادار دوستوں نے مجھ سے محبت کی اور اپنے نمونہ سے میری راہنمائی کی۔

ماضی کے پیشرؤں کے برعکس، مجھے کبھی بھی منجمند میدانوں کے پار ہتھ گاڑی کو دھکیلنا نہیں پڑا۔ دراصل، میں نے بالکل بھی مشکلات کا سامنا نہیں کیا جب میں نے کلیسیاء میں شمولیت

اختیار کی۔ یقیناً، میں نے کچھ دوست کھوئے اور مجھے اکیلے ہی چرچ جانا پڑتا تھا اور خُود ہی سیمنری میں گئی۔ مگر جب میں اپنے خاندان پر اِسکے اثر کے بارے سوچتی ہوں جو رہا تھا اور جاری ہے، میں جانتی ہوں کہ یہ میرے بہترین فیصلوں میں سے ایک ہے میں نے کبھی بھی کیے ہیں۔ بپتسمہ لینے، ہیکل میں سربمہر ہونے، اور اپنے عہود سے وفادار رہنے کے میرے فیصلے نے ایک مستقل ردِعمل پیدا کیا ہے جس نے میرے تین خوبصورت بچوں کی زندگیوں کو، اس کے ساتھ ساتھ مستقبل کی نسلوں کو، سدا کے لئے مثبت طور پر متاثر کیا ہے۔

پیش رُو ہونا دوسروں کے لئے راہ تیار کرنا ہے۔ مجھے یہ سوچنا اچھا لگتا ہے کلیسیا کی وفادار رکن ہونے کے ناطے بہت سی برکات جو میں نے پائی ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ میں دوسروں کو مسیح کے پاس لانے میں مدد کر سکتی ہوں۔ بظاہراً ایک چھوٹا سا واقعہ—جیسے مائی، ہوائی میں ۱۵ سال کی عمر کی لڑکی کا بپتسمہ، یا جھنڈ میں ۴ اسالہ لڑکے کی فروتن دُعا—ماضی، حال، اور مستقبل کے خاندانوں کی زندگیوں میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔

پیش رُو کا جدید لقب صرف تبدیل شدگان کے لئے ہی مختص نہیں ہے۔ جب ہم مستقبل کی نسلوں کے لئے وفاداری کا دیرپا ورثہ تعمیر کرتے ہیں، ہم سب پیش رُو بن سکتے ہیں۔ ■

اپنے پیش رُو ورثے کا دعویٰ کرنا

”میں کلیسیاء کے اُن ابتدائی پیشروؤں کے ایمان اور حوصلے سے پیار اور اُن کی عزت کرتا ہوں۔ میرے اپنے آباؤ اجداد اُس وقت سمندر پار رہ رہے تھے۔ اُن میں سے کسی نے بھی میدانوں کو عبور نہیں کیا. . . . مگر کلیسیاء کے رکن کے طور پر، میں بڑے فخر اور تشکر کے ساتھ پیشروؤں کے اِس ورثہ پر اپنا حق جتاتا ہوں۔“

”اُسی خوشی کے ساتھ، میں آج کلیسیاء کے جدید دور کے پیشروؤں کے ورثہ پر دعویٰ کرتا ہوں جو ہر قوم میں رہتے ہیں اور جن کے استقلال، ایمان، اور قربانی کی اپنی کہانیاں ایامِ آخر کی خُدا کی بادشاہی کے ترانے کے کورس میں شاندار نئے مصروعوں کا اضافہ کرتی ہیں۔“

صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم، “Faith of Our Father”, لیحونا، مئی ۲۰۰۸، ۷۰۔

رابطہ ٹوٹنے کا احساس؟

دھیما ہونا آزمائیں

شارلٹ لارکیبل
کلیسیائی رسائل

اگر آپ خُود کو خوف زدہ مکڑیوں اور افعیوں کے ساتھ قطار میں کھڑا تصور کرتے ہیں تو آپ اکیلے نہیں ہیں جو ایسا محسوس کرتے ہیں۔

چاہے ہم قطار میں کھڑے ہیں ، ٹریفک میں پھنسے ہیں ، یا بس کے منتظر ہیں ، ہم انتظار کرنے سے نفرت کرتے ہیں۔

خُوش قسمتی سے ، ہمارے لئے، انتظار کے اوقات حقیقتاً بُرے خواب بن رہے ہیں: ایک متوقع خوف ہے مگر روزانہ کا معمول نہیں ہے۔ ہم ایک ایسے دور میں رہتے ہیں جہاں ہمیں شاید ہی کسی چیز کا منتظر ہونا پڑتا ہے۔ ٹیکنالوجی نے ہر چیز کی رفتار اتنی بڑھا دی ہے کہ ہم گولڈ فش (نقرئی مچھلی) سے بھی کم عرصہِ توجہ رکھتے ہیں (ہاں ، واقعی)۔ ا جب انتظار کرنے کی ضرورت اُبھرتی ہے (جب کبھی انتظار کرنا پڑ جائے)، ہم اپنا وقت— عموماً موبائل ڈیوائس پر دھیان دے کر پورا کرتے ہیں۔

فطری طور پر ٹیکنالوجی یا (کارگردگی)غلط نہیں ہے، مگر تیز رفتار اندازِ زندگی اور توجہ کا مستقل خلل شاید ہمیں اِس سے کہیں زیادہ اہم کام سے روک رہے ہیں۔

ایک موہ لینے والے صحیفہ سے کہیں زیادہ

تھوڑا عرصہ پہلے، میں بالکل بھی روحانیت محسوس نہیں کر رہی تھی۔ میں اِسے سمجھ نہ سکی۔ میں چرچ جا رہی تھی، مختصر دُعائیں کر رہی تھی، اور اپنے صحائف پر اُچٹتی نظر ڈال رہی تھی۔ میں کبھی کبھار ہی روحانی الہام پا رہی تھی ، مگر عموماً، میں نے خُدا سے رابطہ قدرے منقطع محسوس کیا۔

جب میں نے آسمانی باپ کو بتایا کہ یہ ایک عجلت بھری دُعا ہے، میرے ذہن میں یہ الفاظ آئے: ” تسلی رکھو اور جان لو کہ میں خُدا ہوں“ (زبور ۴۶: ۱۰)

ایسا لگتا تھا جیسے تسلی رکھ کے الفاظ پر بہت پُرزور طور سے میری توجہ مرکوز کروائی جا رہی تھی۔

میں شاید سارے کام ٹھیک کر رہی ہونگی، مگر میں اُنہیں نہایت تیز رفتاری اور بے توجہی سے کر رہی تھی۔ میں نے بے دھیانی کے انداز میں انجیل پر عمل کرنا اپنا لیا تھا۔

کوئی مذہبی سرگرمیاں میرے لئے گہرے روحانی رابطہ کو نہیں لا سکتی تھیں اگر میری شمولیت بے دھیان اور مختصر ہو گی۔ یہ ایک موہ لینے والے صحیفے سے کہیں زیادہ تھا۔ خُدا کو جاننے اور الہٰی ، سرایت کر جانے والے علم کے ساتھ رابطہ جوڑنے کیلئے جس

”مجھے انتظار کرنا اچھا لگتا ہے،“ کبھی کسی نے نہیں کہا۔ مگر شاید اُنہیں کہنا چاہیے۔

کی مجھے حسرت تھی، مجھے دھیما اور خاموش ہونے کی ضرورت تھی۔

اُن ترغیبات پر عمل پیرا ہونا اتنا آسان نہ تھا۔ مگر اِس نے بہت بڑا فرق ڈالا۔

اب، ہمیں دھیما ہونے کی ضرورت ہے. . .

نیفی سیکھاتا ہے کہ وہ جو ”جانفشانی سے ڈھونڈتا ہے پائے گا، اور خُدا کے بھید روح القُدس کی قدرت سے ظاہر کیے جائیں گے“
(ا۔ نیفی ۱۰: ۱۹؛ تاکید شامل ہے)۔

آئیں اِس آیت کا جائزہ لیں: خُدا کے بھید جاننے کے لئے جانفشانی سے ڈھونڈنے کی ضرورت ہے۔ یہ ایک مستقل اور ارادی سرگرمی ہے ، اور ایک بار کی انٹرنیٹ کی تلاش نہیں ہے۔ پھر ، بھید اچانک

خاکہ کشی از اسکاٹ سمپسن

نہیں اُبھر پڑتے: وہ بتدریج واضح ہوتے ہیں ۔ اِس عمل میں وقت لگتا ہے۔ اور یہ وقت ضروری ہے! جو وقت ہم غوروخوص کرنے اور ڈھونڈنے میں صرف کرتے ہیں ہمیں روح کے ساتھ رابطہ کرنے کا موقع دیتا ہے جس کی قدرت سے جوابات ملتے ہیں۔

صدر ڈیوڈ او مکئے (۱۸۷۳- ۱۹۷۰) نے فرمایا ہے کہ غوروخوص— ''کسی مذہبی موضوع پر گہری مستقل سوچ بچار'' — ''مقدس ترین دروازوں میں سے ایک ہے جس میں سے گزر کر ہم خُداوند کی حضوری میں آتے ہیں ۔ ''۲

دھیما ہونے سے، ہم مکاشفہ کے لئے ایک در کھول سکتے ہیں۔ ہم دنیا کے مروجہ معیاروں سے بالاتر ہو کر جو الٰہی ہے اُس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ ہمیں اُس در کی ضرورت ہے۔ ہمیں دھیما ہونے کی ضرورت ہے۔

اِس کے لئے کوشش درکار ہے۔

میرے لئے، دھیما ہونے کا مطلب گھٹنے ٹیکنا ہونا اور بلند آواز سے بولنا ہے جب میں دُعا کروں۔ میری جسمانی مودب حالت اور میرے اپنے بولے گئے الفاظ کو سُننے سے اپنی توجہ بہتر طور پر برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ دھیما ہونے کا مطلب صحائف کے سیٹ میں سے مطالعہ کرنا اور نوٹس لکھنا ہے۔ اِس میں زیادہ وقت اور کوشش لگی، اور وہ زیادہ کوشش اور وقت ''جاگنے اور اپنی ذہنی قوتوں کو بیدار کرنے کا اچھا طریقہ ہے یوں روح اور سچائی پانے کی خواہش کو ''اپنے اندر کام کرنے'' اور گواہی کے اُس بیج کو ''جڑ پکڑنے، بڑھنے اور پھل لانے کی'' اجازت دینا۔ (ایلما ۳۲: ۲۷، ۳۷)۔

ہم چند ایک بٹن دبانے سے تقریباً کوئی بھی معلومات تلاش کرسکتے ہیں، مگر روحانی فہم اور تبدیلی کے لئے وقت اور جانفشاں کوشش درکار ہے۔ یہ اہم نہیں کہ آپ کیسے دھیمے ہوتے اور انجیل سیکھنے کے لئے کوشش وقف کرتے ہیں بلکہ، صرف یہ اہم ہے کہ آپ ایسا کریں! جب ہمیں معلومات بہ آسانی دستیاب ہوتی ہیں، ہم زیادہ تر اپنی ذاتی سیکھ میں اپنی شرکت کو حذف کر دیتے ہیں۔ ہم روح کے ساتھ رابطہ رکھنے کے مواقع حذف کردیتے ہیں۔

ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی جو روزمرہ کے کاموں کو آسان بناتی اور ہمیں اپنے وقت کو زیادہ موثر طور پر استعمال کرنے کے قابل بناتی ہیں ہم یقیناً اُنہیں اپنا سکتے ہیں۔ مگر ہم اُس بے توجہ طرز زندگی اور سطحی سوچ کو اپنانے کے متحمل نہیں ہوسکتے جو اکثر اِس کے نتیجہ میں آتی ہے۔ انتظار کرنے کی حاجت سے خوفزدہ ہونے کی بجائے، ہم اِسے دھیما ہونے، غوروخوض کرنے، اور روح کے ساتھ اپنے رابطہ کو گہرا کرنے کے موقع کے طور پر قبول کرسکتے ہیں۔ ■

حوالہ جات

۱- دیکھئے لیئون واٹسن، "Humans Have Shorter Attention Span Than Goldfish, Thanks to Smartphones," The Telegraph, May ۱۵, ۲۰۱۵, telegraph.co.uk.

۲- Teachings of Presidents of the Church: David O. McKay (۲۰۱۱), ۳۱, ۳۲.

مشکل سوالات سے نبٹنا: ۳

اصول جو مدد کر سکتے ہیں

یہاں کس طرح اپنے جوابات کی تلاش کرنی ہے جو آپ کے ایمان کو مضبوط کرتے ہیں۔

کیا آپ کے پاس کبھی بھی انجیل یا کلیسیا کے بارے کوئی سوال رہا ہے ؟ کیا آپ کبھی پریشان ہوئے ہیں چاہیے آپ کے سوالات سے مراد یہ ہو کہ آپ کافی ایمان نہیں رکھتے ہیں یا یہ کہ آپ کی گواہی اتنی مضبوط نہیں ہے۔ ؟

سوالات عمومی ہیں اور آپ کے فانیت کے سفر کے بارے ضروری حصہ ہیں۔ وہ آپ کی رہنمائی اعلیٰ بصیرت اور ایمان کی طرف کر سکتے ہیں۔ تاہم، آپ کا رویہ ، سرگرمی، اور جوابات پانے کا طریقہ نتائج پر اثر انداز ہوتا ہے۔

سیمنری میں آپ اِن تین الہٰی بھیدوں کے اصولوں کے بارے سیکھیں گے جو ابدی سچائیوں کی رہنمائی پانے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

GETTY IMAGES پینٹنگ

۱۔ ایمان کے ساتھ عمل

جب آپ کا کوئی سوال ہو، توآپ خدا پر بھروسہ رکھنے اور جوابات پانے کے لئے پہلے اُس کی طرف رجوع کرنے کا انتخاب کرنے کے باعث ایمان سے عمل کر سکتے ہیں۔ خدا ''سطر بہ سطر، تعلیم بہ تعلیم'' جوابات دیتا ہے (۲ نیفی ۲۸: ۳۰)۔ اُس گواہی پر بھروسہ رکھنا ضروری ہے جو پہلے ہی شکوک کے دَور میں آپ کے پاس ہے۔

''ایمان پر شک کرنے سے پہلے اپنے شکوک پر شک کرو۔ ۱ ''صدر ڈیٹر ایف اُکڈورف

''جوآپ پہلے سے جانتے ہوُا سے مضبوطی سے تھامے رہو اور اضافی علم شامل ہونے تک مستحکم کھڑے رہو۔ ۲ ''ایلڈر جیفری آر ہالینڈ

۲۔ خیالات اور سوالات کا جائزہ انجیلی تناظر سے لیں

اگر آپ سوالات کے بارے نجات کے منصوبے اور نجات دہندہ کی تعلیمات کے سیاق وسباق کے زیرِغور سوچتے ہیں، توآپ چیزوں کو اِس طرح سے دیکھنے کا آغاز کر سکتے ہیں جس طرح سے خدا اُن کو دیکھتا ہے۔ اِس سے آپ کو دنیا کے معیار کی نسبت خدا کی سچائیوں کے معیار کو استعمال کرتے ہوئے اپنے حاصل ہو کا پھر سے جائزہ لینے میں مدد ملے گی۔

''ابدی سچائیوں سے رابطہ ہونے کے باعث. . . ہمیں اطمینان حاصل ہوگا جو ہمیں یسوع مسیح پر ایمان اور اُس علم کے باعث ملے گا کہ ہم ابدی زندگی کی راہ پر ہیں ۳ ''صدر ڈیلن ایچ۔ اوکس

''اگر آپ کسی بھی ایسی چیز کو دریافت کرتے ہیں جو آپ کی زندگی میں انجیل کی روشنی اور خوشی کو روکتی دکھائی دے، تو میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ اِسے انجیلی تناظر میں رکھیں۔ انجیلی تناظر سے دیکھیں اور محتاط رہیں کہ غیر اہم اور غیر ضروری معاملات کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کے خوشی کے عظیم منصوبے کے ابدی تناظر میں رکاوٹ بنیں ۴ ''— گیری ای سٹیونسن

۳۔ مقررکردہ الٰہی وسیلوں کے ذریعے مزید فہم کے خواہاں ہوں

خدا نے آپ کو سچائی تلاش کرنے کے لئے بے شمار ذرائع مہیا کئے ہیں۔ اِن میں روح القدس، صحائف، خاندان، کلیسیائی رہنما، اور حتیٰ کہ کلیسیا سے بیرونی ذرائع شامل ہیں جو یسوع مسیح پر آپ کے ایمان کو مضبوط کرتے ہیں۔ جب جواب کی تلاش کر رہے ہوتے ہیں تو قابل یقین اور غیر قابل یقین ذرائع کے درمیان یقینی امتیاز رکھیں، جو آپ کے ایمان کو مضبوط کریں گے اور روح القدس کو آپ کی زندگی میں دعوت دیں گے۔

قابل قدر فوائد. . . جو آپ کی کوششوں سے آتے ہیں وہ آپ کی فہم کی سچائی کو بڑھاتے، وسیع کرتے اور اِس میں اضافہ کرتے ہیں۔ اپنے علم کو وسیع کرنے کے لئے صحائف اور نبیوں کے اعلانات کو استعمال کریں۔'' ۵۔ایلڈر رچرڈ جی سکاٹ (۱۹۲۸—۲۰۱۵)

”ہم ساری اِچھی کتابوں اور دیگر صحت بخش ذرائع سے سچائی تلاش کرنا جاری رکھتے ہیں۔ اگر کوئی چیز پاکدامن، خوبصورت، یا نیک یا اِچھی شہرت کی ہو تو ہم اِن چیزوں کی تلاش میں ہیں‘[ایمان کے ارکان ۱: ۱۳]“ صدر ڈیٹر ایف اُکڈورف

خود سے اِس کی کوشش کریں!

درج ذیل مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ یہ کیسے کیا جا سکتا ہے۔ غور کریں کہ یہ مکمل جوابات نہیں ہیں، صرف مثالیں ہیں کہ کس طرح سے ایک ینگ مین یا ینگ وومن اِن سوالوں کے جوابات خود سے دینے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ آپ کو اُن عنوانات کے بارے جوابات تلاش کرنے کے لئے اور اپنی گواہی دینے کے لیے مطالعہ اور دعا جاری رکھنی چاہیے جن کے بارے سوالات رکھتے ہیں۔

پیارا آسمانی باپ بُری چیزیں کیوں وقوع ہونے دیتا ہے؟

ایمان میں عمل: میں نے اپنے لئے خدا کی محبت کو محسوس کیا ہے اور جانتا ہوں کہ وہ موجود ہے، حتیٰ کہ میں نہیں جانتا کہ خدا بُری چیزیں کیوں وقوع ہونے دیتا ہے۔

انجیلی تناظر سے تصورات اور سوالوں کا جائزہ لیں: انتخاب کی آزادی نجات کے منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے۔ خدا نے ہمیں نیچے زمین پر امتحانات کا تجربہ کرنے، فیصلے کرنے، اور جسمانی بدن پانے کے لئے بھیجا۔ مگر لوگوں کو فیصلے کرنے کی اجازت دینے سے مُراد ہے کہ بعض اوقات لوگ غلط انتخابات کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ اور امتحانات جو غلط انتخابات کا نتیجہ نہیں ہیں جیسا کہ فطری آفات، معذوری، اور موت ہمارے لئے موقع پیدا کر سکتی ہیں کہ ہم اپنی گواہیوں کو مضبوط کریں اور خدا پر بھروسہ رکھیں۔

الہٰی مقرر کردہ وسائل کے ذریعے سے مزید فہم کی تلاش کریں: صحائف اور جدید نبی اِس بارے کیا کہتے ہیں کہ ہم مشکل مسائل میں سے کیوں گزرتے ہیں؟ ”تمہاری مصیبت اور تمہاری مشکلات تھوڑی دیر کی ہوں گی؛ اور پھر، اگر تم اِچھی طرح برداشت کرو گے، تو خدا تم کو اعلیٰ سرفرازی دے گا۔“ (عقائد اور عہود ۱۲۱: ۷-۸) بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر جیفری آر ہالینڈ نے فرمایا ہے، ”خدا ہمیں کبھی تنہا نہیں چھوڑتا، اور جن چنوتیوں کا ہم سامنا کرتے ہیں اُن میں کبھی بھی مدد کے بغیر نہیں چھوڑتا ہے۔“ ۷ ”میں اپنے سارے امتحانات کی وجوہات نہیں جانتا، مگر میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح نے میرے لئے اور ہر ایک کے لئے کفارہ دیا ہے۔ میں اپنے امتحانات کے دوران امن، مضبوطی، اور مدد کے لئے آسمانی باپ کی طرف رجوع کر سکتا ہوں۔ (دیکھئے ایلما ۷: ۱۱-۱۲)

نتیجہ

سوالات ایمان کے فقدان کا نشان نہیں ہیں؛ وہ اکثر نشونما پانے والی گواہی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جب آپ ایمان کے ساتھ عمل کرتے ہیں، انجیلی نکتہ نظر سے تصورات اور سوالات کا جائزہ لیتے ہیں اور مقرر کردہ الٰہی وسائل کے ذریعے مزید فہم کے خواہاں ہوتے ہیں، آپ اپنے سوالوں کے مددگار جوابات پا سکتے ہیں اور یسوع مسیح پر عظیم ایمان۔ ■

حوالہ جات

۱۔ صدر ڈیٹر ایف اکڈورف، "Come, Join with Us," Oct. 2013 general conference.

۲۔ جیفری آر ہالینڈ، "Lord, I Believe," Apr. 2013 general conference.

۳۔ Dallin H. Oaks, "As He Thinketh in His Heart" (Church Educational System devotional for young adults, Feb. 8, 2013), lds.org/prophets-and-apostles.

۴۔ گیری ای سٹیونسن، "Spiritual Eclipse," Oct. 2017 general conference.

۵۔ رچرڈ جی سکاٹ، "Acquiring Spiritual Knowledge," Oct. 1993 general conference.

۶۔ ڈیٹر ایف اُکڈورف، "What Is Truth?" (Church Educational System devotional for young adults, Jan. 13, 2013), broadcasts.lds.org.

۷۔ جیفری آر ہالینڈ، "The Ministry of Angels," Oct. 2008 general conference.

۸۔ ڈیوڈ اے بیڈنار، "The Spirit of Revelation," Apr. 2011 general conference.

دیکھیں یہ کیسے کام کرتا ہے

ویڈیو دیکھیں، "Madison's Story" to see a young woman go through this process to answer her own question. Visit lds.org/go/71853.

میں کیسے بتا سکتی ہوں کہ روح القدس میرے ساتھ باتیں کر رہا ہے؟

ایمان کے ساتھ عمل کرو: اگرچہ بعض اوقات میرے لئے یہ بتانا مشکل ہوتا ہے کہ میں کب الہام پا رہی ہوں، لیکن میں جانتی ہوں کہ دوسروں کی گواہیاں سننے سے اور صحائف کا مطالعہ کرنے سے روح سمجھنے میں میری مدد کرے گا کہ کیا میں اُس کی مشورت سننے کی کوشش کر رہی ہوں۔

انجیلی تناظر سے تصورات اور سوالوں کا جائزہ لیں: خدا ہمیں روح القدس کا تحفہ دیتا ہے کہ درست کرنے کے لئے الہام پا سکیں۔ اگر میں کچھ بھلا کرنے کی ترغیب پا رہی ہوں، تو میں جان سکتی ہوں کہ یہ روح کی طرف سے ہے، حتیٰ کہ اگر یہ میرے اپنے خیالات کی مانند ہو۔

مقرر کردہ الٰہی وسیلوں کے ذریعے مزید فہم کے خواہاں ہوں: صحائف سکھاتے ہیں: "فروتن بنو؛ اور خداوند تمہارا خدا اپنے ہاتھ سے تمہاری رہنمائی کرے گا، اور تیری دعاؤں کا جواب تجھے دے گا" (عقائد اور عہود ۱۱۲: ۱۰) ایلڈر ڈیوڈ اے بیڈنار بارہ رسولوں کی جماعت کے رکن نے بتایا ہے، "مخلص خواہش اور اہلیت ہماری زندگیوں میں مکاشفہ کی روح کو دعوت دیتی ہے۔"[۸] اگر میں روح کے اہل ہونے کے لئے فروتن ہونے کی یا اپنے طور پر بہترین کرنے کی کوشش کرتی ہوں، تو خداوند جوابات دینے میں میری رہنمائی کرے گا۔ وہ مجھے سکھائے گا کہ کس طرح سے روح خاص طور پر میرے ساتھ بولے گا۔

ایسے مشکل رویے کے ساتھ میں
کسی کی حفاظت کیسے کر سکتی ہوں؟

جب خدمت کرنا مشکل تھا

از لائیکاٹی والڈیز
مصنفہ سان تیاگو فلپائن میں رہتی ہے۔

ایک بہت بڑی چنوتی جس پر میں نے غلبہ پایا ہے وہ میرا ”غیر محتاط رویہ تھا“۔ جو میں کر رہی تھی اگر میں اُس کے بارے بہت موثر طریقے سے نہ سوچتی، تو میں لوگوں کے ساتھ انتہائی بے حس اور بے صبر تھی۔

یہ سب کچھ سکول کے ایک وقفہ میں بدل گیا جب مجھے میرے ۷۶ سالہ بوڑھے دادا کی دیکھ بھال کرنے کے لئے کہا گیا۔ ”ڈیڈی،“ جیسا کہ ہم دادا کو بلاتے تھے، وہ بیماری کے حملے کی وجہ سے تکلیف میں تھا اور اِس حملے نے اِس کو تقریباً آدھا مفلوج کر دیا تھا۔ جب میرے خاندان نے مجھے دو ماہ کے لئے اُس کی نگہداشت کے لئے کہا، تو میں سوچ بھی نہ سکتی تھی کہ کیسے ہو گا!

مجھے اُس کے لئے ناشتہ تیار کرنے، نہانے اور دوائی کے لئے جلدی اُٹھنا پڑتا تھا۔ میں روزانہ چلنے کی مشق کے لئے اُس کی مدد کرتی۔ کیوں کہ اُسے حرکت کرنے میں مشکل ہوتی تھی، تو میں ہمیشہ اُس کے پاس رہتی، حتیٰ کہ اُس کے نہانے اور ٹائیلٹ جانے کے وقت بھی۔ ایک ۱۸ سالہ لڑکی کے ناطے، یہ مشکل ترین وقت تھا۔

اِس سب کے ساتھ، اُس کے ساتھ رہنا بھی مشکل تھا۔ وہ کلیسیا کا رکن نہیں ہے اور میرے اصولوں کی نسبت مختلف اصول رکھتا ہے۔ وہ پشیمانی سے معمور شخص تھا ہمیشہ چلاتا تھا، کبھی مسکراتا نہ تھا، اور مستقل طور پر کہتا رہتا تھا، ”میں مر رہا ہوں!“ اِس رویے کی وجہ سے، اُس کے ساتھ اچھا جذباتی رشتہ رکھنا مشکل تھا۔

پہلے، تو میں اپنے کاموں سے بچنے کے لئے سب کچھ کیا، مگر یہ کارگر نہ تھا۔ پس میں نے اپنے رویے کو بدلنے اور اپنی بہترین کوشش کرنے کا فیصلہ کیا۔

اِس نئے رویے کے ایک ہفتے بعد، ڈیڈی کی خدمت میرے لئے خوشی بن گئی۔ میرا صبر بڑھا، اور میں نے اُس کی تکلیف کے بارے سمجھا۔ جب میں نے اُس کی خدمت کی، تو میں نے اُسے بوجھ کے طور پر سوچنا چھوڑ دیا بلکہ ایک موقع کے طور پر اُس کے ساتھ اچھا وقت گزارنے کے لئے۔

وضاحت کرسٹن تھارنوک

ڈیڈی بھی بدل گیا۔ یہ غصے سے بھرپور بوڑھا شخص ایک مسکرانے والا شریف دادا بن گیا۔ حتیٰ کہ اُسے گانے اچھے لگنے لگے خاص طورپر نوجوانوں کے گانے!

ایک رات میں نے اُسے کچھ شور کرتے سنا، پس میں نے اُس کے کمرے میں یہ جاننے کے لئے دیکھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ وہ پہلی دفعہ دعا کر رہا تھا۔ ہر روز اُس کی تبدیلی کے باعث میں نے ترغیب پائی۔

اب میں واپس اپنے کالج میں ہوں ، لیکن ابھی تک میں اپنے خاندان کیساتھ ڈیڈی سے ملنے کے لیے مہینے میں دو بار جاتی ہوں۔ ہم اُس کے ساتھ مل کر کھاتے اور اُس کے لئے گاتے ہیں۔ اُس کی حالت مزید گر گئی ہے ، پس اب انتہائی طاقتور مدد جو میں دے سکتی ہوں وہ اُس کی وساطت سے دعائیں ہی ہیں۔

میں ڈیڈی کی دیکھ بھال کے اِس موقع کے لئے شکرگزار ہوں کیوں کہ اِس نے مجھے دیکھنے کا موقع دیا ہے کہ میں کیا دینے کے قابل ہوں۔ محبت ایک طاقت ور چیز ہے اِس نے میرے دل اور ڈیڈی دونوں کو نرم کیا ہے۔ میں نے قربانی اور رحم کے مفہوم کے بارے سیکھا ہے۔ واقعی، محبت ہر ایک دل کو روشن کرتی ہے! ■

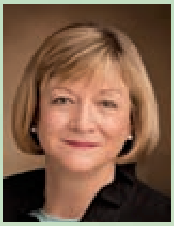

اپنے خاندان کی خدمت کرتے ہوئے

”اپنے گھر میں ا اور خاندان میں اپنی خدمت کا آغاز کریں۔ یہ تعلقات ابدی ہو سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر اور ہو سکتا ہے خاص طور پر اگر آپ کے خاندان کی صورت حال کاملیت سے کم ہے ، تو آپ خدمت کے، ترقی دینے کے ، اور مضبوط کرنے کے طریقے پا سکتے ہیں۔ آپ جہاں پر بھی ہیں شروع کریں، اُن سے پیار کریں جیسے وہ ہیں ، اور خاندان کے لئے تیاری کریں جو آپ مستقبل میں پانا چاہتے ہیں۔“

بونی ایل آسکرسن ، ینگ وومن کی جنرل صدر،
“The Needs before Us,” Oct. 2017 general conference.

خطاب کرنے کے ۷ نکات

کیاآپ جلد ہی ساکرامنٹ میٹنگ میں خطاب کرنے والے ہیں؟ یہ نکات آزمائیں۔

ازسارہ ہینسن

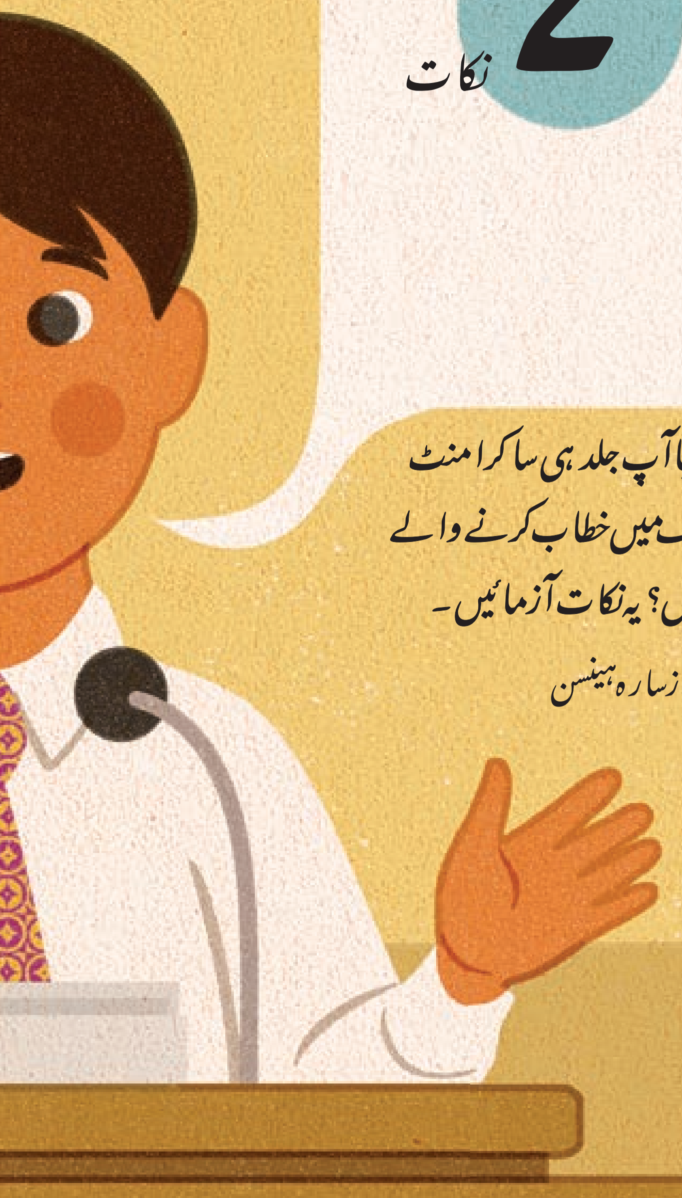

مصنفہ یوٹاہ، یوایس اے میں رہتی ہے۔

میں آپ کے بارے نہیں جانتی، مگر جب مجھے ساکرامنٹ میٹنگ میں خطاب کرنے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے، میں حقیقی طور پر پریشانی محسوس کرتی ہوں—خطاب لکھنے سے متعلق نہیں بلکہ حقیقتاً خطاب کرنے سے۔ میں ہمیشہ فکرمند ہوتی ہوں، ”اگر میں نے لوگوں کو بہت بیزار کیا تو پھر کیا ہوگا؟ اگر میں کچھ بتانا بھول گئی تو؟ اگر میں نے کوئی لفظ غلط بول دیا تو؟

خطاب تیار کرنا

۱ — صحائف اور جدید انبیاء کی تعلیمات کو استعمال کریں (دیکھئے عقائد اور عہود ۵۲: ۹)۔ یہ آپ کے خطاب کی بنیاد ہیں۔ آخر کار، ہمارے چرچ میں جانے کی سب سے بنیادی وجہ—یسوع مسیح کی اِنجیل سکھانا اور سیکھنا ہی تو ہے۔ آپ (scriptures.lds.org) سے صحیفائی گائیڈ کی مدد سے اور (gc.lds.org سے بعنوان تلاش کرنے) سے جنرل کانفرنس کے خطابات سے اپنے عنوان کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ یقینی بنائیں آپ اُن صحائف اور اقتباسات کو سمجھتے ہیں جن کو آپ اپنے خطاب میں استعمال کرنے کی منصوبہ سازی کررہے ہیں۔ اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے، اپنے والدین یا کلیسیائی راہنما سے کہیں۔

۲ — روح کو مدعو کریں۔ جب آپ خطاب کریں اس سے پہلے روح پانے کے لئے ہمیشہ دُعا کرنا اور تیار رہونا اچھا خیال ہے۔ روح نہ صرف آپکے اعصاب کو سکون فراہم کرتا ہے، بلکہ وہ سچائی کی گواہی بھی دیتا ہے (دیکھئے عقائد اور عہود ۴۲: ۱۴)۔ جو آپ جانتے ہیں سچ ہے اُسکی گواہی دیتے ہوئے ساکرامنٹ میٹنگ میں روح کو مدعو کریں۔

۳ — کسی ذاتی کہانی کے بارے سوچیں۔ دوسروں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے سب سے بہتر طریقوں میں سے ایک کہانیاں ہیں۔ ہم سُننا پسند کرتے ہیں دوسروں کے تجربات اور اُنکی زندگیاں کیسی ہیں۔ پس ایک پُر لطف، منفرد، یا چنوتی بھرے تجربہ کے بارے سوچیں جو آپ کو ہوا ہے جو انجیلی اصول سے متعلق ہے جس پر خطاب کرنا آپ کے ذمہ لگایا گیا۔ آپ نے اُس تجربہ سے کیا سِیکھا؟ اس نے آپ کی کیسے مدد کی؟ اپنے خطاب کا آغاز کرنے کا یہ شاندار طریقہ ہے اگر آپ کو اندازہ نہیں کیسے شروع کرنا ہے۔

۴ — مشق، مشق، مشق! اپنا خطاب لکھ چُکنے کے بعد، آپ بذات خُود باآواز بلند بولتے ہوئے ، اور پھر اراکین خاندان اور دوستوں کے سامنے اِس کی مشق کرنا چاہیں گے۔ آپ معلوم کرسکتے ہیں آیا کہ آپ کا خطاب وقت کی حد میں ہے اور آیا کہ کوئی حصے ہیں جن کی وضاحت کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کے بشپ صاحب کو ٹھیک لگے، اپنے خطاب کو ممبر سے دینے کی مشق کرنے کے لیے آپ قبل از وقت اپنے چرچ کی عمارت میں بھی جانے کی کوشش کرسکتے ہیں!

کیا آپ نے کبھی اِسی طرح محسوس کیا ہے؟ (اُمید ہے کہ صرف میں ہی ایسی نہیں ہوں۔) اگر ایسا ہے، یہ کوئی مشکل صورتحال نہیں ہے! خطاب کرنے کی اپنی مہارتوں کو فروغ دینے اور دلچسپ خطاب کرنے کے لئے ان سات نکات کو دیکھیں۔

خطاب کرنا

۵ — آغاز میں یہ کہنے سے باز رہیں "میں یہاں کھڑا نہیں ہونا چاہتا ہوں"۔ یہ آغاز کئی صورتیں اختیار کرسکتا ہے، مگر زیادہ تر سامعین اِسے فوراً پہچان لیتے ہیں۔ یہ عموماً کچھ یوں ہوتا ہے، "جب بشپ نے مجھے پوچھنے کے لئے فون کیا آیا کہ میں خطاب کروں گا، میں اِس سے بچنے کے لئے کوئی بہانہ ڈھونڈنے لگا۔" کلیسیاء کے زیادہ تر اراکین سمجھ سکتے ہیں کہ خطاب کرنا کتنا مشکل ہوسکتا ہے، مگر جب آپ بنیادی طور پر کہہ رہے ہوتے ہیں، "میں یہاں نہیں آنا چاہتا تھا،" لوگ اِسے یوں سمجھ سکتے ہیں "براہِ کرم مجھے مت سُنیں۔" ایسے آغاز سے مکمل طور پر اجتناب کرنا ہی بہتر ہے—اپنے عنوان کے بارے پُر جوش ہوں!

٦ — واضح طور پر بولیں۔ پریشانی کی بدولت کسی کے لئے بہت تیز یا بہت دھیما بولنا معمول کی بات ہے۔ میں سمجھ سکتی ہوں کہ کیسا لگتا ہے! مگر جب آپ خطاب کریں تو صاف بولنا نہایت اہم ہے تا کہ جماعت آپ کو سمجھ سکے۔ دھیما ہونے کی ارادی کوشش کریں، اپنے الفاظ ادا کریں، اور اپنی آواز بلند کریں (ہاں، حتیٰ کہ اگر ممکن ہو تو مائیکروفون کے ساتھ بھی، بہت دھیما ہوں)۔ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں لوگ سُننا چاہتے ہیں!

۷ — سامنے دیکھتے رہیں۔ اچھی گفتگو کیلئے آنکھوں کا رابطہ نہایت اہم حصہ ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ پُرخلوص طور متوجہ ہیں اور گفتگو میں ملوث ہیں۔ اب، جب آپ خطاب کریں آپ کو یقیناً جماعت میں سے ہر ایک کے ساتھ نظری رابطہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن اگر آپ وقفہ وقفہ سے کمرے کے سامنے یا پیچھے دیکھتے ہیں، آپ بطور مقرر نہایت دلچسپ ہونگے۔ اپنی نظریں اپنے نوٹس پر جمائے رکھنے سے پرہیز کریں! آپ کے سامعین آپ کی مسکان دیکھنا چاہتے ہیں، آپ کے سر کے بالائی حصہ کو نہیں۔ ■

حتیٰ کہ اِن سات نکات کے ساتھ، آپ پھر بھی کسی لفظ سے پھسل سکتے ہیں یا تیسری قطار میں کسی کو اُونگھتا ہوا دیکھ سکتے ہیں۔ مگر کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ آپ نہایت بُرے مقرر ہیں؟ بلاشبہ آپ نہیں ہیں!

جب ہم اپنے آرام دہ ماحول سے تھوڑا باہر ہوتے ہیں، پریشان ہونا یا چھوٹی موٹی غلطیاں کرنا معمول کی بات ہے۔ مگر جتنی زیادہ آپ اپنی بہترین کوشش کرتے اور روح کو مدعو کرتے ہیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ ہکلاتے یا کچھ کہنا بھول جاتے ہیں۔ آپ خُدا کا کام کر رہے اور اُس کے بچوں کی انجیل کے بارے مزید جاننے میں مدد کر رہے ہیں!

آپ جو ایمان رکھتے ہیں اگر آپ اُس کو سیکھاتے اور گواہی دیتے ہیں، سب کچھ اچھا ہی ہوگا۔

ہیکل میں ہم کیا کرتے ہیں؟

ہیکل ایک پاک مقام ہے جہاں ہم اپنے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے قریب ہو سکتے ہیں۔ ہیکل میں ہمیں اہم سچائیاں سکھائی جاتی ہیں (مقدس رسومات)کہانتی رسومات میں شریک ہوتے ہیں، اور خدا کے ساتھ (مقدس وعدے) عہود باندھتے ہیں جو ہمیں خدا کی حضوری میں واپس جانے کے لئے تیار کرتے ہیں۔

ہم اپنے لئے اور اپنے آباؤ اجدا کے لئے ہیکلی رسومات پا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، نوجوان اپنے آباؤ اجداد اور دیگر لوگوں کی خاطر بپتسموں میں شریک ہو سکتے ہیں جن کو مناسب اختیار کے باعث بپتسمہ پانے کا موقع نہیں ملا جب وہ یہاں زندہ تھے۔ بالغوں کے لئے ، دیگر ہیکلی رسومات بشمول اینڈوؤمنٹ اور سر بمہریت کے (جیسا کہ ہیکل کی شادی)۔

بپتسمہ اور استحکام اپنے آباؤ اجداد کے لئے

بپتسمہ اور استحکام ہر ایک کی نجات کے لئے لازمی ہے جو اِس زمین پر رہا ہے (دیکھئے یوحنا ۳: ۵) تاہم، بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو انجیل سنے یا اِن رسومات کا موقع پائے بغیر مر گئے ہیں۔ یسوع مسیح کے فضل اور رحم کے ذریعے ، ہر ایک کے لئے اِن برکات کو پانے کا ایک طریقہ تیار کیا گیا ہے۔ ہیکلوں میں ، کلیسیا کے اہل ارکان فوت شدگان کے لئے بپتسمے لے سکتے ہیں۔ روحوں کی دنیا میں ، انجیل کا پرچار کیا گیا ہے (عقائد اور عہود ۱۳۸)، اور وہ جو اِسے سنتے ہیں وہ اِسے قبول کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور اُن کی خاطر رسومات ادا کی جاتی ہیں۔

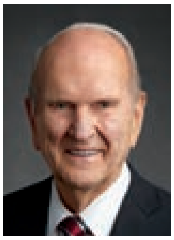

ہیکل : ہمارے ایمان کی علامت

’’ہر ہیکل خدا میں ہمارے ایمان کی علامت ہے اور موت کے بعد زندگی پر ایمان کا ایک ثبوت ہے۔ ہیکل کلیسیا میں ہر ایک سرگرمی کا ، ہر سبق، ہر ایک آگے بڑھنے والے قدم کا مقصد ہے۔ انجیل کا اعلان کرنے کی ، مقدسین کو کامل کرنے کی، اور مَردوں کو مَخلصی دینے کی ہماری ساری کوششیں پاک ہیکل کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔‘‘

صدر رسل ایم نیلسن ، ’’ہیکل کی برکات کے لئے تیاری‘‘، لیحونا، اکتوبر ۲۰۱۰، ۴۱۔

اینڈووُمنٹ

لفظ اینڈووُمنٹ کا مطلب ’’تحفہ‘‘ ہے۔ ہیکل اینڈووُمنٹ خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے جہاں وہ آپ پر خاص برکات نچھاور کرتا ہے۔

جب آپ کلیسیا میں شامل ہوئے ، تو آپ نے دو رسومات پائیں بپتسمہ اور استحکام۔ ہیکل اینڈوومنٹ بھی دو حصوں میں پائی جاتی ہے۔ پہلے ، آپ بنیادی رسم پاتے ہیں جہاں پر علامتی طور پر اور حیاداری سے آپ کو ’’دھویا‘‘ صاف کیا جاتا ہے اور آپ الٰہی میراث اور ابدی امکانی قوت کے بارے خاص برکات پاتے ہیں۔ دوسرے حصے میں، آپ اپنی اینڈووُمنٹ کا بقیہ پاتے ہیں جب آپ مزید نجات کے منصوبے کے بارے سیکھتے ہیں، بشمول تخلیق کے ، زمین پر ہمارے مقصد کے ، اور یسوع مسیح کے کفارے اور مشن کے۔

اینڈووُمنٹ کے دوران ہم خدا کی فرماں برداری کے، یسوع مسیح کی پیروی کے ، اخلاقی طور پر پاک صاف ہونے کے ، اور خدا کی بادشاہت کی تعمیر میں مدد کے وعدے کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنے عہود پر قائم رہتے ہیں ، تو خدا کی ابدی برکات پانے کے وعدے ہمارے ساتھ ہوتے ہیں۔

سربمہریت

خاندان ہماری خوشی کے خدا کے منصوبے کا مرکز ہیں۔ ہمیشہ کے لئے خاندانوں کو متحد کرنا اعلیٰ ترین برکت ہے کہا تی اختیاری کی سربمہری کے وسیلے سے ہیکل میں دستیاب ہے وہی اختیار جس کے بارے یسوع نے اپنے رسولوں کو بتایا (دیکھئے متی ۱۶: ۱۹) ہیکل کی سربمہری شوہروں اور بیویوں اور بچوں اور والدین کو ہمیشہ کے لئے اُن کی وفاداری اور عہود کے ذریعے اکٹھا کرتی ہے۔ ■

آپ کیسے تیار ہو رہے ہیں ؟

بپتسمہ کے عہود پر قائم رہنے کے باعث ہیکلی رسومات پانے کی تیاری میں آپ کی کیسے مدد ہوسکتی ہے؟

....

....

....

اِس کے لئے علاوہ آپ کو ہیکلی رسومات پانے کی تیاری میں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

....

....

....

کیا آپ کا ہیکل کا اجازت نامہ جاری ہے؟ اگر آپ کے پاس اجازت نامہ نہیں ہے ، تو آپ اپنے بشپ یا برانچ کے صدر سے تعین وقت لے سکتے ہیں۔

....

پہلی بار ہیکل جانے کے بارے جاننے کے لئے ، ’’Inside Temples‘‘ کو وزٹ کریں lds.org/temples۔

....

غمگین سبت کا ایک

میں جانتی تھی کہ مجھے سبت سے پیار کرنا چاہیے، مگر نہیں جانتی تھی کہ کیسے۔

از ایلسا نئیلسن
مصنفہ یو۔ایس۔ اے، یوٹاہ میں رہتی ہے۔

صحائف بتاتے ہیں کہ سبت کا دن ایک پاک دن ہے، ایک خوش کن اور مسرور کن دن ہے، آرام کا دن ہے، اور منائے جانے کا دن ہے۔[1] مگر چند سال پہلے، جب میں اپنی نوخیزی کے آخری دَور میں تھی تو میں نے اتوار کو تکلیف دہ پایا۔ امن کی بجائے، میں نے دباؤ محسوس کیا۔ خوشی کی جگہ، غمگینی کو۔ اُمید کی جگہ، قصور کو۔ میری حالت غمگین سبت کے واقعہ جیسی تھی۔

ہر اتوار کی صبح، کور کے نیچے پریشان کن لمحات کے بعد، آخر کار میں تسلیم کرتی درحقیقت یہ اتوار ہے اور چرچ کے لئے تیار ہونا ہے۔ چرچ میں، مَیں اپنے گزشتہ ہفتے کا جائزہ لیتی۔ ساکرامنٹ کے دوران، میں اپنی ساری ناکامیوں کو گنتی، جو پہلے مقرر کے اُٹھنے سے قبل کبھی بھی ختم نہ ہوتیں۔ چرچ میں باقی کا وقت آنسوؤں کو روکنے کی جنگ بن جاتا جب چرچ میں قصور نئے افسوس کے ناخوش احساس کے ساتھ شدید ہو جاتا۔

دوپہر کے بعد بھی زیادہ تر ایسا ہی ہوتا۔ میں اپنے ماضی کے انتخابات قصور، مستقبل کے انتخابات کے بارے دباؤ، اور حالیہ حالات کے بارے غمگینی محسوس کرتی۔ سکول اور غیر نصابی سرگرمیوں کے نہ ہونے کی وجہ سے جو میری سوچ کو بدلتیں، میں اپنا وقت منفی خیالات کے ساتھ گزارتی۔

صدر رسل ایم۔ نیلسن کے اکتوبر ۲۰۱۵ کے جنرل کانفرنس کے پیغام کو توجہ سے سننے، دوبارہ اور پھر دوبارہ پڑھنے کے بعد، جو اِس بارے تھا کہ کس طرح سے سبت خوشی ہے، میں نے سبت کے لئے پرامن ہونے اور محبت کرنے کے لئے دعا کی نہ کہ اُس تکلیف کے لئے جو میں حال میں محسوس کرتی تھی۔[2] اور ایک جواب ملا۔

آسمانی باپ اور یسوع مسیح پر توجہ مرکوز کرو۔

میں نے ترغیب محسوس کی کہ اپنی توجہ اپنے دکھوں سے ہٹا کر آسمانی باپ اور نجات دہندہ کے ساتھ اپنے

فوٹو کی وضاحت از ڈوٹ سٹوک

واقعہ

تعلقات کر مرکوز کروں۔ اپنی ناکامیوں پر غوروخوض کرنے کی بجائے، میں نے اپنی زندگی میں اُن کی شمولیت کے بارے غور کرنے کے لئے وقت دینا شروع کیا۔

جب منفی خیالات آتے، تو میں خود سے دہراتی کہ میں خدا اور یسوع مسیح کے بارے کیا جانتی اور ایمان رکھتی تھی: میں ہوں طفلِ خدا۔ خدا مجھ سے محبت کرتا ہے۔ یسوع مسیح میرا بھائی ہے، اور اُس نے میرے لئے کفارہ دیا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ میں خوش رہوں اور اُن کی طرف لوٹوں۔ سبت خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔

اِس گواہی میں، میں نے ایمان کی مشق شروع کی۔

فعال طور پر ساکرامنٹ کو قبول کرنا

میری توجہ بدلنے سے پھر سے سوچنے میں بھی میری رہنمائی ہوئی کہ ساکرامنٹ تک میری رسائی کیسی ہے۔ کافی عرصے سے میں ساکرامنٹ کو ایسے لیتی تھی جیسے یہ میرے لئے کوئی سزا کا وقت ہو۔ مگر یہ اُس کا مقصد نہیں ہے۔ ساکرامنٹ ایک مقدس رسم ہے ہمارے عہود کی تجدید کے لئے۔ یہ یسوع مسیح کے کفارے کی قوت کے وسیلے سے ایک بار پھر سے صاف ہونے کا موقع ہے۔ ایمان اور توبہ کرنے والے دل کے ساتھ رسم اور عہد پر توجہ مرکوز کرنے سے، میں نے محسوس کیا کہ ساکرامنٹ امن کی پیش کش کرتا ہے جب میں نے معافی کے تحفے کو قبول کیا، اپنے عہود قائم رکھے، اور خداوند کی روح کو قبول کیا۔ (دیکھئے عقائد اور عہود ۲۰: ۷۷، ۷۹)۔

ساکرامنٹ کے دوران مسیح کے کفارے کے بارے سوچنا میرے ذہن میں ایک اور تحفہ لاتا ہے۔ نہ صرف مجھے معاف کیا جاتا ہے، بلکہ مجھے شفا بھی ملتی ہے کیوں کہ میرا منجی، میری تکلیفیں اور کمزوریاں خود پر لے لیتا ہے (دیکھئے ایلما ۷: ۱۱–۱۲)۔ اُس کے کفارے اور ساکرامنٹ کے وسیلے سے، میں سبت کے دن امن اور مضبوطی پا سکتی ہوں یاسی اور دن دباؤ اور غمگینی کی بجائے۔

اور میں نے امن پایا۔ میرا منجی اتوار کو اور ہمیشہ میرے لئے تھا۔

مشق صبر ایمان

یہ ایک ہفتے میں ٹھیک نہ ہوئی۔ یہ ایک کوشش تھی، اور اِس میں وقت لگا۔ "لیکن اگر ہم اُس چیز کی اُمید کرتے ہیں جو ابھی ہمارے پاس موجود نہیں اور صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں" (رومیوں ۸: ۲۵)۔ میں اپنی توجہ پر کام اور سبت سے محبت کے احساس کے لئے دعا کرتی رہی۔

وقت کے ساتھ، اُس پاک دن میں نے امن اور خوشی پائی، لیکن اب میں دوبارہ سبت کے دن غمگین نہ ہوتی تھی ہر ایک ہفتہ کے لئے نجات دہندہ اور سبت کے مقصد پر جانفشاں توجہ کی ضرورت ہوتی ہے، مگر میں امن اور خوشی کے وعدے کو حقیقی جانتی ہوں۔ ■

حوالہ جات:

۱۔ دیکھئے خروج ۲۰: ۱۱؛ خروج ۳۱: ۱۵؛ احبار ۲۳: ۳۲؛ یسعیاہ ۵۸: ۱۳؛ تعلیم وعہد ۵۹: ۱۳۔

۲۔ دیکھئے رسل ایم۔ نیلسن، "سبت باعثِ خوشی ہے"، لیحونا، مئی ۲۰۱۵، ۱۲۹ ۔ ۳۲۔

یہ بریکٹ ۲۰۱۴ء کے ورلڈ کپ کی نمائندگی کرتی ہے اور مستقبل کے کسی ٹورنامنٹ کی پیشگوئی نہیں ہے۔

پس منظر کی تصاویر ، فُٹ بال ، اور جھنڈے by Getty Images

آخری بات

آپ ہیکل کے اہل ہوسکتے ہیں

از ایلڈر کوئنٹن ایل کک
بارہ رسولوں کی جماعت سے

اپریل ۲۰۱۶ کی جنرل کانفرنس سے خطاب۔

یہ ہماری شدید خواہش ہے کہ اراکینِ کلیسیاء ہیکل کے اجازت نامہ کے اہل جیئیں۔ براہ کرم ہیکل میں جانے کوایک دورا ورشاید لاحاصل مقصد تصورمت کریں۔ اپنے بشپ صاحب کے ساتھ کام کرتے ہوئے، زیادہ تر اراکین تمام راستباز تقاضوں کو قدرے قلیل عرصہ میں حاصل کرسکتے ہیں اگر وہ شرائط پر پورا اُترنے اور خطاؤں سے مکمل طور پر توبہ کرنے کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں۔ اِس میں خُودکو معاف کرنے کے لئے رضا مند ہونا اور اس پر توجہ مرکوز نہ کرنا شامل ہے کہ ہماری خطائیں یا گناہ ہمیں کبھی بھی مقدس ہیکل میں داخل ہونے کے لئے رد کرتے ہیں۔

منجی کا کفارہ خُدا کے سب بچوں کے لئے مکمل کیا گیا تھا۔ اُس کی مخلصی کی قربانی اُن سب کے لئے جو حقیقی طور پر توبہ کرتے ہیں انصاف کے تقاضے پورے کرتی ہے۔ صحائف اِس کو بڑی خوبصورت انداز میں بیان کرتے ہیں:

”اگرچہ تمھارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہوجائیں گے“ (یسعیاہ ۱: ۱۸)۔

”اورمیں [اُن کو] یاد نہ کرونگا“
(یرمیاہ ۳۱: ۳۴)۔

ہم آپ کو یقین دِلاتے ہیں کہ راستباز اصولوں پرعمل پیرا ہونا آپ اور آپکے خاندان کے لئے شادمانی، تکمیل، اوراطمینان لائے گا۔ اراکین، دونوں بالغان اور نوجوانان ، اپنی اہلیت کی خُود تصدیق کرتے ہیں جب وہ ہیکل کے اجازت نامہ کے سوالات کا جواب دیتے ہیں۔ خُدا باپ ؛ اُسکے بیٹے ، یسوع مسیح ؛ اور اُسکی انجیل کی بحالی، اور روح القدس سے خدمت پانے کے تجربہ کی گواہی کو بڑھانا لازمی شرائط ہیں۔

براہ کرم جان لیں کہ ہم کتنی دیانت داری سے خواہش رکھتے ہیں کہ ہرکوئی ہیکل کے اہل ہونے کے لئے ضروری تبدیلی لائے۔ دُعاگو ہوکر جائزہ لیں کہ آپ اپنی زندگی میں کہاں ہیں ، روح کی ہدایت کے خواہاں ہوں، اور خُودکو ہیکل کیلئے تیار ہونے کے لئے اپنے بشپ سے بات کریں۔ صدر تھامس ایس مانسن (۱۹۲۷ -۲۰۱۸) نے فرمایا ہے، ”آپ کے لیے ہیکل میں جانے کا اہل ہونے کیلئے کام کرنے سے اہم اورکوئی مقصد نہیں ہے۔“[۱] میں دُعاگو ہوں کہ ہم میں سے ہرکوئی منجی کی عزت کرے اور خُودکو اُسکی مقدس ہیکلوں میں دیکھنے کے لئے ضروری تبدیلیاں لائے۔ ایسا کرنے سے، ہم اُس کے پاک مقصد کی تکمیل کرسکتے اور خودکو اوراپنے خاندانوں کو اُن تمام برکات کے لئے تیا کرسکتے ہیں جو خُداوند اور اُسکی کلیسیاء اس زندگی اور ابدیت میں عطا کرسکتے ہیں۔ ■

حوالہ جات

۱- تھامس ایس مانسن ، ”,The Holy Temple—a Beacon to the World“ اپریل ۲۰۱۱ جنرل کانفرنس۔

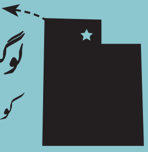

لوگن ،یوٹاہ میں ۸ ستمبر ۱۹۴۰ کو پیدا ہوئے۔

۱۹۶۰ سے ۱۹۶۲ تک، اُس نے **برطانوی مشن** میں خدمت کی، اورایلڈر جیفیری آر ہالینڈ اُسکے ساتھیوں میں سے ایک تھے۔

۶ اکتوبر، ۲۰۰۷ کو **بارہ رسولوں کی جماعت** میں تائید ہوئی۔

وہ اپنے سکول کی **باسکٹ بال** اور **فُٹ بال** ٹیموں میں تھا۔

۳۰ نومبر ۱۹۶۲ میں لوگن یوٹاہ ہیکل میں میری گاڈی سے رشتہ ازدواج میں بندھے۔

۳ بچے اور **۱۱** پوتے پوتیاں ہیں

تصاویر GETTY IMAGES اور اینڈریو بُڑکس سے

ایزبیلا کا سفر

جیسیکا لارسن

سچی کہانی پر مبنی

مصنفہ ٹیکساس ،یو۔ایس۔ اے میں رہتی ہے۔

برازیل ۱۹۹۲

ایزبیلا نے ترچھی آنکھ سے گہرے نیلے آسمان کو دیکھا۔ نظر میں کوئی بادل نہ تھے۔ اُس نے اپنے خشک ہونٹوں زبان پھیری۔

اُس کے والدین سیگ کے صدر ، سان تیاگو سے چپکے سے بات کر رہے تھے ۔ کشتی کی موٹر کا بھی شور تھا کہ وہ اُن کو سن نہ سکتی تھی۔ مگر وہ جانتی تھی وہ کیا بات کر رہے تھے ۔پینے کے لئے مزید پانی نہ تھا۔

ایزبیلا نے اپنے سفر کی وجہ پر توجہ دینے کی کوشش کی۔ وہ بطور خاندان سر بمہر ہونے کے لئے ہیکل جا رہے تھے۔ اُسے یاد ہے کہ جب سے وہ چھوٹی بچی تھی اُس کے والدین ہمیشہ ساؤپاؤلو کی خوبصورت ہیکل کے بارے بات کرتے تھے۔ وہاں جانا پریوں کی کہانی کی مانند لگتا تھا۔ آخر کار، ایزبیلا کا خاندان ماناوس میں رہتا تھا جو ایمزون کے برساتی جنگلات کے میں کافی دور تھا، اور ہیکل وہاں سے ۲۰۰۰ میل، (۳۲۱۹ کلومیٹر) دُور تھی۔

تب صدر سان تیاگو نے وہاں جانے کے لئے چھ دن کے سفر کا منصوبہ بنایا۔ ۱۰۰سے زائد ارکان نے جانے کا فیصلہ کیا۔ ماں نے اُس کو بتایا تھا، ’’یہ ایک قربانی ہوگی‘‘، ’’مگر قربانی برکات لاتی ہے۔‘‘

پہلے تو ، سفر پُرجوش تھا۔ وہ کشتی کے عرشے پر جھولن کھٹولے میں سوئے، گیت گائے، اور صحائف کا مطالعہ کیا۔

مگر پھر پینے کا پانی ختم ہوگیا، اور دریا کا پانی پینے کے لئے انتہائی گندا تھا۔ ایزبیلا نے محسوس کیا کہ اُس کی ماں نے اُس کے بازو کو چھوا ہے۔ ’’صدر سان تیاگو ہم سب کو اکٹھا کر رہا ہے ‘‘، اُس نے کہا۔ ’’ہم بارش کے لئے دعا کریں گے۔‘‘

ایزبیلا گروہ میں شامل ہوئی اور دعا شروع کی۔ جب اُنہوں نے دعا ختم کی ، تو اُس نے ٹھنڈی ہوا محسوس کی جو اُسکی گردن پر گُدگدا رہی تھی۔ اُس نے کشتی کی طرف دور لگائی اور اُسے پکڑ لیا۔ سیاہی مائل بادلوں کا طوفان اُن کی طرف آرہا تھا۔ جلد ہی بارش ہونے لگی! اپنی زبان پر بارش کے قطرے لینے کے لئے اُس نے اپنا منہ کھولا۔

’’جلدی!‘‘ ماں چلائی۔ ’’بالٹیاں ، تسلا ، کچھ بھی لاؤ!‘‘

ایزبیلا نے ایک تسلا پکڑا اور باہر لے گئی۔ وہ چاہتی تھی کہ جتنا بھی پانی وہ جمع کرسکتی ہے کر لے۔ ہر کوئی مل کر کام کرتا تھا، ہنستے اور خوشی مناتے ہوئے۔ جلدی ہی اُن کا گروہ بھیگ گیا تھا! طوفان ۱۵ منٹ جاری رہا۔ اُن کے لئے ضرورت کردہ پانی اکٹھے کرنے کے لئے یہ بہت زیادہ وقت نہ تھا۔ یہ ایک معجزہ تھا۔

جلد ہی کشتی خشکی پر پہنچ گئی۔ لیکن ابھی بھی اُن کو ۱۵۰۰ میل(۲۴۱۴ کلومیٹر)

سفر لمبا اور مشکل ہوگا، مگر ہیکل پہنچے کے لئے گراں قدر تھا۔

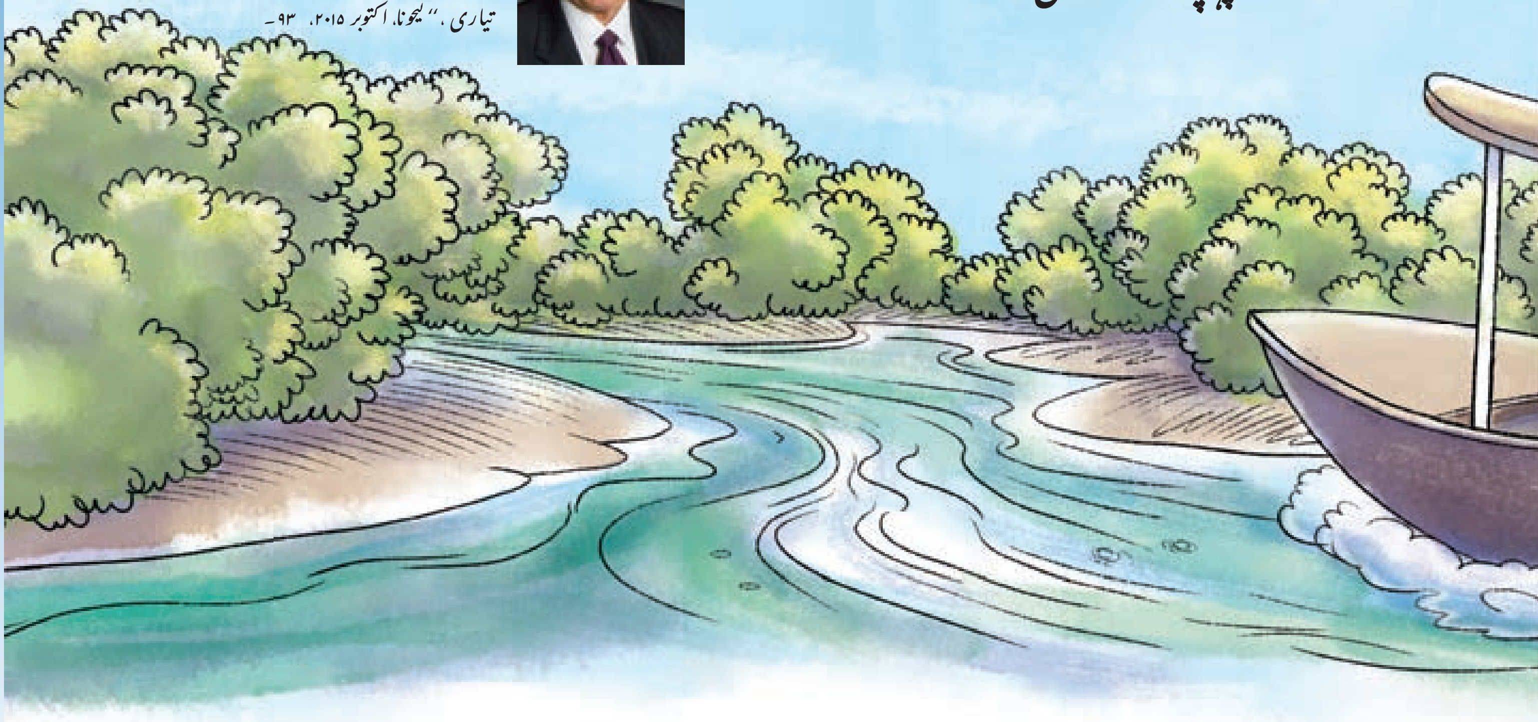

بیش قیمت برکات

''ہیکل کی برکات بیش قیمت ہیں۔''

صدر تھامس ایس مانسن (۱۹۲۷-۲۰۱۸)، ''ہیکل کی برکات کے لئے تیاری،'' لیحونا، اکتوبر ۲۰۱۵، ۹۳۔

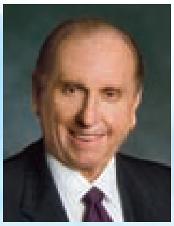

آگے جانا تھا۔ باقی سفر کے لئے ہر ایک کو بس پر سوار ہونا تھا۔ کئی دنوں تک، خراب رستوں پر جھٹکے کھاتی رہی۔ ایک بار تو اتنی بُری طرح اُچھلی کہ اِس کی سامنے والی سکرین ہی ٹوٹ گئی! بعض اوقات اُنھوں نے گرم، پُر ہجوم شہروں میں سفر کیا۔ مگر کم از کم وہاں کے راستے اتنے جھٹکوں والے نہ تھے۔

ہر کوئی ہمیشہ ہی شکر گزار تھا جب وہ کسی گاؤں یا قصبے میں کھانے کے لئے رُکتے۔ وہ راستوں میں چیپلوں میں یا کلیسیائی ارکان کے ساتھ کھاتے۔ پہلی رات وہ بہت دیر سے پہنچے کہ ایزبیلا ڈر گئی کہ اب کوئی بھی اُن انتظار نہ کر رہا ہوگا۔ ماں نے تھکی ہوئی مسکراہٹ سے کہا، ''پریشان مت ہو،'' ''دیکھو!''

برانچ کا صدر اور کلیسیائی ارکان سڑک کے اُس پار قطار میں کھڑے تھے۔ اُن کے ہاتھ میں ایک بینر تھا جس پر لکھا تھا ''قربانی برکت لاتی ہے۔'' ایزبیلا مسکرائی ماں نے ٹھیک کہا تھا!

تین دن کے ہچکولے دار سفر کے بعد، آخر کار وہ ساؤ پاؤلو پہنچے۔ جوں ہی بس نے موڑ لیا ایزبیلا بہتر نظارہ کے لئے نشست پر کھڑی ہوئی۔ اچانک بس پر ہر کوئی خوشی سے چلا اُٹھا۔ ''اوہ ہیکل! اوہ ہیکل!'' وہ کھجور کے درخت سے اوپر ہیکل کے دراز قامت باریک بُرج دیکھ سکتے تھے۔ سورج کی روشنی مرونی سنہری فرشتے پر چمک رہی تھی۔

ہر کوئی تھکا ہوا تھا، مگر کوئی بھی آرام نہ کرنا چاہتا تھا۔ وہ اُسی وقت سربمہر ہونا چاہتے تھے۔ جب ایزبیلا کے خاندان کا سربمہر ہونے کا وقت آیا تو، اُس نے بڑی احتیاط سے سفید لباس پہنا۔ جب وہ سربمہر کرنے والے کمرے میں گئی، تو اُس نے اپنے باپ کو پُر مسرت دیکھا۔ خوشی کے آنسو ماں کے چہرے پر بہنے لگے۔ اُن کا سفر طویل حتیٰ کہ خطرناک تھا۔ ''مگر قربانی اِس کے اہل تھی،'' ایزبیلا نے سوچا۔ جب اُس نے اپنے خاندان کو ہمیشہ کے لئے سربمہر کرنے کے لئے جگہ لی تو وہ مسکرائی۔ ■

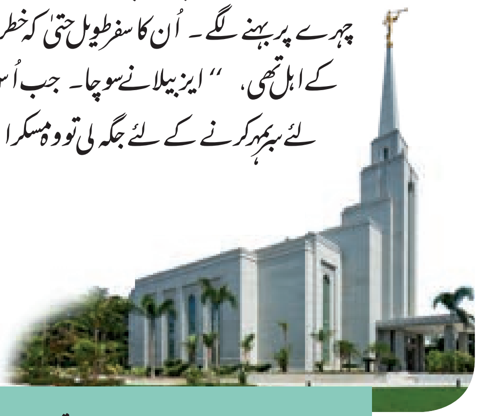

۲۰۱۰ میں مانائیوس، برازیل میں ہیکل تعمیر ہوئی، جہاں ایزبیلا نے نشونما پائی۔ تب سے، ایزبیلا اور دوسرے بچوں نے خاندانوں کے ساتھ اپنے طور پر پرورش پائی۔ بہت سارے اِس خوبصورت نئی ہیکل کو دیکھنے آئے اور اپنے سفر کو یاد رکھا۔

نیک نام نانا نانی

جینا کوفورڈ

سچی کہانی پر مبنی

مصنفہ یوٹاہ ، یو ۔ایس ۔ اے میں رہتی ہے ۔

’’زمین پر ہے ایک کنبہ میرا۔ مجھ سے ہیں وہ بہت اچھے ‘‘

(Children′s Songbook,۱۸۸)۔

’’ اینڈریو! بس آن پہنچی ہے!‘‘ نانی نے پُکارا۔

اینڈریو جلدی سے دروازے کی طرف دوڑا۔ اُس نے نانی، بابا، اور اپنی چھوٹی بہن ،ایمی کو ہاتھ ہلایا۔ ایمی سکول جانے کے لئے بہت چھوٹی تھی، پس وہ نانی اور بابا کے ساتھ گھر پر رہتی تھی۔

اینڈریو کو سکول پسند تھا۔ وہ تفریحی وقفے میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنا پسند کرتا تھا۔ وہ اپنی معلمہ ، مس قیمبل کو پسند کرتا تھا۔

صبح کی تفریح کے بعد، مس قمبل نے کہا، ’’آئندہ ہفتے ہم والدین کو ساتھ لانے کا سکول ڈے منانے جا رہے ہیں۔ جب آپ کے والدین آئیں گے، یقینی

ناکرشی کا ڈے فرانسیس

اینڈریو سکول ڈے میں والدین میں سے ایک کو لانے کے بارے پُریقین نہیں تھا۔

بنائیں کہ وہ ہمیں دِکھانے کے لئے اپنے کام والی جگہ سے کوئی چیز لائیں ۔ ہم اُن سے سُننے کے لیے پُر جوش ہیں!"

اینڈریو کا چہرہ گرم ہوگیا۔ وہ اپنے والدین کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا تھا۔ اُسے اپنی ماں کے بارے میں بہت زیادہ یاد نہیں تھا۔ جب وہ چھوٹا تھا وہ چھوڑ کر چلی گئی تھی ۔ اور حتیٰ کہ اینڈریو اپنے ابو کو بھی نہیں جانتا تھا۔

جس دوران دوسرے بچے اپنے امی اور ابو کے بارے بات کر رہے تھے اینڈریو نے سُنا۔ ٹونی کی ماں آگ بجھانے والی تھی ، اور جیسیکا کا ابو چڑیا گھر میں کام کرتا تھا۔ ہر کسی نے اُمید لگائی اُسکا ابو کمرہ جماعت میں بندر یا ساتھ لائے گا!

" تمھارے والدین کے بارے کیا؟ نوٹی نے اینڈریو سے پوچھا۔

اینڈریو نے نظریں نیچی کرلیں۔ اُس نے بے یقینی سے شانے اُچکائے ۔ " میں اپنے نانا نانی کے ساتھ رہتا ہوں ۔ "

اینڈریو نانی اور بابا سے پیار کرتا تھا، مگر انکی نوکریاں اتنی اچھی نہ تھیں ۔ نانی بچوں کے ملبوسات اور کمبل فروخت کرتی تھی ۔ بابا ایک بڑا فوڈ ٹرک چلاتے تھے ۔ اینڈریو سکول ڈے میں والدین میں سے ایک کو لانے کے بارے پُر یقین نہیں تھا۔

اُس شام اینڈریو نے مورمن کی کتاب کا پہلا باب پڑھا: " میں نیفی ، چونکہ نیک نام والدین سے پیدا ہوا۔ . . " (۱ نیفی ۱:۱)۔

" میں اپنے والدین کے ساتھ نہیں رہتا، " اینڈریو نے سوچا۔ " میں صرف نانی اور بابا کے ساتھ رہتا ہوں ۔ "

بالکل اُسی وقت، ایمی ایک گرم کمبل باہنوں میں لئے ہوئے ، اینڈریو کے کمرہ میں آئی ۔ اُس نے اینڈریو کے دیکھنے کے لئے اسے اُٹھایا۔ نانی نے بنایا ہے!

" ہاں، نانی نے یہ کمبل تمھارے لئے بنایا ہے ۔ " اینڈریو تھوڑا مسکرایا۔

اُس نے اُن سارے اچھے کاموں کے بارے سوچا جو نانی نے اُسکے لئے کیے تھے ــــــ سکول سے پہلے ناشتہ بنانا، گھر کے کام میں مدد کرنا، اُس کے اور ایمی کے ساتھ کھیل کھیلنا۔ نانی بہت زیادہ ماں جیسی تھی ۔

پھر اینڈریو نے بابا کے متعلق سوچا۔ بابا ہر روز اینڈریو کے لئے کہانیاں پڑھتے تھے ۔ وہ گھر کے کام میں بھی مدد کرتے تھے ۔ اُنہوں نے اینڈریو کو سائیکل چلانا بھی سکھایا تھا۔ بابا بہت زیادہ باپ کی مانند تھے ۔

اینڈریو کی مسکان پھیل گئی ۔ وہ حقیقی طور پر نانی اور بابا کے لئے شکرگذار تھا۔ وہ پھر بھی نانی نانا میں سے کسی کو سکول لانے کے لئے پریشان تھا۔ مگر سب اچھا ہو گا۔ " چاہے میرے نیک نام والدین نہ ہوں، " اُس نے سوچا، " مگر میرے نیک نام نانا نانی ہیں ، اور یہ کچھ خاص ہے ۔ "

والدین کو سکول ڈے پر لانے والے روز اینڈریو بابا کے ساتھ کمرہ جماعت میں پیچھے بیٹھا اور دوسرے بچوں کے والدین کو سُنا۔ ٹونی کی ماں اپنا آگ بجھانے والا یونیفارم لائی ۔ اُس نے سب کو باری باری اپنا ہیلمٹ پہننے کی اجازت دی ۔ جیسیکا کا والد چڑیا گھر سے ایک کچھوا لایا۔

" تمھاری باری، اینڈریو، " مس کیمبل نے کہا۔

اینڈریو بابا کے ساتھ کمرہ جماعت میں سامنے گیا۔ اُس نے گہری سانس لی اور کہا،

" میرے بابا ایک بڑا ٹرک چلاتے ہیں اور خوراک پہنچاتے ہیں ۔ وہ بہت سے لوگوں سے ملتے ہیں ، اور وہ واقعی بہت محنت کرتے ہیں ۔ "

اینڈریو نے اُوپر دیکھا اور بابا کو مسکراتے ہوئے دیکھا۔ پھر بابا نے اپنا ٹرک چلانے کے بارے بات کی ۔ اُس نے ہر ایک کو اپنے کام سے لائی ہوئی ٹریٹ بھی دی! اینڈریو کی جماعت کے بچوں نے بابا سے اُسکی نوکری سے متعلق بہت سے سوال پوچھے ۔

اینڈریو بابا کو اپنے ساتھ پا کر خوش تھا۔ وہ اور بابا اور نانی اور ایمی ایک خاندان تھے ــــــ وہ نیک نام تھے ۔ ■

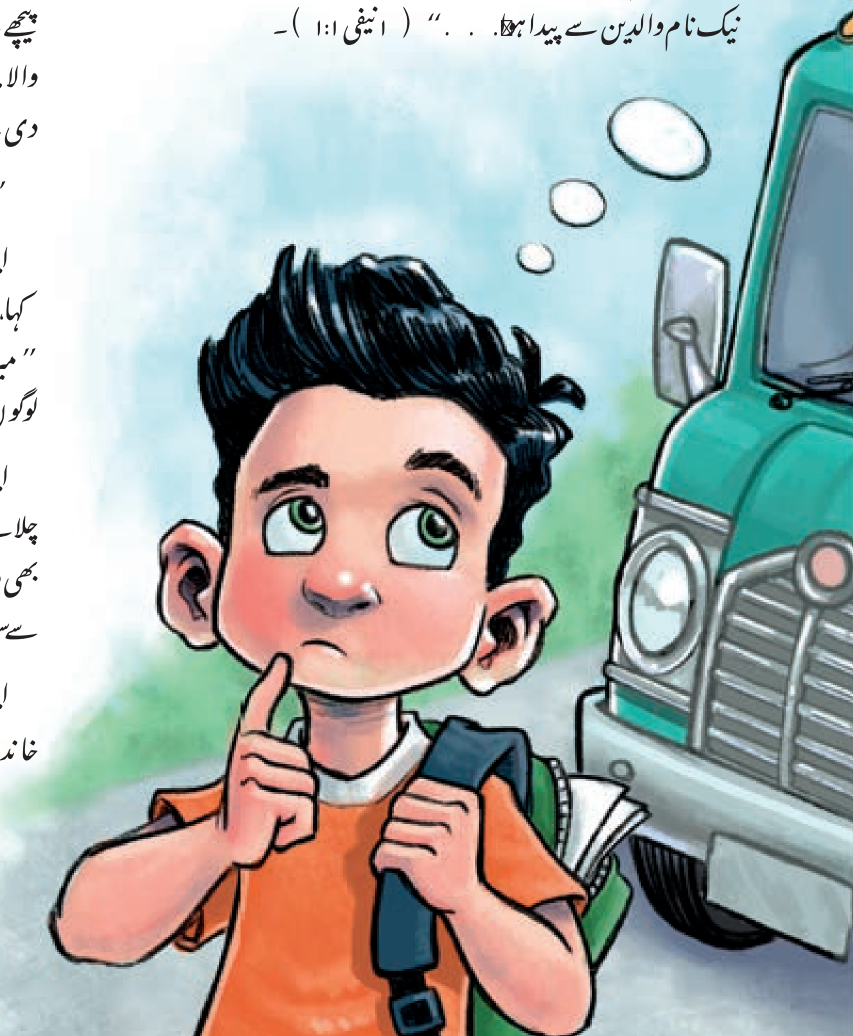

آخر کار
ہمیشہ رہنے
والا خاندان

جین میک برائڈ

سچی کہانی پر مبنی

مصنفہ کالوراڈو ، یو۔ایس۔ اے، میں رہتی ہے۔

” جو کچھ تو زمین پر سر بمہر کرے گا آسمان پر بھی سر بمہر کیا جائے گا“ (ہیلیمن ۱۰: ۷)۔

’ خاندان ہمیشہ رہنے والے ہیں ‘ اسکا کیا مطلب ہے؟“ مایا نے پوچھا۔ اُس نے اپنے کھلونے کے ٹکڑے کو بورڈ کے پار حرکت دی۔ وہ اور اُس کی بہترین سہیلی ، زوئی، زوئی کی بیٹھک میں ایک گیم کھیل رہی تھیں۔ دیوار پر ایک تصویر تھی جس پر لکھا تھا، ” خاندان ہمیشہ کے لیے ہیں۔“ مایا کو وہ خیال اچھا لگا۔

” اِسکا مطلب ہے حتیٰ کہ تمھارے مرنے کے بعد، تم پھر بھی خاندان ہو گے، “ زوئی نے وضاحت کی۔ اُس نے ایک کارڈ نیچے رکھا اور اپنے کھیل کے ٹکڑے کو حرکت دی۔

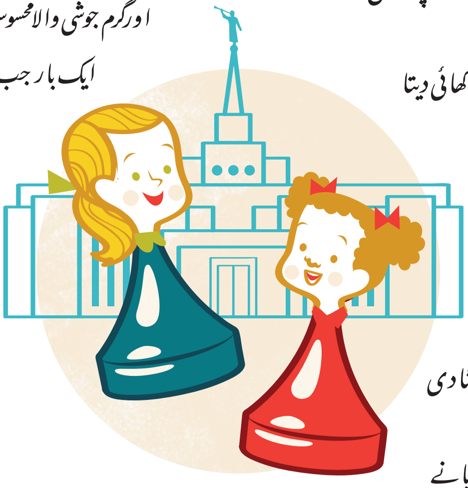

مایا نے کمرے میں اردگرد دیکھا۔ یہ بالکل نارمل دکھائی دیتا تھا۔ وہاں صوفے، میز، تکیے ، اور ٹی وی تھا۔ مگر زوئی کا گھر اُس کے اپنے گھر سے مختلف محسوس ہوا۔ ” کیا آپ کا خاندان ہمیشہ کے لئے ہے ؟“ مایا نے پوچھا۔

زوئی نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ کھیل سے نظر اُٹھائی۔ ” ہاں! میری امی اور ابو کی ہیکل میں شادی ہوئی ہے۔ تا کہ ہم ہمیشہ اکٹھے رہ سکیں ۔“

” کیا اسی لئے تمھارا گھر مختلف محسوس ہوتا ہے؟“ مایا نے پوچھا۔

زوئی پریشان نظر آئی۔ ” مختلف؟“

مایا نہیں جانتی تھی کہ زوئی کے گھر کے احساس کی کیسے وضاحت کرے۔ یہ خوش اور گرم جوشی والا ہے۔ مگر ایسا کہنا بیوقوفی لگتا ہے۔ ” کوئی بات نہیں ، “ اُس نے کہا۔ ” آؤ کھیلنا جاری رکھیں ۔“

اُس رات مایا ، زوئی کے ہمیشہ رہنے والے خاندان کے بارے سوچنے سے خُود کو روک نہ سکی۔ اُسے زوئی کے گھر کا احساس اچھا لگا۔ مایا کا خاندان چند دنوں میں آنٹاریو ، کینڈا منتقل ہو رہا تھا۔ وہ حیران تھی کہ اُسکا نیا گھر کیسا محسوس ہو گا۔

” امی، زوئی کے گھر میں بہت خوشی محسوس ہوتی ہے، “ مایا نے کہا جب امی نے اُسے بستر میں لِٹایا۔ ” میں چاہتی ہوں ہمارا نیا اُس جیسا محسوس ہو۔“ مایا نے اس بارے سوچا وہ اپنی امی، ابو، اور چھوٹے بھائیوں سے کتنا پیار کرتی ہے۔ ” میں چاہتی ہوں ہمارا خاندان بھی سدا کے لئے ہو۔“

امی نے خاموشی سے سُنا۔ پھر اُس نے کہا، ” میں بھی چاہتی ہوں ۔“

اگلے دن، امی نے زوئی کی امی کو فون کیا۔ اُس نے جانا کہ زوئی کا خاندان کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ ایامِ آخر میں جاتا ہے۔

” میں اُس کلیسیاء میں جانا چاہتی ہوں ، “ مایا نے اپنے والدین کو بتایا جب وہ سامان باندھ رہے تھے۔ اُن کا گھر تقریباً خالی تھا۔

” زوئی کی ماں نے کہا وہ چرچ کی عمارت ڈھونڈنے میں مدد کر سکتی ہے، “ ابو نے کہا جس دوران وہ ایک ڈبے کو ٹیپ لگا رہے تھے۔

مایا مسکرائی اور اپنے پیٹ میں ہلچل محسوس کی ۔ شاید اُنکا نیا گھر زوئی کے گھر کی طرح خوش اور گرم جوشی والا محسوس ہو!

ایک بار جب وہ اپنے گھر میں بس گئے، مایا کے خاندان نے چرچ جانا شروع کر دیا۔ وہاں کے لوگ بہت اچھے تھے۔ ہر کوئی ہر کسی کو ” بھائی “ یا ” بہن “ پکارتا تھا۔ مایا اپنے چھوٹے بھائیوں کے ساتھ پرائمری میں گئی۔ اُسے گیت گانا اور صحائف کا مطالعہ کرنا پسند آیا۔

جلد ہی دو نوجوان خواتین مایا کے گھر آئیں۔ اُنکے نام بہن جسٹن اور بہن راموس تھے، وہ مشنری تھیں۔ اُنھوں نے مایا کے خاندان کو آسمانی باپ، یسوع مسیح ، اور مورمن کی کتاب کے بارے بتایا۔ مایا انجیل کے بارے سُننا پسند کرتی تھی۔ حتیٰ کہ اُسکے بھائی بھی خاموشی سے بیٹھے اور سُنا۔

مایا نے بہن جسٹن اور بہن راموس کو زوئی کے گھر کے بارے بتایا۔ ” میں زوئی کی مانند ہمیشہ رہنے والا خاندان چاہتی ہوں۔“

” آسمانی باپ چاہتا ہے ہم سب کے خاندان ہمیشہ کے لئے ہوں ، “ بہن راموس نے بڑی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ” وہ چاہتا ہے ہم خوش ہوں۔“

جلد ہی مایا کے خاندان نے بپتسمہ لینے کا فیصلہ کیا۔

زوئی اور اُسکا خاندان انٹاریو سے بپتسموں پر آئے۔ ایک سال بعد، وہ پھر واپس آئے۔ اِس بار اس لئے کیونکہ مایا اور اُس کا خاندان ہیکل میں سر بمہر ہونے جا رہے تھے۔

سر بمہر ہونے کے روز، مایا اپنے خاندان کے ساتھ سفید لباس پہنے ہیکل کے باہر کھڑی ہوئی۔ وہ سب کُھل کر مسکرا رہے تھے۔ مایا نے اپنے اندر گرم جوشی اور اطمینان محسوس کیا۔ ” اب ہم ہمیشہ رہنے والا خاندان ہیں !“ اُس نے خوشی سے کہا۔

” بالکل ٹھیک ہے، “ ابو نے کہا۔ ” ہم ہمیشہ رہنے والا خاندان ہیں۔“ ■

خاکہ کشی: برائن کیوچ

ایک دوست اور ایک مشنری

ہیلو!

میرا نام جوآین بٹیسٹا ہے، اور میں ارجنٹائن سے ہوں۔

میں نے انجیل بیان کرکے اپنی روشنی چمکائی ہے۔

بہترین دوست۔

میرا بہترین دوست فاکونڈو ہے اور ہم ایک دوسرے کو پانچ سال کی عمر سے جانتے ہیں۔ ہم دونوں کو فُٹ بال پسند ہے! میں نے اُسے کلیسیاء کی بہت سی سرگرمیوں میں مدعو کیا۔

٢

فاکونڈو کا پہلا سوال

ایک بار جب فاکونڈو ہمارے ساتھ رات کا کھانا کھا رہا تھا، اُس نے پوچھا، ’’تمھارا خاندان ہمیشہ دُعا کیوں کرتا ہے؟‘‘ میں نے کہا اِس لئے کیونکہ آسمانی باپ ہمیں برکت دیتا ہے ، اور یوں ہم اُس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہ حیران تھا!

٤

فاکونڈو کا دوسرا سوال

فاکونڈو نے میری امی سے پوچھا کیا وہ خُدا کے بارے اُتنا زیادہ جان سکے گا جتنا کہ میں جانتا ہوں۔ وہ مسکرائیں اور کہا کہ اگر وہ اپنے صحائف کا مطالعہ کرے اور دُعا کرے، وہ اِس سے بھی زیادہ سیکھ سکتا ہے!

٣

خاندانی شام

فاکونڈو ایک خاندانی شام میں آیا جب میرا بھائی بنجمین بپتسمہ کے لئے تیار ہو رہا تھا۔ فاکونڈو نے روح کو محسوس کیا، اور پوچھا کیا وہ بھی بپتسمہ لے سکتا ہے! میرے والد نے پھر فاکونڈو کے والدین سے بات کی۔ مشنریوں نے فاکونڈو کے خاندان کو سیکھایا۔ پھر فاکونڈو اور اُسکی بہن آگسٹین دونوں نے بپتسمہ لیا! اُس کے والدین چرچ آئے ، مگر اُنہوں نے بھی ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا تھا۔

تم کیسے چمک سکتے ہو؟

- ایک دوست کو کلیسیائی سرگرمی یا خاندانی شام میں مدعو کریں۔
- شفقت اور محبت کا اچھا نمونہ بنیں۔
- مدد اور الہام کے لئے دُعا کریں۔

ہمیں ایک ستارہ بھیجیں!

یسوع ہمیں کہتا ہے ’’تمھاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے‘‘ (متی ۵:۱٦)۔ آپ اپنی روشنی کیسے چمکنے دیتے ہو؟ ایک ستارہ بنائیں اور اِس پر اپنی کہانی لکھیں۔ اپنے ستارے کی تصویر اپنی کہانی اور فوٹو سمیت، اپنے والدین کی اجازت سے liahona@ldschurch.org پر ای میل کریں۔

تصاویر ایلیانڈرو گلیرہ۔ بپتسمہ کی تصویر بشکریہ فاکونڈو کا خاندان۔

رسول مسیح کی گواہی دیتے ہیں

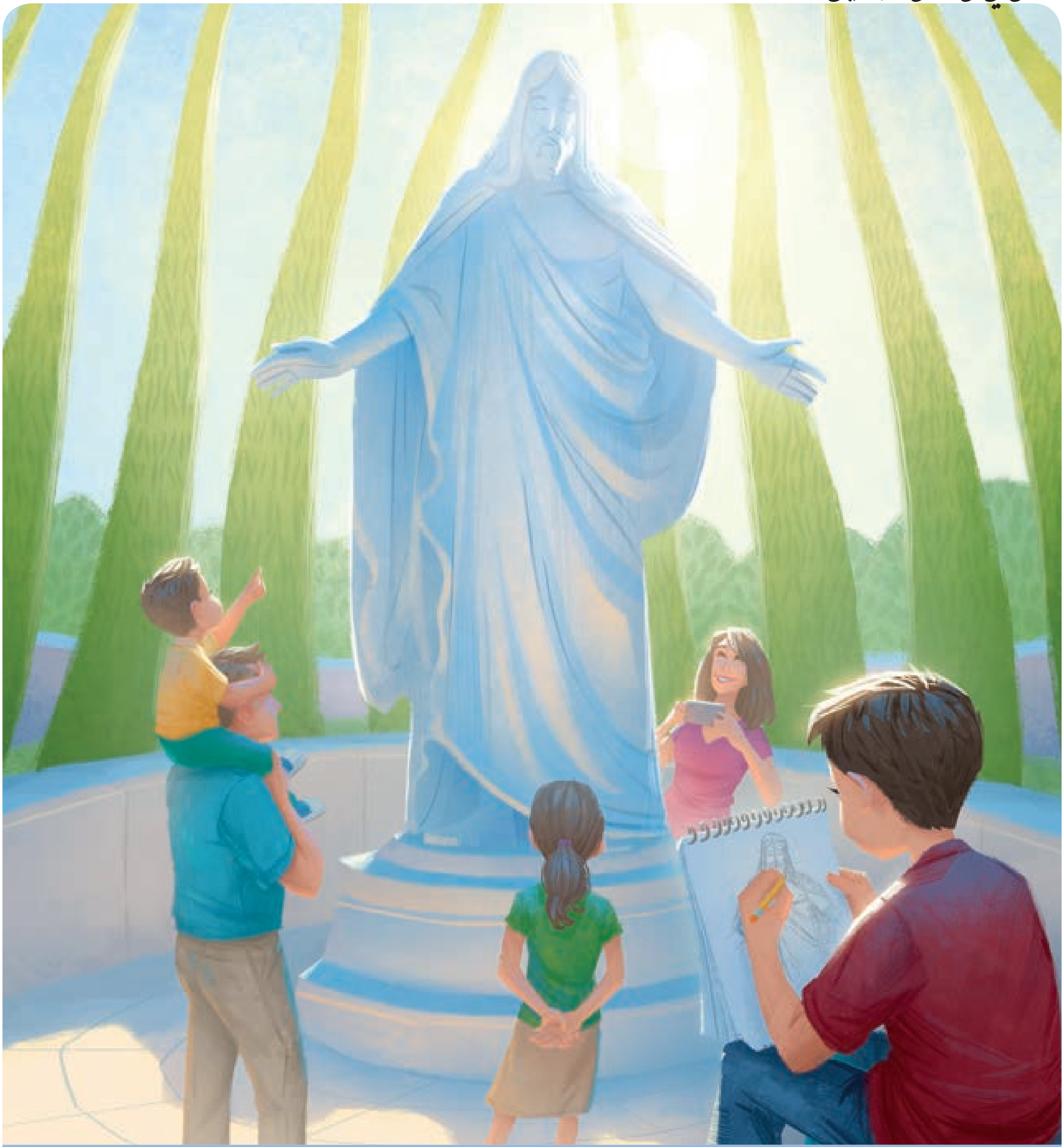

”میں یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں اور اُس کی اور اُسکے کردار کی بطور نجات دہندہ اور مُخلصی دینے والے کے میرے پاس گواہی ہے۔“

ایلڈر گیری ای سٹیونسن
بارہ رسولوں کی جماعت سے

وضاحت از بن سیمونسن، پیرس فوانس میٹکیل کے بانات ہرجنی

مورمن کی کتاب کا
مطالعاتی کلب

مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرنے کے باعث شامل ہوں! آپ خود سے، اپنے خاندان کے ساتھ ، اوراپنے دوست کے ساتھ مطالعہ کرسکتے ہیں - پھرہمیں مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے اپنی تصویز بھیجیں اور پھرہمیں کسی چیز کے بارے بتائیں جو آپ نے سیکھی ہو یا مورمن کی کتاب سے اپنی پسندیدہ کہانی بتائیں کے ذریعے جمع کروائیں - (click “Submit an Article”) liahona.lds.org.

اِس مہینے کا صحیفہ :

ہیلیمن ۵ : ۱۲

”یاد رکھیں ، یاد رکھیں یہ ہمارے مخلصی دینے والے کی چٹان پر ہے ، جو مسیح ہے ، خدا کا بیٹا، کہ آپ لازماً اپنی بنیا دتعمیر کریں - “

میراخاندان مورمن کی کتاب کا مطالعہ کررہا ہے - بعض دفعہ ہم کہانیوں کے کرداراداکرتے ہیں - یہ انتہائی پُرمزاح ہے - میں روز نئے الفاظ اور کام سیکھتا ہوں - ایسے کام کرنے سے مجھے ساکرامنٹ میٹنگ اور پرائمری پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے - اِس سے مجھے اپنے خاندان کے پاس رہنے میں بھی مدد ملتی ہے -

آمارون آئی - ، عمر ۷ ، فنم پنھ، کمبوڈیا

جب سے مشنریوں نے مورمن کی کتاب کا تعارف مجھ سے کروایا ہے مجھے ہمیشہ مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرنا اچھا لگتا ہے - میری پسندیدہ کہانی مضایاہ کی کتاب میں ہے ، جب بنیامین بادشاہ نے ایمان نے ذریعے اپنے لوگوں کی رہنمائی کی - میں اُن باتوں میں اپنے والدین کی وفادار اور فرماں بردار بننا چاہتی ہوں جو وہ مجھے کہتے ہیں -

جانیس ایس - ، عمر ۱۰، ایلولو، فلپائن

ہمارا صفحہ

ایلانا ایل ، عمر ۷ساؤپاؤلو، برازیل

مارکوزیڈ، عمر ۹لیما، پیرو

یسوع مسیح کی سچی کلیسیا میں ، مَیں بپتسمہ پاکر بہت خوش ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ مورمن کی کتاب سچی ہے ، اور میں ہر روز اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں ۔ یہ مجھے بڑے بھائی ہونے کے ناطے اپنے بہن بھائیوں کے لئے زیادہ ذمہ دار بناتی ہے ۔

آندری ایل ، عمر ۱۰، الیولو، فلپائن

ہارادا کے، عمر ۸،یوکوہاما، جاپان

روت ایک وفادار دوست تھی

نعومی نامی ایک خاتون اپنے دو بیٹوں اور اُنکی بیویوں کے ساتھ رہتی تھی۔ جب دونوں بیٹے فوت ہوگئے، نعومی نے اُنکی بیویوں سے کہا کہ وہ واپس اپنے خاندانوں میں جاسکتی ہیں۔ مگر بیویوں میں سے ایک، روت، بہت وفادار تھی۔ اُس نے رُکنے اور نعومی کی دیکھ بھال کرنا منتخب کیا۔ روت ایک نزدیکی کھیت سے اناج جمع کرنے گئی۔ مالک نے سُن رکھا تھا کہ وہ کتنی اِچھی خاتون ہے۔ وہ روت پر مہربان تھا۔ روت نے اُس سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔ روت اور نعومی اِچھی سہلیاں رہیں، اور نعومی نے روت کے بیٹے کی دیکھ بھال میں مدد کی۔ سالوں بعد، یسوع اِس خاندانی شجرہ میں پیدا ہوا۔ اسکا مطلب ہے روت مسیح کے اجداد میں سے ایک تھی!

روت ۱-۴ میں سے روت کے بارے پڑھیں۔

روت شفیق اور محبت کرنے والی تھی، از کائیل کیو عمر ۸، ورجینا، یو ایس اے۔

روت نے وفادار دوست ہونا منتخب کیا، اور میں بھی کرسکتی ہوں!

- [ ] روت ۱:۱۶ زبانی یاد کریں۔
- [ ] وفادار ہونے کا مطلب کسی کی معاونت کرنا حتیٰ کہ جب یہ مشکل بھی ہو۔ اپنے روزنامچہ میں لکھیں جب کوئی آپ سے وفادار تھا۔
- [ ] اِس ہفتے ایک نیا دوست بنائیں۔ اُس کے بارے میں تین تفریحی باتیں جانیں!
- [ ] میں اِچھا دوست ہوسکتا ہوں . . .

ناکرسٹی ڈیلین مارٹن

صحائف کی کہانیاں

حنہ اور سموئیل

ازکم ویب رئیڈ

حنہ بہت اُداس تھی کہ اُس کا کوئی بچہ نہ تھا۔ اُس نے ہیکل میں دعا کی۔ اُس نے وعدہ کیا کہ اگر اُس کے ایک بیٹا ہوگا، تو وہ اُسے خدا کی خدمت کے لئے بڑا کرے گی۔

حنہ اور اُس کے شوہر کے ایک بچہ پیدا ہوا! حنہ نے اُس کا نام سموئیل رکھا۔ وہ جانتی تھی کہ خدا نے اُس کی دعاؤں کا جواب دیا تھا۔

وضاحت از ایڈیل سٹوٹ

جب سموئیل بڑا ہوا، تو حنہ نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اُس نے عیلی سے کہا، جو ہیکل میں کاہن تھا، کہ وہ سموئیل کو سکھائے کہ خدا کی خدمت کیسے کرنی ہے۔ عیلی نے سموئیل کی دیکھ بھال میں مدد کی۔

ایک روز جب سموئیل بستر میں تھا، اُس نے ایک آواز سنی۔ اُس نے سوچا شائد عیلی نے اُس کو پُکارا ہے۔ عیلی نے کہا کہ خدا سموئیل سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اگلی دفعہ سموئیل نے آواز سنی، تو اُس نے توجہ دی۔ خدا نے سموئیل سے بات کی۔ سموئیل نے توجہ سے خدا کو سنا اور اُس کی پیروی کی۔

میں خدا کو سن اور اُس کے حکموں کی پیروی کرسکتا ہوں!

میں دوسروں کے ساتھ اشتراک کرسکتا ہوں

وضاحت ازاپریل سٹاٹ

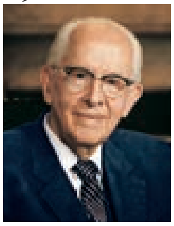

از صدر عزرا ٹافٹ بینسن (
۱۸۹۹–۱۹۹۴)

مورمن کی کتاب فراوانی لاتی ہے

—The Book of Mormon"
" Keystone of Our Religion, Ensign
مورمن کی کتاب— ہمارے مذہب کا کلیدی پتھر ،"
اینزائن ،) نومبر ، ۱۹۸٦، ۴–۷ ۔

کتاب میں قوت ہے جو آپ کی زندگیوں میں اُسی لمحے بہنا شروع ہو جائے گی جس لمحے آپ اِس کا سنجیدہ مطالعہ شروع کریں گے۔

کیا ہمارے دِلوں کی گہرائی میں کوئی چیز نہیں جو خُدا کے قریب ہونے ، اپنے روزمرہ کے کاموں میں اور زیادہ اُسکی مانند بننے، اپنے ساتھ اُسکی مستقل حضوری کو محسوس کرنے کی خواہش کرتی ہے۔ اگر ایسا ہے، پھر مورمن کی کتاب ہماری کسی بھی دوسری کتاب کی نسبت زیادہ مدد کرے گی۔

صرف یہ ہی نہیں کہ مورمن کی کتاب ہمیں سچائی سیکھاتی ہے ، اگرچہ درحقیقت یہ ایسا کرتی ہے۔ صرف یہ ہی نہیں کہ مورمن کی کتاب مسیح کی گواہی دیتی ہے، اگرچہ یہ دیتی ہے۔ مگر کچھ اور بھی ہے۔ کتاب میں قوت ہے جو آپ کی زندگیوں میں اُسی لمحے بہنا شروع ہو جائے گی جس لمحے آپ اِس کا سنجیدہ مطالعہ شروع کریں گے۔ آپ آزمائش کو روکنے کے لئے زیادہ قوت پائیں گے۔ آپ دھوکہ سے بچنے کے لئے قوت پائیں گے۔ آپ تنگ اور سکُڑے راستے پر رہنے کی قوت پائیں گے۔ صحائف " زندگی کا کلام" کہلاتے ہیں (عقائد اور عہود ۸۴: ۸۵) ، اور یہ بات مورمن کی کتاب کے سوا کہیں بھی اتنی سچی نہیں ہے۔ جب آپ اُن الفاظ کے لئے بھوکے اور پیاسے ہونا شروع ہوتے ہیں ، آپ زیادہ کثرت سے زندگی پائیں گے۔ . . . .

یہ وعدے— گھر میں محبت اور یگانگت میں اضافہ، والدین اور بچوں کے مابین زیادہ عزت، روحانیت اور راستباری میں اضافہ— محض تصوراتی وعدے نہیں ہیں ، بلکہ بالکل وہی ہے جو جوزف سمتھ کا مطلب تھا جب اُس نے کہا مورمن کی کتاب ہماری خُدا کے قریب ہونے میں مدد کرے گی۔ . . . .

دس سے زیادہ سال قبل میں نے مورمن کی کتاب سے متعلق درج ذِیل بیان دیا تھا:

" کیا اِس کتاب کے لئے ہمارے ردِعمل پر ابدی نتائج منحصر ہیں؟ ہاں، یا تو ہماری برکت کے لیے یا لعنت کے لئے۔

" ہر مقدس ایامِ آخر کو اِس کتاب کے مطالعہ کو جیون بھر کی جستجو بنانا چاہیے۔ بصورت دیگر وہ اپنی جان کو خطرے میں ڈال رہا اور اُس کو نظر انداز کر رہا ہے جو اُس کی پوری زندگی کو روحانی اور عقلی اتحاد بخش سکتی ہے۔ ایک تبدیل شدہ جو مورمن کی کتاب کے ذریعے مسیح کی چٹان پر تعمیر ہے اور لوہے کے عصا کو تھامے رکھتا ہے، اُس میں اور جو نہیں رکھتا اُس میں واضع فرق ہے۔"

. . . . آئیں ہم اُس شاندار نعمت سے جو خُداوند نے ہمیں دی ہے بے توجہی برتنے سے لعنت کے تحت نہ رہیں۔ بلکہ، اسے اپنے دِلوں میں محفوظ کرنے سے اس سے منسلک وعدوں کو جیت لیں۔ ■

خاکہ کشی بجوران ٹھورکلسن